صبح صادق	05:13
طلوع آفتاب	06:28
زوال آفتاب	12:41
غروب آفتاب	06:53

آج کی حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں، اگر وہ اللہ سے دعا کریں تو وہ ان کی دعا قبول فرمائے اور اگر وہ اِس سے مغفرت مانگیں تو وہ ان کی مغفرت فرمائے۔'' (ابن ماجہ)

روزنامہ

ممبئی رابطہ

مرشدانِ خبر

DAILY MUMBAIRAABTA

JANATA AUTO

CONTACT :9820363818 / 9321177990

ALL TYPES OF IMPORTED & INDIAN CARS, REPAIR, SALE AND PURCHASE

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 99, Thursday- 09 April, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ۞ شمارہ نمبر ۹۹ ۞ جمعرات ، ۹/اپریل ،۲۰۲۶، ۲۰/شوال المکرم ۱۴۴۷ھ ۞ قیمت ۴/روپیے، صفحات:۸

جنگ بندی کے چند ہی گھنٹوں بعد ایران کے آئل ریفائنری پر حملہ

یہ کیسا امن معاہدہ؟ حملہ مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً ۱۰/بجے ہوا۔ سرکاری ٹیلی ویژن نے بتایا کہ جنگی طیارے موقع پر آگ بجھانے کے لیے تعینات ہیں۔ اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔

حملہ مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 10 بجے ہوا۔ سرکاری ٹیلی ویژن نے بتایا کہ جنگی طیارے موقع پر آگ بجھانے کے لیے تعینات ہیں۔ اس واقعہ میں کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ امریکہ کے ذریعہ مشروط جنگ بندی کا اعلان کیے جانے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد ایران کے لاون جزیرہ میں پہلا بڑا حملہ ہوا ہے۔ یہ حملہ لاون جزیرہ پر ایک آئل ریفائنری میں بدھ کی صبح ہوا جو فکر انگیز ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے پی نے ایرانی میڈیا کے سرکاری ٹیلی ویژن کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ حملہ جنگ بندی کا اعلان ہونے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد ہوا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق حملہ مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً 10 بجے ہوا۔ سرکاری ٹیلی ویژن نے بتایا کہ جنگی طیارہ موقع پر آگ بجھانے کے لیے تعینات ہے۔ اس واقعہ میں کسی بھی طرح کے جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ایرانی افسران کی مانیں تو اب تک یہ جانکاری نہیں ملی ہے کہ ریفائنری پر حملہ کرنے کے لیے کون ذمہ دار ہے۔ حملہ جنگ بندی کا اعلان ہونے کے فوراً بعد ہوا ہے۔ رپورٹ میں دیگر کسی طرح کی جانکاری نہیں دی گئی ہے۔ ایران کا لاون جزیرہ خلیج فارس میں موجود اسٹریٹجک طور سے اہم جزیرہ ہے۔ یہ تقریباً 78 اسکوائر کلومیٹر میں پھیلا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ لاوَن سے ایران بڑی مقدار میں خام تیل برآمد کرتا ہے۔ یہ ایک خام تیل برآمدگی کا ٹرمینل ہے۔ یہاں کثیر مقدار میں تیل ریفائن کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہاں لاوَن کا گیس ایریا بھی ہے۔ آبنائے ہرمز سے یہ تقریباً 450 سے 500 کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 40 دنوں سے جاری اس جنگ کو لے کر امریکہ نے مشروط جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ ایران اور امریکہ دونوں ہی فریقین نے ایک دوسرے پر آئندہ 2 ہفتوں تک حملہ نہ کرنے کے لیے امن معاہدہ کیا ہے۔ حالانکہ اسرائیل اس جنگ بندی سے خوش دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ کچھ بیانات ایسے سامنے آئے ہیں، جس سے ظاہر ہو رہا ہے کہ اسرائیل اپنی کارروائی روکنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ جب کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی معاہدے کا بین الاقوامی لیڈران کی جانب سے خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ کئی ممالک نے دو ہفتوں کی اس عارضی صلح کی حمایت کرتے ہوئے فریقین سے تحمل کی اپیل کی ہے اور دیرپا سفارتی حل کی جانب پیش رفت کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ اور ایران نے بدھ کے دن صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی اعلان کردہ ڈیڈ لائن سے محض ایک گھنٹہ قبل دو ہفتوں کی جنگ بندی پر اتفاق کیا، جس سے دنیا بھر میں راحت کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس معاہدے کے تحت، تہران نے عارضی طور پر آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے پر اتفاق کیا ہے، جس سے بحران کی شکار عالمی معیشت کے حوالے سے خدشات میں کمی آئی ہے۔ اقوامِ متحدہ کے سربراہ انتونیو غطریس نے تمام فریقین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ "مستقل اور جامع امن کی راہ ہموار کریں۔" کئی ممالک نے زور دیا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان دوبارہ جنگ کو روکنے کیلئے ابھی بہت کام باقی ہے۔ انقرہ نے اس پیش رفت کا خیر مقدم کیا۔ ترک وزارتِ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ "عارضی جنگ بندی کا زمینی سطح پر مکمل نفاذ ہونا چاہئے، امید ہے کہ تمام فریقین طے شدہ معاہدے کی پاسداری کریں گے۔" ترکی نے زور دیا کہ پائیدار امن کی راہ صرف بات چیت، سفارت کاری اور باہمی اعتماد کے ذریعے ہی ہموار کی جاسکتی ہے۔ ترکی نے اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات کی کامیابی کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری تعاون فراہم کرنے کا عہد کیا۔

اسرائیل کی طرف سے غزہ پر بمباری، ۱۰/فلسطینی جاں بحق

صہیونی فوج نے اس اسکول کو نشانہ بنایا جہاں بے گھر فلسطینی پناہ لئے ہوئے ہیں، باقاعدہ نشانہ لگا کر حملہ کیا گیا۔

اسرائیلی فوج نے غزہ میں جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کو مسلسل جاری رکھتے ہوئے پیر کے روز ایک اسکول کے نزدیک ایک اور ڈرون حملہ کیا جس کے نتیجے میں کم از کم ۱۰/فلسطینی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ یہ اسکول بے گھر فلسطینیوں کیلئے عارضی درسگاہ کے طور پر بروئے کار ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی بمباری سے قبل اسرائیلی پراکسی کے طور پر غزہ میں سرگرم مسلح ملیشیا کے اہلکاروں نے مقامی لوگوں کے ساتھ ایک تصادم کیا۔ ان جنگجوؤں نے اسکول پر بھی حملہ کیا۔ بعد ازاں اسرائیلی فوج نے بمباری کر دی۔ یہ اسرائیلی حملہ المغازی کے پناہ گزین کیمپ کے مشرق میں کیا گیا۔ حملے میں ڈرون طیاروں سے میزائل داغے گئے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اس حملے میں کم از کم ۱۰/فلسطینی جاں بحق اور مزید کئی افراد زخمی ہو گئے۔ ڈرون سے عینی شاہدوں کے مطابق دو میزائل حملے کئے۔ ایک عینی شاہد احمد المغازی نے کہا اس علاقے میں اسرائیلی حمایت یافتہ ملیشیا متحرک ہے۔ انہوں نے اسرائیلی فوج کے زیر کنٹرول علاقے سے متصل فلسطینی علاقوں میں کارروائی کی اور لوگوں پر فائرنگ کی۔ بعد ازاں اسرائیلی فوج کے ڈرون طیارے ان جنگجوؤں کی مدد کو پہنچ گئے۔ مقامی فلسطینیوں نے اسرائیلی حمایت یافتہ جنگجوؤں کے حملوں کو روکنے کی کوشش کی، بعد ازاں قابض فوج نے براہ راست نشانہ لگا کر ڈرون حملے کئے۔ اسرائیلی حمایت یافتہ مسلح ملیشیا کے سرغنہ نے کہا اس کی ملیشیا نے حماس کے لگ بھگ ۵/ اراکین کو ہلاک کر دیا ہے۔ اس سرغنہ نے بیان ایک ویڈیو کے ذریعے جاری کیا ہے۔ تاہم اس دعوے کی کہیں سے تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ حماس نے اس معاملے میں ابھی کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔ اس دوران پیر ہی کی صبح اسرائیلی حملے میں ایک فلسطینی بچہ زخمی ہوا ہے۔ یہ بچہ ایک موٹر سائیکل پر سوار تھا جب اسے نشانہ بنایا گیا۔ اس واقعے کی فلسطینی طبی ذرائع نے بھی تصدیق کی ہے۔ طبی حکام کے مطابق پیر کے روز مجموعی طور پر الگ الگ مقامات پر ۱۲/فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اس بارے میں کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔

''آؤٹ لک'' میگزین نے سرورق پر ٹرمپ کی آنکھوں پر اسرائیلی پٹی والی تصویر لگائی

انہیں ''وارلارڈ'' کہا، ''آؤٹ لک'' کے تازہ شمارے کے سرورق پر ٹرمپ ہاتھ میں پستول پکڑے دکھائی دیتے ہیں۔

''آؤٹ لک'' کے تازہ شمارے کے سرورق پر ٹرمپ ہاتھ میں پستول پکڑے دکھائی دیتے ہیں۔ ان کی دونوں آنکھوں پر اسرائیلی پرچم والی پٹی لگائی گئی ہے۔ سرخ پس منظر میں، ان کی تصویر کے بازو میں شمارے کا عنوان ''وار لارڈ'' لکھا ہوا ہے۔ معروف میگزین ''آؤٹ لک'' انڈیا نے ۱۱/اپریل ۲۰۲۶ء کے تازہ شمارے کے سرورق پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تصویر شائع کی ہے جس میں ان کی آنکھوں پر اسرائیلی پرچم والی پٹی بندھی ہوئی ہے۔ یہ تصویر، ایران کے ساتھ جاری تنازع کے دوران اسرائیل کے ساتھ ان کے مبینہ روابط کو اجاگر کرتی ہے۔ ''آؤٹ لک'' کے تازہ شمارے کے سرورق پر ٹرمپ ہاتھ میں پستول پکڑے دکھائی دیتے ہیں۔ ان کی دونوں آنکھوں پر اسرائیلی پرچم والی پٹی لگائی گئی ہے۔ سرخ پس منظر میں، ان کی تصویر کے بازو میں شمارے کا عنوان، ''وار لارڈ'' (Warlord) (اردو: جنگ پرست حکمران) جلی حرفوں میں لکھا ہوا ہے۔ انگریزی حرف 'O' کی جگہ کرہ زمین کی تصویر ہے جس سے دھواں اٹھتا نظر آرہا ہے۔ یہ منظر کشی، امریکی صدر کو عسکری فریم کے مرکز میں رکھتی ہے اور مشرق وسطیٰ میں جاری تنازع کے موجودہ مرحلے میں واشنگٹن اور تل ابیب کے درمیان قریبی تزویراتی تعلقات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ میگزین کی کور اسٹوری میں امریکہ-ایران جنگ کے چوتھے ہفتے میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا ہے اور اس جنگ کو امریکہ اور اسرائیل کی مربوط فوجی کارروائیوں کے نتیجہ میں تشکیل پانے والا تنازع قرار دیا گیا ہے۔ مرکزی مضمون بعنوان ''آہنی ایران'' (Iron Iran) میں مغربی ایشیا میں میزائلوں اور ڈرونز کے مسلسل تبادلے کو اجاگر کیا گیا ہے اور علاقائی استحکام اور علاقائی سالمیت کے حوالے سے بڑھتے ہوئے خدشات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس موضوع پر ایک اور مضمون، ''غیر ضروری جنگ'' (Un-necessary War) میں اس تنازع کے پیچھے موجود جواز پر سوال اٹھایا گیا ہے اور عام شہریوں پر پڑنے والے انسانی اثرات کی نشان دہی کی گئی ہے۔ تاہم، اس شمارے کا سرورق خود ایک وسیع تر بیانیے پر زور دیتا ہے کہ ٹرمپ کی قیادت میں امریکی خارجہ پالیسی اسرائیل کے تزویراتی مفادات کے ساتھ گہرائی سے جڑی ہوئی ہے۔

ایران کو اسلحہ دینے والے ملک پر ۵۰/فیصد ٹیرف ہوگا عائد

ایران سے جنگ بندی کے بعد ٹرمپ کا بیان

امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ ''امریکہ اب ایران میں یورینیم افزودگی نہیں کرے گا۔ ہم جوہری باقیات کو زمین سے کھود کر نکالیں گے۔ ایران کے جوہری ٹھکانوں پر سیٹلائٹ سے سخت نگرانی رکھی جا رہی ہے۔'' جنگ بندی کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک ایسا بیان دیا ہے، جس نے 'ٹیرف وار' کو ایک بار پھر سرخیوں میں لا دیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ایران کو اسلحہ دینے والے ممالک پر 50 فیصد ٹیرف لگائیں گے۔ یہ بیان انھوں نے ایران کے ساتھ جنگ بندی سے متعلق اپنی باتوں کو رکھتے ہوئے دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''ایران میں مثبت طریقے سے اقتدار میں تبدیلی ہوئی ہے۔ ہماری 15 میں سے کئی شرطوں پر ایران راضی ہوا ہے۔ ان میں سے کچھ پر پہلے سے اتفاق ہے۔ اب یورینیم کی افزودگی نہیں کی جائے گی۔ امریکہ اب ایران کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔'' ٹیرف معاملہ کا ذکر کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ ایران کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ ایران کے دوست ممالک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ''جو بھی ملک ایران کو اسلحہ سپلائی کرے گا، اس پر امریکی سخت ایکشن لے گا۔ ایسے ممالک سے امریکہ آنے والے ہر سامان پر 50 فیصد ٹیرف لگایا جائے گا۔'' یہ بیان انھوں نے 'ٹروتھ سوشل' پر جاری ایک پوسٹ میں دیا ہے۔ پوسٹ میں انھوں نے یہ بھی صاف کر دیا ہے کہ ٹیرف معاملہ میں کسی کو بھی کوئی رعایت نہیں ملے گی۔ ظاہر ہے، 50 فیصد ٹیرف کا اثر یہ ہوگا کہ اگر کسی ملک پر یہ ٹیکس لگتا ہے تو وہاں سے آنے والی چیزیں امریکہ میں مہنگی ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ اس سے دنیا کے بڑے ممالک کے درمیان تجارتی رشتے بگڑ سکتے ہیں۔ ٹرمپ کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جب مغربی ایشیا میں پہلے سے ہی کافی کشیدگی ہے۔ اس سے عالمی سیاست مزید گرما سکتی ہے۔ بہر حال، ٹرمپ نے یورینیم افزودگی معاملہ پر کہا کہ ''امریکہ اب ایران میں یورینیم افزودگی نہیں کرے گا۔ ہم جوہری باقیات کو زمین سے کھود کر نکالیں گے۔'' انھوں نے دعویٰ کیا کہ ایران کے جوہری ٹھکانوں پر سیٹلائٹ سے سخت نظر رکھی جا رہی ہے اور وہاں اب تک کسی بھی چیز کو چھیڑا نہیں گیا ہے۔ اگر ایران ان شرطوں کو مانتا ہے تو امریکہ اس کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔

مختصر مگر اہم خبریں

ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو رواں سال کے لیے 6.9 فیصد رہنے کا امکان: آر بی آئی گورنر

نئی دہلی: ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر سنجے ملہوترا نے بدھ کو کہا کہ موجودہ سال کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی شرح نمو 6.9 فیصد پر متوقع ہے۔ گورنر نے اندازہ لگایا کہ سال کے لیے ترقی کی رفتار نے چاروں سہ ماہیوں میں ایک مستحکم نمونہ دکھایا۔ مرکزی بینک نے پہلی سہ ماہی کی شرح نمو 6.8 فیصد، اس کے بعد دوسری سہ ماہی میں 6.7 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا۔ تیسری اور چوتھی سہ ماہی کے لیے تخمینہ بالترتیب 7 فیصد اور 7.2 فیصد رہا۔ نئی جی ڈی پی سیریز کے تحت، 2026 کے مالی سال کے لیے نمو کا تخمینہ 7.6 فیصد لگایا گیا تھا۔ ملہوترا نے کہا، 'جنوری اور فروری کے لیے ہیڈ لائن افراط زر بالترتیب 2.7 فیصد اور 3.7 فیصد پر ہدف سے نیچے رہی۔ اس مدت کے دوران ایندھن کی شرائط میں مہنگائی معمولی رہی۔ پورے سال کے لیے، کنزیومر پرائس انڈیکس افراط زر 4.6 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ سہ ماہی افراط زر کے نقطہ نظر نے پہلی سہ ماہی میں 4 فیصد اور دوسری سہ ماہی میں 4.4 فیصد پر رکھا۔ آخری سہ ماہی میں 4.7 فیصد تک اعتدال سے پہلے تیسری سہ ماہی میں قیمتوں کا دباؤ 5.2 فیصد تک بڑھنے کی توقع ہے۔ گورنر نے خبردار کیا کہ توانائی اور دیگر اجناس کی قیمتوں میں اضافہ اس سال ترقی کو متاثر کرنے کا امکان ہے، خاص طور پر درآمد شدہ خام تیل کی قیمتیں افراط زر کو مزید بلند کر سکتی ہیں۔

کسی تہذیب کو ختم کرنے کی زبان ناقابل قبول

نیوکلیئر ہتھیاروں کے استعمال کا کوئی جواز نہیں ہو سکتا: راہول

نئی دہلی: کانگریس لیڈر راہول گاندھی نے کہا کہ جنگیں تباہ کن ہوتی ہیں تاہم یہ حقیقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی زبان یا اقدام جو کسی تہذیب کے خاتمہ کی بات کرتی ہو وہ آج کی مہذب دنیا میں ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی حالت میں نیوکلیئر ہتھیاروں کے استعمال کا کوئی جواز نہیں ہو سکتا۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ آج رات ایران کی شناخت اور تہذیب ختم کر دی جائے گی۔ بھارتی کانگریس کے رہنما اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران کے حوالے سے حالیہ بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی حالات میں ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کو جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ راہول گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (X) پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ جدید دنیا میں ایسی کوئی بھی زبان یا عمل جو کسی پوری تہذیب کے خاتمے کی بات کرتا ہو، ناقابل قبول ہے۔

ایل پی جی کے بعد پی این جی بھی مہنگی

نئی دہلی: مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے کھانا پکانے والی گیس (ایل پی جی) کے بعد اب پائپ لائن کے ذریعہ کچن تک آنے والی قدرتی گیس (پی این جی) کی قیمت بھی بڑھ گئی ہے۔ دہلی۔ این سی آر کے ساتھ کانپور، میرٹھ، اجمیر جیسے کئی شہروں میں گھروں میں پی این جی فراہم کرنے والی کمپنی اندرا پرستھ گیس لمیٹڈ (آئی جی ایل) نے یکم اپریل سے پی این جی کی قیمت بڑھا کر دہلی میں 49.59 روپے فی معیاری کیوبک میٹر (ایس سی ایم) کر دیا ہے۔ اس سے پہلے یک جنوری 2026 سے اس کی قیمت 47.89 روپے فی ایس سی ایم تھی۔ اسی طرح قومی دارالحکومت میں پی این جی 1.70 روپے فی ایس سی ایم مہنگی ہو گئی ہے۔

ایران کے خلاف جنگ میں امریکہ۔اسرائیل کی بری طرح شکست ہوئی

جنگ بندی پر روس کا ردعمل آیا سامنے، جرمنی، فرانس، یوکرین، برطانیہ اور اسپین جیسے ممالک نے جنگ بندی کا استقبال کیا ہے

مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور ایران 2 ہفتوں کی جنگ بندی پر متفق ہو چکے ہیں۔ اس خبر سے پوری دنیا نے راحت کی سانس لی ہے۔ کئی ممالک نے اس جنگ بندی کا استقبال کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ حالات اب دھیرے دھیرے بہتری کی طرف بڑھیں گے۔ حالانکہ امریکی صدر ٹرمپ کی طرف سے فوجی حملوں کو 2 ہفتوں کے لیے روکنے پر اتفاق ظاہر کیے جانے کے بعد روس نے طنز کے تیر چلائے ہیں۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریہ زخاروو ا کے مطابق اس جنگ میں امریکہ اور اسرائیل کی شکست ہوئی ہے۔ ماریہ زخاروو ا نے کہا ہے کہ 28 فروری کو ایران پر بغیر اُکساوے کے کیا گیا یکطرفہ حملہ میں دونوں (امریکہ و اسرائیل) کی قریبی شکست ہوئی ہے۔ انھوں نے اسپوتنک ریڈیو پر کہا کہ ''ہمارے ملک نے شروع سے ہی اپنے پہلے بیانات میں کہا تھا کہ اس حملہ کو فوراً روکنا ضروری ہے۔ فوراً ایک سیاسی و سفارتی حل شروع کرنے کی بات کہی گئی تھی، جو مذاکرہ کے عمل پر مبنی ہو اور جس میں سبھی فریقین کے حالات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔'' بہر حال، جنگ بندی کا استقبال جرمنی، فرانس، یوکرین، برطانیہ اور اسپین جیسے ممالک نے بھی کیا ہے۔ خلیجی ممالک نے تو اس جنگ بندی کے فیصلہ سے راحت کی سانس لی ہے، کیونکہ وہاں امریکی ٹھکانوں پر ایران لگاتار حملے کر رہا تھا۔ اس سے خلیجی ممالک میں جانی و مالی نقصانات بھی ہوئے ہیں۔ اب 2 ہفتوں کی جنگ بندی کا اعلان ہونے پر فرانسیسی صدر امینوئل میکروں نے اسے بہت اچھا قدم قرار دیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''یہ معاہدہ علاقہ میں کشیدگی کم کرنے کی سمت میں مثبت پیش رفت ہے۔'' ساتھ ہی انھوں نے تنبیہ دی کہ لبنان کی حالت انتہائی سنگین بنی ہوئی ہے، اس جنگ بندی میں لبنان کو بھی شامل کیا جانا چاہیے تا کہ پورے خطہ میں وسیع اور مستقل امن قائم کیا جا سکے۔ جرمنی کے چانسلر فریڈرک مرج کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں سفارتی کوششوں کے ذریعہ جنگ کا مستقل حل نکالا جانا چاہیے۔ یوکرینی وزیر خارجہ اینڈری سیبیہا نے جنگ بندی اور آبنائے ہرمز کے کھلنے کا استقبال کرتے ہوئے امریکہ کو مشورہ دیا کہ اسے اسی طرح روس کو بھی یوکرین کے خلاف روکنے کے لیے مجبور کرنا چاہیے۔

آسام پولیس کی پون کھیڑا کے گھر تلاشی، دہلی پولیس بھی موجود

چیف منسٹر آسام ہیمنتا بسوا سرما کی اہلیہ کے پاسپورٹ معاملے پر ہنگامہ

نئی دہلی: آسام پولیس نے آج کانگریس لیڈر پون کھیڑا کے دہلی کے نظام الدین علاقے میں واقع رہائش گاہ پر تلاشی لی۔ یہ کارروائی آسام کے چیف منسٹر ہیمنتا بسوا سرما کی اہلیہ رینیکی بھویان سرما سے متعلق پاسپورٹ تنازعہ کے سلسلے میں کی گئی۔ پولیس ٹیم نے دہلی پہنچنے کے بعد مقامی پولیس کو مطلع کیا، جس کے بعد دہلی پولیس نے بھی کارروائی میں تعاون کیا۔ حکام نے تصدیق کی کہ تلاشی مکمل کر لی گئی تاہم تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب کانگریس نے دہلی اور گوہاٹی میں پریس کانفرنس کر کے الزام لگایا کہ رینیکی بھویان سرما کے پاس یو اے ای، مصر اور انٹیگوا و باربوڈا کے پاسپورٹس ہیں، اور ان کے بیرون ملک کاروباری مفادات بھی ہیں۔ ان الزامات کے بعد رینیکی بھویان سرما نے آسام پولیس کے کرائم برانچ میں پون کھیڑا اور دیگر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ دوسری جانب چیف منسٹر سرما نے بھی گوہاٹی میں الگ مقدمہ درج کرواتے ہوئے ان الزامات کو فرضی قرار دیا۔ چیف منسٹر سرما نے دعویٰ کیا کہ یہ الزامات ایک سوشل میڈیا گروپ سے حاصل کردہ مواد پر مبنی ہیں اور اسے بیرونی سازش کا حصہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی انتخابات سے قبل اس طرح کے الزامات سنگین نوعیت کے ہیں اور ان پر قانونی کارروائی ہو سکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ پون کھیڑا پولیس کارروائی کے دوران حیدرآباد روانہ ہو گئے۔ ادھر رینیکی بھویان سرما نے سوشل میڈیا پر تمام الزامات کی تردید کی اور کہا کہ ان کے یا انکے خاندان کے کسی فرد کے بیرون ملک کوئی اثاثے یا کاروبار نہیں ہیں۔ انہوں نے کانگریس لیڈروں سے بھی جوابی سوالات کیے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اس معاملے پر مرکزی حکومت اور وزیر خارجہ سے وضاحت طلب کی ہے، جبکہ پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے پولیس کارروائی کو سیاسی انتقام قرار دیا اور اسے جمہوری آواز کو دبانے کی کوشش بتایا۔

آسام میں ۹/اپریل کو ووٹ: بی جے پی کی نظریں ہیٹ ٹرک

کانگریس کا مقصد اقتدار پر قبضہ کرنا ہے۔ بی جے پی ان انتخابات میں مسلسل تیسری بار اقتدار میں آنے پر نظریں جمائے ہوئے ہے، جب کہ کانگریس اس ریاست پر قبضہ کرنا چاہتی ہے

گوہاٹی: 126 رکنی آسام اسمبلی کے لیے اعلیٰ سطحی انتخابات جمعرات، 9 اپریل کو ہوں گے، جس میں زیادہ تر سیٹوں پر بی جے پی کی زیر قیادت این ڈی اے اور کانگریس کے زیر قیادت اپوزیشن اتحاد کے درمیان براہ راست مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ بی جے پی ان انتخابات میں مسلسل تیسری بار اقتدار میں آنے پر نظریں جمائے ہوئے ہے، جب کہ کانگریس اس ریاست پر قبضہ کرنا چاہتی ہے، جہاں سے اسے 2016 میں بے دخل کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما، ریاستی کانگریس کے صدر گورو گوگوئی، قائد حزب اختلاف دیبیرتا سائکیا، اے آئی یو ڈی ایف کے سربراہ بدرالدین اجمل، راجور دل لیڈر اکھل گوگوئی، اور اے جے پی صدر لورین جیوتی گوگوئی سمیت کل 722 امیدوار میدان میں ہیں۔ پولنگ صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک 35 اضلاع کے 31,490 پولنگ اسٹیشنوں پر ہوگی۔ کل 2.50 کروڑ لوگ، جن میں 1.25 کروڑ خواتین اور 318 تیسری جنس سے ہیں، ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔ سیاسی جماعتوں میں، کانگریس نے سب سے زیادہ 99 امیدوار کھڑے کیے ہیں، اس کے بعد 90 کے ساتھ بی جے پی دوسرے نمبر پر ہے۔ اے آئی یو ڈی ایف کے پاس 30 امیدوار ہیں، جب کہ این ڈی اے کے حلقے آسوم گنا پریشد (اے جی پی) اور بوڈو لینڈ پیپلز فرنٹ (بی پی ایف) بالترتیب 26 اور 11 سیٹوں پر مقابلہ کر رہے ہیں۔ اپوزیشن بلاک میں رائجور دل 13 سیٹوں پر، آسام جاتیہ پریشد (اے جے پی) 10، سی پی آئی (ایم) 3 اور اے پی ایچ ایل سی 2 پر مقابلہ کر رہی ہے۔ میدان میں دیگر پارٹیوں میں اے اے پی (18)، یو پی پی ایل (18)، ٹی ایم سی (22)، جے ایم ایم (16) کے علاوہ 258 آزاد امیدوار شامل ہیں۔ الگاپور-کاٹلیچرا اور کریم گنج جنوبی میں سب سے زیادہ امیدواروں کی تعداد 15 ہے، جب کہ نو حلقوں رنگیا، جاگیروڈ (ایس سی)، ہوجائی، نادوار، جونائی (ایس ٹی)، دومدوما، مہورہ، تیوک اور لکھی پور میں صرف دو امیدوار ہیں۔ کل مقابلہ کرنے والوں میں سے 59 خواتین ہیں، جن میں کانگریس نے سب سے زیادہ 14 امیدوار کھڑے کیے ہیں، اس کے بعد بی جے پی سات کے ساتھ ہے۔ دیگر جماعتوں نے خواتین کو محدود نمائندگی دی ہے، جبکہ کوئی بھی امیدوار تیسری جنس کے طور پر شناخت نہیں کرتا ہے۔ کلیدی مقابلوں میں جلوکباری شامل ہے، جہاں سارما کانگریس کی بدیشا نیوگ کے خلاف مسلسل چھٹی بار الیکشن لڑ رہے ہیں، اور جورہاٹ، جہاں گورو گوگوئی بی جے پی کے ہتیندر ناتھ گوسوامی کے خلاف اسمبلی میں قدم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ نذیرا میں، دیبیرتا سائکیا بی جے پی کے میور بورگوہین کے خلاف اپنے خاندانی گڑھ کو برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بوڈو لینڈ ٹیریٹوریل ریجن میں تمول پور سیٹ پر ڈیمری اور یو پی پی ایل کے سربراہ پرمود بورو کے درمیان براہ راست مقابلہ ہوگا۔ اے آئی یو ڈی ایف کے سربراہ بدرالدین اجمل بنکنڈی سے سہ رخی مقابلے میں اے جی پی کے شہاب الدین مزومدار اور اے جے پی کے رجال کریم چودھری سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ سبسا گر میں، اکھل گوگوئی کو بی جے پی کے جینتا ہزاریکا اور اے جی پی کے پردیپ ہزاریکا کے خلاف سہ رخی مقابلہ ہے۔

ممبئی مانسون سے قبل نشیبی علاقوں اور مقامات کی نشاندہی کی ہدایت

بارش کے پانی کے راستوں پر مین ہولز کی موجودہ صورتحال کی جانچ کرا اور مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کریں میونسپل کمشنر اشونی بھیڈے کے ذریعہ سٹی ڈویژن میں نالوں اور میٹھی ندی کے کاموں کا معائنہ و جائزہ

دریائے میٹھی ندی کے پورے علاقہ کے ساتھ ساتھ ممبئی کے چھوٹے اور بڑے نالوں میں مانسون کے دوران پانی جمع ہونے والے مقامات پر نظر رکھتے ہوئے نالوں میں موجود کچرے اور کیچڑ کو ترجیحی بنیادوں پر ہٹایا جانا چاہیے۔ اس کام کے لیے وقتی منصوبہ بندی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ممبئی میں نالوں کی 100 فیصد صفائی کسی بھی صورت میں 31 مئی 2026 تک مکمل ہو جائے۔ اس کے ساتھ ہی ممبئی میونسپل کمشنر مسز اشونی بھیڈے نے بڑے سٹارم واٹر چینلز پر مین ہولز یا نالوں کا بھی معائنہ کرنے کی ہدایت دی ہے ممبئی میونسپل انتظامیہ نے ممبئی کے نالوں اور ندیوں کی کیچڑ کو ہٹا کر صفائی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ ممبئی میں نالے کی صفائی کے ساتھ ساتھ دریائے میٹھی ندی کا کام بھی جاری ہے تین پیکجوں کے تحت چھ مقامات پر کام شروع ہو چکا ہے۔ اس پس منظر میں، میونسپل کمشنر اشونی بھیڈے، ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) مسٹر ابھیجیت بنگر نے آج (8 اپریل، 2026) باندرہ کرلا کمپلیکس میں ایم ایم آر ڈی اے دفتر کے قریب جیتاون ادیان میں دریائے میٹھی کا دورہ کیا، ورلی میں جاری نہرو سائنس سینٹر ڈرین (Ghardaravi) (Ghardaravi) اور شالی دادرا (Ghardaravi) میں صفائی ستھرائی کا جائزہ لیا۔ کمشنر نے دریافت کیا کہ ورلی (جنوبی

زون) میں نہرو سائنس سنٹر ڈرین سے کیچڑ ہٹانے کا کام کب شروع ہوا اور کب تک مکمل ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی بھیڈے نے ہدایت دی کہ نالے کے پورے علاقے جہاں پر مانسون کے دوران پانی جمع ہوتا ہے اس کو دھیان میں رکھا جائے اور اس کے آس پاس کے علاقے کا کچرا یا نالے میں موجود کیچڑ کو ترجیحی بنیادوں پر ہٹایا جائے۔ میونسپل کارپوریشن کے افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ ہر صورت میں 31 مئی 2026 تک نالے کی صفائی کو 100 فیصد مکمل کرنے کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ پورے شہر میں بارش کے پانی کے بڑے راستوں پر مین ہولز یا کلورٹس کی موجودہ حالت کو سنجیدگی سے چیک کیا جانا چاہیے۔ بھیڈے نے ہدایت دی کہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ نصب کیے گئے جال اچھی حالت میں ہوں۔ ورلی ناکہ اور سنت گاڈگے مہاراج چوک (سات راستہ) کے علاقے میں پانی جمع ہونے کے لیے نشیبی علاقے ہیں۔ انہوں نے میٹرو اور روڈ ڈپارٹمنٹ کو یہ بھی ہدایت دی کہ برساتی نالوں کے ساتھ منسلک لیٹرل کو اچھی حالت میں برقرار رکھنے کو یقینی بنایا جائے تاکہ ایسی جگہوں پر بارش کا پانی نکل سکے۔ میونسپل کمشنر بھیڈے نے دادر دھاروی نالہ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر معلومات دیتے ہوئے متعلقہ حکام نے بتایا کہ دادر دھاراوی نالہ میں شہریوں کی طرف سے پھینکا جانے والا تیرتا فضلہ ایک بڑا مسئلہ ہے۔ توقع ہے کہ ایسی جگہوں پر نالوں کی ایک سے زیادہ بار صفائی کی جائے گی۔ اس نالے کے اوپر کی طرف بعض مقامات پر دیوار گر گئی ہے۔ اس سے آس پاس کے شہریوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ تاہم متعلقہ وارڈ آفیسر اور برساتی پانی کی نکاسی کا محکمہ آپس میں مل کر دیوار کی مرمت کرائے۔ کمشنر نے کہا کہ شہر کے جن مقامات پر شہریوں کو کچرا نالوں میں پھینکنے کا مسئلہ ہے، وہاں ایسے نالوں میں جال لگانے کی پہل کی جانی چاہیے، تاکہ کچرے کو نالوں میں پھینکنے سے روکا جا سکے۔ دریائے میٹھی کے تینوں پیکجز میں چھ مقامات پر ڈرین کی صفائی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ میونسپل کمشنر اشونی بھیڈے نے ان کاموں کے بارے میں پیکج وار جانکاری لی بھیڈے نے پیکیج کے لحاظ سے باقی مدت کی منصوبہ بندی کا جائزہ لینے، کتنی گاڑیاں اور مشینری دستیاب کرائی گئی، متوقع رفتار سے کام کرنے میں کتنا اضافہ متوقع ہے، اور کام کی رفتار کو بڑھانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایات دیں۔ میونسپل کمشنر نے کہا کہ افسران کو دریائے میٹھی کے سلٹنگ کے معیار پر بہت اصرار ہونا چاہیے، خاص طور پر پورے عمل میں شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایات دیں کہ اس کا صحیح استعمال کیا جائے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر (انفراسٹرکچر) گریش نکم، چیف انجینئر (رین واٹر چینل) کلپنا راول، ڈپٹی چیف انجینئر سنجے انگلے کے ساتھ متعلقہ افسران اور انجینئر موجود تھے۔

سماجوادی پارٹی کے ابوفرحان اعظمی ممبئی مہاراشٹر جنرل سکریٹری مقرر

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) مہاراشٹر میں سماجوادی پارٹی کو مزید تقویت بخشنے کے لئے اب ریاستی صدر ابوعاصم اعظمی نے اپنے فرزند ابوفرحان اعظمی کو نئی ذمہ داری سونپی ہے اور انہیں پارٹی کا جنرل سکریٹری نامزد کر کے تقرر نامہ تفویض کیا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے صوبائی صدر ابوعاصم اعظمی نے آج ایک اہم فیصلہ لیتے ہوئے ابوفرحان اعظمی کو ممبئی اور ریاست مہاراشٹر کا جنرل سکریٹری مقرر کیا ہے۔ اس موقع پر صوبائی صدر ابو عاصم اعظمی نے فرحان اعظمی کو مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا انہوں نے امید ظاہر کی کہ فرحان اعظمی کی قیادت میں پارٹی ممبئی اور پورے مہاراشٹر میں مزید مستحکم ہوگی اور نوجوانوں میں پارٹی کا گراف بلند ہوگا۔ ابوعاصم اعظمی نے انہیں نئی ذمہ داریوں کی کامیابی کے لیے دعائیں بھی دیں۔ ابو فرحان اعظمی کو ممبئی اور ریاست مہاراشٹر دونوں سطحوں پر جنرل سکریٹری کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ پارٹی قیادت کا ماننا ہے کہ اس قدم سے ریاست میں سماجوادی پارٹی کی تنظیم مزید مضبوط ہوگی اور آنے والے بلدیاتی و دیگر انتخابات میں پارٹی کو فائدہ پہنچے گا۔

مانخورد بامبے صابن فیکٹری کی جگہ پر ۱۴۰۰ غیر مجاز جھونپڑیوں کی بے دخلی

ممبئی میونسپل کارپوریشن اور ممبئی مضافاتی ضلع کلکٹریٹ کی مشترکہ کارروائی

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) ممبئی مانخورد میں بامبے صابن فیکٹری (ڈبہ کمپنی) کی سرکاری جگہ پر 1400 غیر مجاز جھونپڑیوں کو، جو گھاٹ کوپر مانکلنک روڈ کے ساتھ واقع ہے، آج (8 اپریل، 2026) کو بے دخل کر دیا گیا۔ یہ کارروائی برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ایم ایسٹ انتظامی ڈویژن اور ممبئی مضافاتی ضلع کلکٹریٹ نے مشترکہ طور پر کی ہے۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر (تجاوزات اور بے دخلی) مشرقی مضافات نے حکام کو مہاراشٹر لینڈ ریونیو ایکٹ، 1966 کے سیکشن 50 کے تحت گھاٹ کوپر مانخورد لنک روڈ کے ساتھ واقع مانخورد میں بامبے صابن فیکٹری (ڈبہ کمپنی) کی سرکاری زمین پر جھونپڑیوں کو بے دخل کرنے کے لیے کارروائی کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اسی مناسبت سے، ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ایم ایسٹ انتظامی ڈویژن، جوائنٹ کمشنر (زون-5) شری کی قیادت میں۔ دیوی داس کشیر ساگر، اسسٹنٹ کمشنر (ایم ایسٹ) اجول انگولے نے یہ کارروائی کی۔ اس کارروائی کے لیے محکمہ بلڈنگ اینڈ فیکٹری کے اسسٹنٹ جونیئر اینڈ سیکنڈری انجینئرس کو مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ تقریباً 200 ورکرز اور مشینری جیسے 3 پوکلن، 7 جے سی بی، 10 ڈمپر، 2 ڈرون کیمرے فراہم کیے گئے۔ اس موقع پر پولیس کی مناسب سیکورٹی تعینات تھی۔ بمبئی صابن فیکٹری (ڈبہ کمپنی) کے پاس 'ایم ایسٹ' انتظامی ڈویژن میں گھاٹ کوپر۔ مانخورد سڑک کے ساتھ مانخورد (ٹیلی کرلا) میں اربن سروے نمبر 1/2 (پائی) والی جائیداد پر تقریباً 22 ایکڑ اراضی ہے اور اس پر غیر قانونی طور پر جھونپڑیاں تعمیر کی گئی تھیں۔ انتظامیہ نے اس جگہ پر قائم تقریباً ۱۴۰۰ سے زائد غیر قانونی جھونپڑیوں کو منہدم کرنے کا ہدف رکھا تھا۔ ایک بڑی مہم کے دوران مانخورد کے مہاراشٹر نگر جیسے علاقوں میں مجموعی طور پر ۱۷۳۷ جھونپڑیاں گرائی گئیں۔ ڈپٹی کلکٹر کے مطابق، بامبے صابن فیکٹری کی زمین اب حکومت کی ملکیت ہے، اس لیے وہاں رہنے والوں کو کوئی قانونی تحفظ حاصل نہیں تھا۔

ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ سبز رنگ میں کھلا!

سینسیکس 2,800 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ، جانیے بڑی وجوہات

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ میں بدھ کو ایک مضبوط ریلی دیکھی گئی، اہم بینچ مارک انڈیکس، سینسیکس اور نفٹی، تقریباً 4 فیصد کے اضافے کے ساتھ۔ ابتدائی تجارت میں، سینسیکس 800,2 پوائنٹس سے زیادہ بڑھ کر 11,456,77 کی انٹرا ڈے اونچائی پر پہنچ گیا، جبکہ نفٹی 50 بھی 800 پوائنٹس سے زیادہ چھلانگ لگا کر 25,961,23 پر آ گیا۔ یہ ریلی پوری مارکیٹ میں گونجتی رہی، مڈ کیپ اور سمال کیپ اسٹاکس میں 4 فیصد تک اضافہ ہوا۔ مارکیٹ کی اس تیز رفتاری نے سرمایہ کاروں کی دولت کو بھی متاثر کیا۔ بی ایس ای میں درج کمپنیوں کا کل مارکیٹ کیپ 429 لاکھ کروڑ سے بڑھ کر 444 لاکھ کروڑ ہو گیا، جس سے سرمایہ کاروں کو مختصر مدت میں تقریباً 15 لاکھ کروڑ کا فائدہ ہوا۔ دریں اثنا، انڈیا VIX انڈیکس، جو مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ کی پیمائش کرتا ہے، 19 فیصد سے زیادہ گر کر 20 سے نیچے آ گیا، جو مارکیٹ کے خدشات میں کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس ریلی کے پیچھے سب سے بڑی وجہ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا اعلان تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ

نے اعلان کیا کہ امریکا آئندہ دو ہفتوں کے لیے ایران کے خلاف فوجی کارروائی روک دے گا جب کہ ایران نے بھی اس تجویز کو قبول کر لیا۔ مزید برآں، جمعہ کو دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کی بحالی کی خبروں نے سرمایہ کاروں کی امیدیں بڑھا دی ہیں کہ مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی جلد ختم ہو سکتی ہے۔ خام تیل کی قیمتوں میں زبردست گراوٹ نے بھی مارکیٹ کو مضبوط کیا۔ برینٹ کروڈ تقریباً 14 فیصد گر کر 95 ڈالر فی بیرل سے نیچے آ گیا، جس سے بھارت جیسی تیل درآمد کرنے والی معیشتوں کو نمایاں ریلیف ملا۔ تیل کی قیمتوں میں کمی نے افراط زر کے دباؤ کو کم کرنے اور اقتصادی ترقی کو سہارا دینے کی امیدیں بڑھا دی ہیں۔ خام تیل کی قیمتوں میں کمی سے مہنگائی کے خطرات میں کمی کا امکان ہے۔ ڈالر انڈیکس میں بھی 1 فیصد سے زیادہ کی کمی ہوئی، جب کہ ہندوستانی روپیہ مضبوط ہوا۔ ایک مضبوط روپیہ اور کمزور ڈالر ہندوستانی مارکیٹ کی طرف غیر ملکی سرمایہ کاروں کے جذبات کو مثبت طور پر متاثر کر سکتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئیز) کو دوبارہ خریداری شروع کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ عالمی اشارے بھی مثبت تھے۔ امریکہ ایران جنگ بندی کے بعد، ایشیائی مارکیٹوں میں بھی زبردست ریلی دیکھنے میں آئی، جاپان اور جنوبی کوریا میں 6 فیصد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس کا اثر ہندوستانی بازار میں بھی صاف نظر آیا۔ مارکیٹ کی توقعات کے مطابق، ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے ریپو ریٹ کو 5.25 فیصد پر برقرار رکھا اور غیر جانبدارانہ موقف اپنایا۔ یہ فیصلہ مارکیٹ کی توقعات کے مطابق تھا اور اسے دو دن کی بحث کے بعد چھ رکنی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے متفقہ طور پر منظور کیا تھا۔ آر بی آئی کے فیصلے کا مقصد موجودہ عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان معاشی استحکام کو برقرار رکھنا ہے۔

اجیت پوار کے طیارہ حادثے کے بارے میں

گمراہ کن ویڈیو بنانے کے الزام میں گرفتاری

ممبئی: مہاراشٹر کے جالنا ضلع کے ایک نوجوان کو سوشل میڈیا پر قابل اعتراض ویڈیو بنانے اور پھیلانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ویڈیو میں وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کی شبیہ کو داغدار کیا گیا ہے اور سابق نائب وزیر اعلی اجیت پوار کے طیارے کے حادثے کے بارے میں گمراہ کن معلومات پھیلائی گئی ہے۔ ویسٹرن ریجنل پولیس ڈیپارٹمنٹ کے سائبر سیل نے ملزم کی شناخت ادھو بھگوان کاپسے کے طور پر کی ہے۔ گرفتاری کے بعد ملزم کو قانونی کارروائی کے لیے ممبئی لایا گیا۔ باندرہ کی ایک مقامی عدالت نے اسے 10 اپریل تک پولیس کی تحویل میں دے دیا۔ ممبئی پولیس کے مطابق، کپسے کی جانب سے اپ لوڈ کی گئی قابل اعتراض ویڈیو کو سوشل میڈیا سے ہٹانے سے پہلے تقریباً 1.5 لاکھ بار دیکھا گیا تھا۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ویڈیو میں وزیر اعلیٰ کو نشانہ بنانے والا گمراہ کن اور قابل اعتراض مواد ہے اور طیارہ حادثے سے متعلق حقائق کو غلط طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔ وائرل ویڈیو کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے سینئر حکام نے سائبر سیل کو مقدمہ درج کرنے کی ہدایت کی۔ پولیس نے ویڈیو کو سوشل میڈیا سے ہٹا دیا تھا اور ایک نامعلوم شخص کے خلاف مبینہ طور پر جعلی، قابل اعتراض ویڈیو

پھیلانے اور عوامی شخصیات کو بدنام کرنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کر لی تھی۔ تحقیقات کے دوران، تکنیکی تجزیہ نے ویڈیو کے ذریعہ جالنا ضلع کا پتہ لگایا۔ اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس کی ایک ٹیم نے کاپسے کو بڑے گاؤں گاؤں سے حراست میں لیا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ کاپسے بڑے گاوں کا رہنے والا ہے اور اس نے دسویں جماعت تک تعلیم حاصل کی ہے۔ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران، اس نے مبینہ طور پر دستیاب فوٹیج کو مرتب کر کے اے آئی ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے ویڈیو بنانے اور شیئر کرنے کا اعتراف کیا۔ اس کی گرفتاری کے بعد، کاپسے کو منگل کی سہ پہر باندرہ کی ایک عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں اسے تین دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا گیا۔ اس سے پہلے، 26 مارچ کو، وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے کہا تھا کہ 28 جنوری کو اس وقت کے نائب وزیر اعلی اجیت پوار کی جان لینے والے ہوائی جہاز کے حادثے کے سلسلے میں بنگلورو میں درج صفر ایف آئی آر، پڑوسی ریاست کرناٹک میں کانگریس کی زیر قیادت کرناٹک حکومت کی طرف سے ریاست کو بدنام کرنے کی مبینہ کوشش تھی۔

جعلی ہندوستانی کرنسی دو گرفتار، انسٹاگرام پر جعلی نوٹوں کو فروغ

جلگاؤں اور بلڈھانہ سے گرفتاری، مہاراشٹر سائبر کی انسٹاگرام سمیت متعدد پلیٹ فارمز پر نظر، مہاراشٹر سائبر میں چار ایف آئی آر درج

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی مہاراشٹر سائبر محکمہ نے انسٹاگرام کاؤنٹس پر جعلی ہندوستانی کرنسی کو فروغ دینے کے الزام میں دو افراد کو گرفتار کرنے کا دعوی کیا ہے اور اس معاملہ میں 4 ایف آئی آر درج کی ہے متعدد انسٹاگرام اکاؤنٹس پر جعلی ہندوستانی کرنسی کو فروغ دیا گیا تھا اور اتنا ہی نہیں ان کرنسی کی حصولیابی کیلئے تفصیلات بھی فراہم کی گئی تھی اس میں سائبر محکمہ نے متعدد انسٹاگرام اکاؤنٹ کو نوٹس جاری کر کے جواب بھی طلب کیا ہے اس کے ساتھ ہی جلگاؤں ضلع بلڈھانہ میں انفارمیشن ٹکنالوجی ایکٹ اور دھوکہ دہی سمیت دیگر دفعات کے تحت دو ایف آئی آر درج کی ہے اس معاملہ میں تفتیش کے دوران مہاراشٹر سائبر نے راہل انیل پوار اور یوگیتا ہتیش بھونسلے کو گرفتار کر لیا ہے دونوں ملزمین نے جعلی کرنسی انسٹاگرام اکاؤنٹس پر وائرل کئے تھے اور غیر قانونی سرگرمی میں ملوث پائے گئے ہیں مہاراشٹر سائبر انسٹاگرام سمیت مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی سرگرمیوں پر نگرانی رکھ رہا ہے ٹیلگرام پر بھی جعلی نوٹوں کی تشہیر اور گردش میں اضافہ پایا گیا ہے اسی لئے ایسے اکاؤنٹ کی نشاندہی بھی کی گئی ہے جعلی ہندوستانی کرنسی دہشت گردانہ سرگرمیوں کیلئے سود مند ہوتا ہے اور دہشت گرد تنظیمیں جعلی کرنسی پھیلا کر ملک کی اقتصادیات کو کمزور کرتی ہے اس لئے اس معاملہ میں سائبر سیل پوری طرح سے مستعد ہے اور ایسے اکاؤنٹس پر نگرانی رکھی جا رہی ہے جو غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہے اس معاملہ میں مزید گرفتاریوں سے بھی انکار نہیں کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر سائبر نے عوام کو اس متعلق محتاط رہنے کی ہدایت دی ہے اور کہا ہے کہ وہ اس قسم کے اکاؤنٹس اور سرگرمی سے دور رہیں۔

ممبئی سیشن کورٹ سے زیر سماعت ملزم فرار تلاش جاری

کرائم برانچ کی ٹیمیں سرگرم، کانسٹبل کی شکایت پر کیس درج

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی سیشن کورٹ سے ایک زیر سماعت ملزم کے فرار ہونے سے سنسنی پھیل گئی ہے اس ملزم نے کانسٹبل کو دھکا دے کر راہ فرار اختیار کر لی تھی۔ تفصیلات کے مطابق سیشن کورٹ روم نمبر 10، قلابہ سے زیر سماعت ملزم نے دوسرے منزل سے راہ فرار اختیار کی ہے۔ شکایت کنند پرشانت شریمانت کا مبلغ عمر 28 سال ملازمت پولیس کانسٹیبل رہائشی نمبر 2200 ٹو سی بلڈنگ ایم ایچ اے ڈی اے کالونی موہتے پاٹل نگر مانخورد ممبئی کو دھکا دے کر ہیرسن انتھونی جوزف عمر 42 سال رہائشی گالہ نمبر 08، کمرہ نمبر 2202، نیو اسکیل بلڈنگ مسافر خانہ کرافورڈ مارکیٹ، ممبئی زیر سماعت ملزم اس کیس میں شکایت کنندہ آرتھر روڈ سے کورٹ روم نمبر 10 سیشن کورٹ، قلابہ میں آج سماعت کے لیے لایا گیا۔ مذکورہ ملزم کی سماعت مکمل ہونے کے بعد اسے دیگر چار ملزمان کے ساتھ اس کی جیل واپسی تھی دیگر چار ملزمان کی سماعت مکمل ہونے تک انہیں سیشن کورٹ کے لاک اپ میں رکھا جانا تھا۔ جب شکایت کنندہ کو تیسری منزل سے نیچے اتار اجارہا تھا، جیسے ہی وہ دوسری منزل پر پہنچا، ملزم نے شکایت کنندہ کو کچھ معلوم ہونے سے پہلے ہی گھیر لیا، اس کا ہاتھ پکڑ دھکا دیا اور فرار ہو گیا۔ شکایت کنندہ کے بیان کی بنیاد پر مذکورہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ ملزم کے خلاف دفعہ IPC34,506,504,307 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مذکورہ جرائم کی اطلاع ملنے پر، کرائم ڈیٹیکشن ٹیم فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ ہو گئی ہے اور فوٹیج کی جانچ کی گئی ہے۔ مذکورہ فوٹیج میں ملزم سیشن کورٹ کے احاطے سے فرار ہوتے ہوئے نظر آ رہا ہے اور موصول ہونے والی اطلاع کی بنیاد پر کرائم ڈٹیکشن ٹیم اس کی تلاش کے لیے فوری طور پر لوک مانیہ تلک ٹرمینس کرلا کے لیے روانہ ہو گئی ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

ورلی پلاٹ کی نیلامی پر روک لگا تحقیقات کی جائے

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ممبئی میونسپل کارپوریشن نے ورلی میں ایک اسٹریٹجک پلاٹ کی نیلامی کے لئے ٹینڈرز طلب کیا ہے اور اس وقت تک نیلامی روک دی جانی چاہئے جب تک کہ ریاستی حکومت اس پر ٹیسٹنگ لیبارٹری کی از سر نو تعمیر میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات مکمل نہیں کرتی ہے، سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے مطالبہ کیا۔ شیخ نے اس سلسلے میں ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے اور کمشنر اشونی بھیڈے کو خط لکھا ہے۔ اس سلسلے میں بات کرتے ہوئے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن میں تمام پارٹیوں کے گروپ لیڈروں کی مشاورت سے بلدیہ کو ایسی غیر منصوبہ بند نیلامیوں سے بچنے کے لیے نیلامی کی پالیسی مرتب

کرنی چاہیے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے ورلی میں ری ڈیولپمنٹ کام کی تحقیقات کا حکم دینے کے باوجود میونسپلٹی نے ٹینڈر جاری کیا تھا۔ ایم ایل اے شیخ نے مزید کہا کہ یہ مسئلہ ریاستی مقننہ کے حال ہی میں ختم ہونے والے بجٹ اجلاس کے دوران اٹھایا گیا تھا اور اس مقام پر واقع میونسپل ٹیسٹنگ لیبارٹری کی از سر نو تعمیر کے لیے جاری کردہ ٹینڈر میں بے ضابطگیوں کو سامنے لایا تھا۔ شہری ترقیات کی وزیر مملکت مادھوری مشال نے سینئر حکام کے ذریعے اعلی سطحی انکوائری کی ہدایت دی۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے کہا کہ انکوائری کے دوران نیلامی کو آگے بڑھانا ریاستی حکومت کی توہین کے مترادف ہے، لہذا ہم نے مطالبہ کیا ہے کہ انکوائری مکمل ہونے تک نیلامی روک دی جائے۔ ایم ایل اے رئیس شیخ نے میونسپل کارپوریشن کی جانب سے عوامی زمینوں کی نیلامی کے سلسلے میں لیے گئے "عارضی" فیصلوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن سے ایک جامع اور شفاف نیلامی کی پالیسی کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ شیخ نے میئر اور کمشنر کو بھیجے گئے ایک خط میں کہا، انکوائری مکمل ہونے اور اس کے نتائج کو منظر عام پر لانے تک نیلامی روک دی جانی چاہیے۔ میونسپل کارپوریشن میں تمام سیاسی جماعتوں کے گروپ لیڈروں سے میونسپل کارپوریشن کی جائیدادوں کے لیے یکساں نیلامی کی پالیسی بنانے کے لیے مشاورت شروع کی جانی چاہیے۔

امریکہ۔ایران جنگ بندی نے اسٹاک مارکیٹ کو فروغ دیا

سینسیکس اور نفٹی میں ۳/ فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کے بعد ہفتے کے تیسرے کاروباری دن بدھ کو ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ سبز رنگ میں کھلی۔ نفٹی 50 اور سینسیکس میں 3 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ سینسیکس 2,674.05 پوائنٹس یا 3.58 فیصد اضافے کے ساتھ 77,290.63 پر کھلا، جبکہ نفٹی 50 731.50 پوائنٹس یا 2.3 فیصد کے اضافے سے 15,855,23 پر کھلا۔ تاہم، یہ خبر لکھنے کے وقت (تقریباً 32:9 بجے)، سینسیکس 56.3 فیصد، یا 2,658.73 پوائنٹس کے اضافہ کے ساتھ 31,275,77 پر ٹریڈ کر رہا تھا، جبکہ نفٹی 350.34 فیصد، یا 95.772 پوائنٹس کے اضافے سے 23,896.60 پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ قابل غور بات یہ ہے کہ مارکیٹ میں یہ ریلی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کو کھولنے کی صورت میں دو ہفتے کی جنگ بندی کے اعلان کے بعد سامنے آئی ہے۔ اس سے قبل دونوں تجارتی سیشنز میں مارکیٹ میں کمی دیکھی گئی تھی۔ ابتدائی تجارت میں، تمام شعبوں نے فائدہ دیکھا، تمام اسٹاک میں اضافہ ہوا۔ سیکٹری طور پر، رئیل اسٹیٹ، آٹو،

بینکنگ، اور فارماسیوٹیکل اسٹاک میں 6 فیصد تک اضافہ دیکھا گیا۔ وسیع بازار میں، نفٹی مڈ کیپ انڈیکس میں 25.3 فیصد اضافہ ہوا، اور نفٹی سمال کیپ انڈیکس میں 22.3 فیصد اضافہ ہوا۔ لارج کیپ انڈیکس میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔ دریں اثنا، انڈیا VIX میں 19 فیصد کی کمی ہوئی۔ نفٹی 50 پیک میں، انڈیگو، ایل اینڈ ٹی، شری رام فائنانس، اڈانی پورٹس، ٹی ایم پی وی، ایم اینڈ ایم، اڈانی انٹرپرائزز، بجاج فائنانس، اور ماروتی سوزوکی سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والوں میں شامل تھے۔ اس کے برعکس کول انڈیا، او این جی سی، ٹیک مہندرا، وپرو، سن فارما، اور ہنڈالکو کے حصص میں کمی ہوئی۔ تاجر اور سرمایہ کار آج مالی سال 2027 کے لیے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے پہلے دو ماہی مانیٹری پالیسی کے اعلان کی بھی قریب سے نگرانی کریں گے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ جاری جغرافیائی سیاسی خدشات اور غیر ملکی سرمائے کے مسلسل اخراج کے درمیان اتار چڑھاؤ برقرار رہنے کا امکان ہے۔ تجزیہ کاروں نے کہا، "تاجروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ خطرے کا سختی سے انتظام کریں، کم ہونے پر خریدیں، یا مخصوص اسٹاک پر توجہ دیں۔ آئی ٹی، بینکنگ اور تیل جیسے اہم شعبوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ اتار چڑھاؤ اور عالمی اشارے مستقبل قریب میں مارکیٹ کی سمت کا تعین کر سکتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ "اگر ایران آبنائے ہرمز کو مکمل طور پر، فوری طور پر اور بحفاظت کھولنے پر راضی ہو جاتا ہے تو میں دو ہفتوں کے لیے ایران پر بمباری اور حملے بند کرنے پر راضی ہوں۔ یہ دو طرفہ جنگ بندی ہوگی۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر
روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں
22-49730011 / 22-49731366
mumbairaabta@gmail.com
7506100010

تائیوان کے خلاف چین کی جبر پر مبنی حکمت عملی میں تیزی

عالمی بیانیے کو متاثر کرنے کی کوشش، تائیوان کے گرد چینی فوجی سرگرمیوں میں اضافہ، ۲؍طیاروں کی پروازیں اور ۹؍بحری جہازوں کی موجودگی کا انکشاف

تائی پے: ایک نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ چین نے تائیوان کے خلاف اپنی جبر پر مبنی حکمت عملی کو مزید تیز کر دیا ہے، جس میں دباؤ اور ترغیبات دونوں کا استعمال کرتے ہوئے عالمی سطح پر بیانیہ تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ رپورٹ، جو تائیوان کے نیشنل سکیورٹی بیورو (NSB) کے حوالے سے سامنے آئی، کے مطابق بیجنگ "پُش اینڈ پل" حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہے، جس کے تحت ایک جانب دباؤ بڑھایا جا رہا ہے جبکہ دوسری جانب معاشی مراعات کے ذریعے اثر ورسوخ قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حکام کے مطابق، چین نہ صرف سفارتی سطح پر تائیوان کو تنہا کرنے کی کوشش کر رہا ہے بلکہ یورپی ممالک، خصوصاً لیتھوانیا پر بھی دباؤ ڈال رہا ہے تاکہ وہ تائیوان کے ساتھ اپنے تعلقات محدود کریں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چین تائیوان کے اہم ٹیکنالوجی شعبوں، خصوصاً سیمی کنڈکٹر اور مصنوعی ذہانت (AI) کی صنعتوں کو بھی نشانہ بنا رہا ہے، تاکہ وہاں سے ٹیلنٹ اور کمپنیوں کو اپنی جانب راغب کیا جا سکے۔ مزید برآں، چینی حکمت عملی میں بیرونِ ملک مقیم تائیوانی حامیوں کے خلاف دباؤ، جاسوسی کی سرگرمیاں، اور فوجی اہلکاروں کو بھرتی کرنے کی کوششیں بھی شامل ہیں، جنہیں ماہرین "ٹرانس نیشنل ریپریشن" قرار دیتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، یہ اقدامات چین کی ایک وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہیں جس کا مقصد نہ صرف تائیوان کی خودمختاری کو کمزور کرنا ہے بلکہ عالمی سطح پر "ون چائنا" بیانیے کو مضبوط بنانا بھی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ چین کی یہ حکمت عملی صرف فوجی دباؤ تک محدود نہیں بلکہ اس میں معاشی، سفارتی، معلوماتی اور سائبر میدان بھی شامل ہیں، جس کا مقصد بغیر براہ راست جنگ کے تائیوان پر اثر ورسوخ قائم کرنا ہے۔ یاد رہے کہ حالیہ برسوں میں چین نے تائیوان کے گرد فوجی مشقوں، معاشی دباؤ اور اطلاعاتی جنگ کے ذریعے اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کیا ہے، جسے ماہرین ایک "گرے زون" حکمت عملی قرار دیتے ہیں جو کھلی جنگ سے کم لیکن مسلسل دباؤ پر مبنی ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ تائیوان کی وزارتِ قومی دفاع نے بدھ کے روز اطلاع دی ہے کہ اس نے اپنے گرد چینی فوجی سرگرمیوں میں ایک بار پھر اضافہ ریکارڈ کیا ہے، جس میں دو چینی فوجی طیاروں کی پروازیں، نو بحری جہاز اور ایک سرکاری جہاز شامل ہیں۔ وزارت کے مطابق، یہ سرگرمیاں صبح 6 بجے (مقامی وقت) تک تائیوان کے اطراف دیکھی گئیں، جبکہ دونوں طیاروں نے تائیوان اسٹریٹ کی درمیانی لکیر عبور کرتے ہوئے شمالی اور جنوب مشرقی فضائی دفاعی شناختی زون (ADIZ) میں داخلہ کیا۔ تائیوان کی مسلح افواج نے صورتحال پر قریبی نظر رکھی اور بروقت ردعمل دیتے ہوئے فضائی، بحری اور زمینی نگرانی کے اقدامات کیے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب گزشتہ دن بھی چین کی جانب سے اسی نوعیت کی سرگرمیاں ریکارڈ کی گئی تھیں، جس میں ایک طیارہ، آٹھ بحری جہاز اور ایک سرکاری جہاز شامل تھا۔ ماہرین کے مطابق، چین کی جانب سے اس طرح کی مسلسل فوجی نقل وحرکت خطے میں دباؤ بڑھانے کی ایک حکمت عملی کا حصہ ہے، جسے عموماً "گرے زون" سرگرمیاں کہا جاتا ہے، جہاں براہ راست جنگ کے بغیر مسلسل دباؤ قائم رکھا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ چین تائیوان کو اپنا حصہ قرار دیتا ہے، جبکہ تائیوان خود کو ایک خودمختار ریاست کے طور پر چلاتا ہے، جس کے باعث دونوں کے درمیان کشیدگی عالمی سطح پر ایک اہم سیکیورٹی مسئلہ بنی ہوئی ہے۔

شی جن پنگ کا یونانی ولاطینی علوم پر زور

چین کو عالمی رہنما بنانے کی حکمت عملی پر سوالات

بیجنگ: ایک نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ چین کے صدر شی جن پنگ یونانی اور لاطینی علوم کو فروغ دے کر

چین کو ان شعبوں میں عالمی رہنما بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ماہرین کے مطابق اس اقدام کے پیچھے واضح سیاسی اور نظریاتی مقاصد کارفرما ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، چین میں حالیہ برسوں میں کلاسیکی مغربی علوم بی خصوصاً افلاطون اور قدیم یونانی ورومی فلسفے بی کی تعلیم اور تحقیق کو غیر معمولی سرکاری سرپرستی حاصل ہوئی ہے، جبکہ مغربی ممالک میں ان مضامین کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، 2024 میں بیجنگ کے قریب "ورلڈ کانفرنس آف کلاسکس" کا انعقاد کیا گیا، جسے ماہرین نے اس بات کی علامت قرار دیا کہ چین اس میدان میں عالمی قیادت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس تقریب میں اعلیٰ سطحی حکومتی نمائندوں کی شرکت نے اس کے سیاسی پہلو کو مزید نمایاں کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ چینی حکمت عملی کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ قدیم مغربی تہذیب بی یونان اور روم بی کو جدید مغربی سیاسی نظام سے الگ کر کے پیش کیا جائے۔ اس تصور کے تحت قدیم فلسفے کو ایک ثقافتی اثاثہ کے طور پر اپنایا جا رہا ہے، جبکہ جدید جمہوری اقدار کو تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، چینی کمیونسٹ پارٹی کلاسیکی فلسفے کے ان پہلوؤں کو اجاگر کر رہی ہے جنہیں "غیر جمہوری" یا ریاستی اختیار کے حامی سمجھا جاتا ہے، تاکہ انہیں موجودہ سیاسی بیانیے کے حق میں استعمال کیا جا سکے۔ مزید برآں، اس پالیسی کو چین کی سافٹ پاور حکمت عملی کا حصہ بھی قرار دیا جا رہا ہے، جس کے تحت یورپ، خصوصاً یونان کے ساتھ ثقافتی روابط کو مضبوط بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ جہاں ایک جانب چین خود کو مغربی کلاسیکی علوم کا "محافظ" کے طور پر پیش کر رہا ہے، وہیں دوسری جانب اس عمل میں نظریاتی ترجیحات کو بھی شامل کیا جا رہا ہے، جس سے اس علمی پیش رفت کے سیاسی پہلو نمایاں ہو جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب عالمی سطح پر تعلیم، ثقافت اور نظریات کے میدان میں طاقت کا توازن تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے، اور چین ان شعبوں میں اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

اقوام متحدہ افغان سرزمین پر پاکستان کے حملوں کی مذمت کرے

کابل: سابق افغان صدر حامد کرزئی نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ افغان سرزمین پر پاکستان کے حالیہ حملوں کی عوامی سطح پر مذمت کرے اور انہیں بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا جو علاقائی استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس کو لکھے گئے خط میں، کرزئی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ان حملوں میں عام شہری ہلاک ہوئے ہیں اور افغانستان کے قومی انفراسٹرکچر کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ سرحد پار سے جاری جارحیت پہلے سے ہی غیر مستحکم خطے میں عدم استحکام کو بڑھا سکتی ہے۔ کرزئی نے افغانستان کے بارے میں پاکستان کے تاریخی نقطہ نظر کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ گزشتہ چار دہائیوں کے دوران، اسلام آباد نے اکثر عسکریت پسندی اور انتہا پسندی کو اثر ورسوخ کے آلات کے طور پر استعمال کیا ہے۔ کرزئی نے لکھا، "اس حکمت عملی سے افغانستان کی خودمختاری کو مسلسل خطرہ ہے اور تشدد کے چکروں کو ہوا دی گئی ہے۔ یہ ریمارکس ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب افغانستان اور پاکستان کی سرحد پر کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے، جہاں گزشتہ کئی مہینوں سے وقفے وقفے سے جھڑپوں اور فضائی حملوں کی اطلاع دی جاتی رہی ہے۔ تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ مستقل سفارتی مصروفیات کے بغیر، سرحدی تنازعات وسیع تر تصادم کی شکل اختیار کر سکتے ہیں، جس سے دونوں ممالک میں امن کی کوششوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ کرزئی کی کال جنوبی اور وسطی ایشیا کے استحکام پر بڑھتی ہوئی بین الاقوامی تشویش کی عکاسی کرتی ہے، خاص طور پر جب کہ افغانستان برسوں کے تنازعات کے بعد تعمیر نو کا عمل جاری رکھے ہوئے ہے اور پاکستان اپنی داخلی سلامتی کے چیلنجوں کا سامنا کر رہا ہے۔

برازیل نے چینی الکٹرک کارساز کمپنی بی وائی ڈی کو بلیک لسٹ کیا

براسیلیا: برازیل کی لیبر منسٹری نے منگل کو چینی الیکٹرک گاڑیوں کی کمپنی بی وائی ڈی کو آجروں کی رجسٹری میں شامل کیا جس میں پایا گیا کہ مزدوروں کو غلامی کے مترادف حالات کا نشانہ بنایا گیا ہے، جس سے ریاستی مالی اعانت تک رسائی محدود ہو گئی ہے اور چین سے باہر اس کی سب سے اہم مارکیٹ میں ساکھ کے خطرات بڑھ رہے ہیں۔ وزارت محنت اور روزگار نے تازہ ترین کیڈاسٹرو ڈی ایمپریگیڈورس شائع کیا، جسے عام طور پر "ڈرٹی لسٹ" کہا جاتا ہے، تازہ ترین نیم سالانہ نظر ثانی میں 169 آجروں کو شامل کیا گیا۔ فیڈرل لیبر پراسیکیوٹر کے دفتر کی طرف سے دائر کردہ ایک سول پبلک ایکشن اور ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کے ذریعے دیکھا گیا ہے جس میں سائٹ پر پائے جانے والے انسپکٹرز کے حالات کی تفصیل ہے۔ جب وہ پہنچے تو وہاں تقریباً کوئی کارکن موجود نہیں تھا اور مشینری رکی ہوئی تھی۔ برازیل کے کارکنوں نے آڈیٹرز کو بتایا کہ ان کے چینی ہم منصب عام طور پر ہفتے میں سات دن کام کرتے ہیں، بشمول عوامی تعطیلات، اور سپروائزرز نے انہیں صرف اس لیے چھٹیاں دی تھیں کہ معائنہ ٹیم آ رہی تھی۔ چار میں سے ایک ہاسٹل کی جانچ پڑتال کی گئی، انسپکٹرز کو 107 پاسپورٹ ملے جو ایک انتظامی کابینہ میں بند تھے جس کا لیبل مینڈارن میں سیکیورٹی تھا۔ کچھ کو اگست 2024 سے رکھا گیا تھا، جس سے کارکنوں کو ہفتے کے آخر میں اور کاروباری اوقات سے باہر ان کے اپنے سفری دستاویزات تک رسائی حاصل نہیں تھی۔ مسلح پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز نے لاک ڈاؤن نافذ کیا، رات کے کھانے کے بعد دروازے سیل کر دیے اور کارکنوں کو سپروائزر کی اجازت کے بغیر باہر جانے سے منع کیا۔

دہشت گردی کے سرپرست ملک کی ثالثی میں امریکا۔ایران معاہدہ غیر معمولی قرار

واشنگٹن: امریکا اور ایران کے درمیان حالیہ جنگ بندی معاہدے پر ایک سابق امریکی محکمہ خزانہ کے انسداد دہشت گردی کے ماہر نے سوالات اٹھاتے ہوئے اسے "غیر معمولی" قرار دیا ہے، خاص طور پر اس وجہ سے کہ اس میں پاکستان نے ثالثی کا کردار ادا کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، فاؤنڈیشن فار ڈیفنس آف ڈیموکریسیز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور سابق امریکی انسداد دہشت گردی تجزیہ کار جوناتھن شینزر نے کہا کہ ایک ایسے ملک کا اس معاہدے میں کردار ادا کرنا جسے وہ "روایتی طور پر دہشت گردی کا سرپرست" قرار دیتے ہیں، غیر معمولی پیش رفت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ صورتحال اس لیے بھی پیچیدہ ہے کیونکہ ایران خود بھی امریکا کی نظر میں ایک "اسٹیٹ اسپانسر آف ٹیرر" سمجھا جاتا ہے، جس کے باعث اس معاہدے کی نوعیت مزید حساس ہو جاتی ہے۔ شینزر کے مطابق، اس جنگ بندی کے خدوخال ابھی تک واضح نہیں ہیں، کیونکہ امریکا اور ایران دونوں اس معاہدے کی مختلف تشریحات پیش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی بیانیہ اسے امریکا کی مکمل پسپائی کے طور پر پیش کر رہا ہے، جس میں پابندیوں کے خاتمے اور خطے سے امریکی انخلا جیسے نکات شامل ہیں، جبکہ امریکی مؤقف اس سے مختلف ہے۔ دوسری جانب، امریکی حکام کے مطابق یہ جنگ بندی عارضی نوعیت کی ہے، جس کے تحت ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کھولنے جیسے اقدامات کے بدلے محدود مدت کے لیے فوجی کارروائیاں روکی جا سکتی ہیں۔ رپورٹس میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ اس جنگ بندی کے قیام میں پاکستان نے اہم کردار ادا کیا، اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس حوالے سے پاکستان کی قیادت سے مشاورت کا بھی ذکر کیا۔ ماہرین کے مطابق، اس معاہدے کے ابتدائی مراحل میں کئی ابہامات موجود ہیں اور آئندہ دنوں میں اس کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ فریقین اپنے وعدوں پر کس حد تک عمل کرتے ہیں۔

ڈیورنڈ لائن کے قریب جھڑپوں میں تقریباً ۹۴؍ہزار افراد بے گھر

تنظیم کا مزید کہنا ہے کہ فروری سے اب تک نورستان کے اضلاع میں ایک لاکھ سے زائد افراد عدم تحفظ کی وجہ سے انسانی امداد سے محروم ہیں

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور (OCHA) نے اعلان کیا ہے کہ فرضی ڈیورنڈ لائن پر جھڑپوں کے بعد تقریباً 94,000 افراد بے گھر ہوئے ہیں۔ تنظیم کا مزید کہنا ہے کہ فروری سے اب تک نورستان کے اضلاع میں ایک لاکھ سے زائد افراد عدم تحفظ کی وجہ سے انسانی امداد سے محروم ہیں۔ بے گھر ہونے والے افراد کا کہنا ہے کہ جاری بارشوں کے باعث ان کی زندگی انتہائی مشکل ہو گئی ہے اور ان کے بچے سردی کی راتوں میں خیموں کے نیچے سونے سے بھی قاصر ہیں۔ ایک بے گھر شخص صاحب الرحمٰن نے کہا کہ بارش اور سرد موسم کی وجہ سے نہ ہم اور نہ ہی ہمارے بچے سو سکتے ہیں۔ بارش کا پانی ہمارے خیموں میں داخل ہو جاتا ہے اور ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا ہے۔" ایک اور بے گھر شخص صفی اللہ نے کہا: "ہم جنگ کی وجہ سے بے گھر ہوئے ہیں، ہم یہیں رہ رہے ہیں، اور ہمارے گھر تباہ ہو گئے ہیں۔" بے گھر ہونے والے افراد جنہیں اب مقامی حکام محفوظ علاقوں میں منتقل کر رہے ہیں کہتے ہیں کہ وہ اب اپنے اصل گھروں کو واپس نہیں جا سکتے، کیونکہ ان کے گھر تباہ ہو چکے ہیں اور پاکستانی فوجی دستوں کی طرف سے گولہ باری کا سلسلہ تا حال جاری ہے۔ ایک بے گھر شخص مرسلین نے کہا: "پاکستانی فورسز نے ہمارے گھروں پر اندھا دھند فائرنگ کی، اس سے ہمارے گھر، ہمارے بچے اور یہاں تک کہ ہمارے جانور بھی متاثر ہوئے۔ اب ہم دریا کے کنارے ضلع مانوگئی کے علاقے میں آباد ہیں، بارش اور سیلاب کے خوف کے باعث، ہم امارت اسلامیہ کے حکام سے کہتے ہیں کہ وہ ہمیں محفوظ علاقوں میں منتقل کریں۔ ایک بے گھر شخص رحمت الدین نے کہا: ہم اپنے گھروں کو واپس نہیں جا سکتے، پاکستانی فورسز وہاں گولہ باری کر رہی ہیں، اور یہاں بارش بھی ہو رہی ہے۔ اب امارت اسلامیہ کے اہلکار گاڑیوں کے ساتھ ہمیں یہاں سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے پہنچ گئے ہیں۔ دریں اثنا، کنڑ میں مقامی حکام نے طلوع نیوز کو بتایا کہ دریا کی سطح میں اضافے کی وجہ سے، ان بے گھر افراد کو سیلاب کے خطرے سے بچانے کے لیے انہیں محفوظ علاقوں میں منتقل کرنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ کنڑ پولیس کمانڈ کے ترجمان فرید اللہ دہقان نے کہا: "وہ لوگ جو پاکستانی فوجی دستوں کی اندھا دھند گولہ باری کے نتیجے میں بے گھر ہوئے تھے اور کنڑ (اسد آباد) کے مرکز سمیت مختلف علاقوں میں دریا کے کنارے آباد تھے، انہیں شدید بارشوں اور سیلاب کے خطرے کا سامنا تھا۔ کنڑ پولیس کمانڈ نے انہیں گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔" بے گھر ہونے والوں کے علاوہ، افغانستان میں حالیہ سیلاب نے 71 افراد کی جانیں لے لی ہیں اور ہزاروں رہائشی مکانات کو تباہ کر دیا ہے۔

رحم کی اپیل کے باوجود فرانسیسی شہری کی پھانسی پر چین کو شدید تنقید کا سامنا

بیجنگ/پیرس: چین کی جانب سے ایک فرانسیسی شہری کو پھانسی دیے جانے کے بعد بین الاقوامی سطح پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے، جبکہ فرانس نے اس اقدام کی سخت مذمت کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق، 62 سالہ فرانسیسی شہری چان تھاوفومی کو منشیات اسمگلنگ کے الزام میں چین کے شہر گوانگژو میں پھانسی دی گئی، حالانکہ فرانسیسی حکام کی جانب سے بار بار رحم کی اپیل کی گئی تھی۔ فرانسیسی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں اس اقدام پر "شدید افسوس" کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملزم کے وکیل کو آخری عدالتی سماعت تک رسائی نہیں دی گئی، جو اس کے قانونی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ چان تھاوفومی کو 2010 میں منشیات کے بڑے نیٹ ورک میں ملوث ہونے پر سزائے موت سنائی گئی تھی۔ وہ 2005 میں گرفتار ہوا تھا اور کئی برس جیل میں گزارنے کے بعد اس کی سزا پر عملدرآمد کیا گیا۔ دوسری جانب چین نے اپنے مؤقف کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ تمام ملزمان کے ساتھ یکساں سلوک کرتا ہے اور قوانین کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے، چاہے ان کی قومیت کچھ بھی ہو۔ فرانس، جس نے 1981 میں سزائے موت ختم کر دی تھی، نے ایک بار پھر عالمی سطح پر اس کے خاتمے کی اپیل کی ہے۔

ایران جنگ جنوبی ایشیا کے مغربی حصے کو غیر مستحکم کرنے کا خدشہ

پاکستان گہرے دباؤ میں

اسلام آباد: ایران کے گرد جاری جنگ کے اثرات صرف مشرق وسطیٰ تک محدود نہیں رہے بلکہ جنوبی ایشیا کے مغربی حصے، خصوصاً پاکستان، افغانستان اور سرحدی علاقوں کو بھی شدید عدم استحکام کے خطرے سے دوچار کر رہے ہیں۔ تجزیے کے مطابق، ماضی میں خلیجی خطے کی جنگوں کو جنوبی ایشیا ایک بیرونی خطرہ سمجھ کر وقتی طور پر سنبھال لیتا تھا، تاہم موجودہ ایران جنگ اس روایت کو بدل سکتی ہے اور خطے کے اسٹریٹجک توازن کو از سر نو تشکیل دے سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایران کی مشرقی سرحد سے لے کر پاکستان کے صوبہ بلوچستان اور افغانستان تک پھیلا ہوا علاقہ پہلے ہی غیر مستحکم ہے، اور جنگ کی شدت میں اضافے سے یہ خطہ مزید کشیدگی کا شکار ہو سکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، پاکستان اس صورتحال میں سب سے زیادہ دباؤ کا شکار ہے، کیونکہ اسے ایک جانب ایران کے ساتھ طویل سرحد اور دوسری جانب سعودی عرب کے ساتھ قریبی تعلقات کے درمیان توازن قائم رکھنا پڑ رہا ہے۔ مزید برآں، جنگ کے باعث توانائی کی فراہمی، تجارت اور معیشت پر بھی شدید اثرات مرتب ہو رہے ہیں، جس سے جنوبی ایشیا کے ممالک میں مہنگائی، سپلائی چین کے مسائل اور داخلی بے چینی بڑھنے کا خدشہ ہے۔ حالیہ پیش رفت میں پاکستان نے امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی میں ثالثی کا کردار بھی ادا کیا ہے، تاہم تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ سفارتی سرگرمی ایک نازک توازن ہے، جس میں کسی بھی غلط قدم کے دور رس نتائج ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، اگر جنگ طویل ہوتی ہے تو یہ خطہ صرف معاشی یا سفارتی دباؤ تک محدود نہیں رہے گا بلکہ سیکیورٹی چیلنجز، فرقہ وارانہ کشیدگی اور سرحدی تنازعات میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے، جو جنوبی ایشیا کے مغربی حصے کو ایک بڑے جغرافیائی بحران میں دھکیل سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس صورتحال میں پاکستان کی "مغربی سرحدی پٹی" خطے کا سب سے کمزور نقطہ بن سکتی ہے، جہاں کسی بھی بڑی تبدیلی کے اثرات پورے جنوبی ایشیا میں محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ ایران جنگ پہلے ہی عالمی توانائی منڈیوں، سمندری راستوں اور سفارتی تعلقات کو متاثر کر چکی ہے، اور اس کے طویل اثرات جنوبی ایشیا کے استحکام کے لیے ایک بڑا امتحان بن سکتے ہیں۔

انڈونیشیا کے ماہی گیروں کے جال میں چینی زیر آب ڈرون پھنسی

چینی انڈر واٹر ڈرون کو انڈونیشیا کے ایک ماہی گیر نے پیر کو آسٹریلیا جانے والی اہم آبی گزرگاہ کے قریب پکڑ لیا

تائی پے: مقامی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ ایک چینی انڈر واٹر ڈرون کو انڈونیشیا کے ایک ماہی گیر نے پیر کو آسٹریلیا جانے والی اہم آبی گزرگاہ کے قریب پکڑ لیا۔ آبنائے لومبوک کے قریب "ٹارپیڈو نما" چیز کی دریافت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب چین کے حساس علاقوں میں پانی کے اندر سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ بالی اور لومبوک کے درمیان آبی گزرگاہ کو امریکہ اور آسٹریلیا قریب سے دیکھتے ہیں۔ یہ گہرے پانی کے ان چند

راستوں میں سے ایک ہے جو آپریشنل گہرائی میں آبدوزکی آمدورفت کو ایڈجسٹ کر سکتے ہیں اور یہ بحر الکاہل اور بحر ہند کے درمیان سفر کرنے والے بڑے بحری جہازوں کے لیے بھی موزوں ہے۔ یہ آلہ لومبوک کے شمال میں چند کلومیٹر کے فاصلے پر آبنائے کے قریب اس وقت ملا جب مچھیرا اپنا جال ڈال رہا تھا۔ وہ مشکوک ہو گیا اور مقامی حکام سے رابطہ کرنے سے پہلے اسے ساحل پر لے گیا۔ میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ یہ ایک "سمندری ٹیکنالوجی ڈیوائس" ہے اور پولیس نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ دھماکہ خیز مواد یا تابکار مواد کی جانچ کے بعد فوری طور پر کوئی خطرہ نہیں تھا۔ بیلنا کار چیز تقریباً 3.7 میٹر (12 فٹ) لمبی اور قطر میں 0.7 میٹر تھی۔ مقامی پولیس نے کہا کہ یہ وہ خصوصیات ہیں جو عام طور پر مشاہداتی آلات یا پانی کے اندر سروے کے آلات میں پائی جاتی ہیں۔ سائٹ پر لی گئی تصاویر میں دکھایا گیا ہے کہ اس چیز پر چائنا شپ بلڈنگ انڈسٹری کارپوریشن (CSIC) کا لوگو موجود ہے، اس کے ساتھ کئی چینی حروف بھی ہیں۔ کچھ کردار سمندری ملبے سے دھندلے ہوئے تھے، لیکن ان میں ایک تحقیقی ادارے کا حوالہ شامل تھا۔ CSIC چین کے سب سے بڑے بحری جہاز سازی کے گروہوں میں سے ایک ہے، جو بنیادی طور پر آبدوزوں، بحری جہازوں اور پانی کے اندر نگرانی یا سروے کے لیے آلات تیار کرتا ہے۔ آسٹریلیا، جو برطانیہ اور امریکہ کے ساتھ آکس معاہدے کے تحت جوہری آبدوزیں حاصل کرے گا، ان جہازوں کی چپکے سے اور تیزی سے تعیناتی کے لیے آبنائے لومبوک پر انحصار کرے گا۔ چین کے جنوب مشرقی ایشیائی پڑوسیوں میں سے کئی کو پہلے بھی بغیر پائلٹ کے زیر آب گاڑیاں ملی ہیں جن کا شبہ ہے کہ وہ چینی نژاد ہیں۔ ان میں انڈونیشیا اور فلپائن بھی شامل ہیں، جن کا چین کے ساتھ اپنے سمندری علاقائی دعوؤں پر دیرینہ تنازعات چل رہے ہیں۔

اٹلی میں کشتی الٹنے سے لاپتہ ہونے والوں میں ۲۰؍پاکستانی بھی شامل

اقوام متحدہ کے انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے مطابق 80 سے زائد تارکین وطن اس وقت لاپتہ ہو گئے

گجرات (پاکستان): اتوار کو اٹلی کے ساحل پر 100 سے زائد تارکین وطن کو لے جانے والی کشتی الٹنے کے بعد، کم ازکم 20 پاکستانی شہری، جن کا تعلق گوجرانوالہ اور گجرات کے علاقوں سے تھا، سمندر میں گم ہونے والے درجنوں متاثرین میں شامل بتائے جاتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن کے مطابق 80 سے زائد تارکین وطن اس وقت لاپتہ ہو گئے جب ان کی کشتی تاجورہ لیبیا سے روانہ ہونے کے بعد وسطی بحیرہ روم میں الٹ گئی، جس میں 120 کے قریب افراد سوار تھے۔ 32 افراد کو بچا لیا گیا اور دو لاشیں مل گئیں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ لاپتہ پاکستانیوں میں سے کم ازکم 20 کا تعلق گوجرانوالہ، منڈی بہاؤالدین، حافظ آباد اور سیالکوٹ اضلاع سے تھا۔ کم ازکم چھ متاثرین کا تعلق منڈی بہاؤالدین کی تحصیل پھالیہ سے تھا۔ تقریباً 11 افراد کا تعلق ضلع حافظ آباد کی تحصیل پنڈی بھٹیاں اور حافظ آباد سے ہے جبکہ ایک ایک کا تعلق گوجرانوالہ کی نوشہران ورکاں اور سیالکوٹ کی تحصیل سمبڑیال سے ہے۔ زندہ بچ جانے والوں میں ایک پاکستانی شہری عمران اصغر بھی شامل ہے۔ تاہم وفاقی تحقیقاتی ادارے نے لاپتہ پاکستانی شہریوں کے بارے میں رپورٹس کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا۔ ایف آئی اے کے ایک اہلکار نے پاکستانی اخبار ڈان کو بتایا کہ وہ ان رپورٹس کی چھان بین کر رہے ہیں اور متعلقہ اضلاع سے معلومات اکٹھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت خارجہ اور داخلہ نے ان پاکستانیوں کی تعداد اور شناخت کے حوالے سے کوئی معلومات ان کے ساتھ شیئر نہیں کیں، جن کا خدشہ ہے کہ اس واقعے میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ جنوری 2025 کے بعد پاکستانی تارکین وطن کے ساتھ یہ پہلا بڑا واقعہ ہے جب اسپین جاتے ہوئے کم ازکم 40 شہری ڈوب گئے۔ اے ایف پی کے مطابق، انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے کہا کہ جہاز الٹنے سے پہلے خراب موسم میں پانی پر چڑھ گیا۔ 32 زندہ بچ جانے والوں کو ایک تجارتی جہاز اور ایک ٹگ بوٹ کے ذریعے بچایا گیا اور بعد میں اطالوی کوسٹ گارڈ کے ذریعے لیمپیڈوسا لایا گیا، اس نے مزید کہا کہ دو لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ زندہ بچ جانے والوں نے بتایا کہ کشتی 28 اور 29 مارچ کی درمیانی رات لیبیا کے شہر زوارا سے روانہ ہوئی تھی۔ آئی او ایم نے کہا، تین دن سمندر میں رہنے کے بعد، جہاز انجن کی خرابی، ایندھن کی قلت اور موسمی حالات خراب ہونے کے باعث خوراک کی کمی کی وجہ سے بہہ گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ابتدائی شہادتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ "بہت سے متاثرین ممکنہ طور پر ہائپوتھرمیا کی وجہ سے ریسکیو آپریشن سے پہلے ہی ہلاک ہوئے۔ آئی او ایم کے مطابق، گزشتہ 10 دنوں کے دوران بحیرہ روم میں بحری جہازوں کے حادثے میں 180 سے زائد افراد کے ہلاک یا لاپتہ ہونے کا خدشہ ہے، اقوام متحدہ نے منگل کو کہا کہ 2026 کے آغاز سے اب تک تقریباً 1,000 ہلاکتیں ہو چکی ہیں۔

عالمی تنازعات میں خواتین سب سے زیادہ متاثر

مگر امن کی کوششوں میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں۔رپورٹ

اسلام آباد: ایک نئی تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا بھر میں جاری تنازعات کا سب سے زیادہ بوجھ خواتین اٹھا رہی ہیں، تاہم وہی خواتین امن، انصاف اور سماجی استحکام کی کوششوں میں بھی مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، پاکستان سمیت کئی خطوں میں حالیہ واقعات خواتین کی کمزور صورتحال کو واضح کرتے ہیں، جہاں مارچ 2026 میں رحیم یار خان میں امدادی پروگرام کے دوران ایک عمارت کی چھت گرنے سے کم ازکم آٹھ خواتین جاں بحق ہوئیں اور متعدد زخمی ہوئیں۔ اسی طرح، صنفی بنیاد پر تشدد کے واقعات، جیسے "غیرت کے نام پر قتل" اور جبری شادیوں کے خلاف مزاحمت کرنے والی خواتین پر حملے، اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ خواتین کو درپیش خطرات ساختی اور مسلسل نوعیت کے ہیں، نہ کہ الگ تھلگ واقعات۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ عدالتی اور قانونی نظام کی کمزوریاں، خصوصاً رضامندی جیسے بنیادی اصولوں کی غلط تشریح، خواتین کے لیے انصاف کے حصول کو مزید مشکل بنا دیتی ہیں، جس کے باعث سزا سے بچ نکلنے کا رجحان بڑھتا ہے۔ دوسری جانب، حکومتی سطح پر خواتین کے حقوق اور بااختیاری کے حوالے سے بیانات دیے جاتے ہیں، تاہم زمینی حقائق ان دعوؤں سے مطابقت نہیں رکھتے، جس سے پالیسی اور عمل کے درمیان واضح فرق سامنے آتا ہے۔ ماہرین کے مطابق، عالمی سطح پر جاری تنازعات میں خواتین نہ صرف متاثرہ فریق ہیں بلکہ وہ امن سازی، انسانی امداد اور سماجی بحالی کے عمل میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہیں، جسے اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ پائیدار امن کے لیے ضروری ہے کہ خواتین کی آواز کو فیصلہ سازی کے عمل میں شامل کیا جائے اور انہیں محض متاثرہ گروہ کے بجائے ایک فعال شراکت دار کے طور پر تسلیم کیا جائے۔ رپورٹ کے مطابق، جب تک صنفی انصاف، قانونی اصلاحات اور سماجی رویوں میں تبدیلی نہیں آتی، خواتین کے خلاف تشدد اور عدم تحفظ کا سلسلہ جاری رہنے کا خدشہ برقرار رہے گا، چاہے عالمی سطح پر امن کی کوششیں کیوں نہ جاری ہوں۔

حضرت محمد ﷺ تاریخ کی عظیم ترین شخصیت ہیں۔ انہوں نے ایک مذہب کی بنیاد رکھی، جس نے ایک عظیم سلطنت قائم کی اور ایک بہترین تہذیب کو جنم دیا۔ عظمت میں کوئی ان کا ثانی نہیں۔ جب وہ 570ء میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تو عرب وہ پسماندہ علاقہ تھا جو اس وقت کی دو سپر پاورز فارس اور بازنطین کی توجہ کے لائق تک نہیں تھا۔ وہ ایک ایسے قبائلی معاشرے میں یتیم پیدا ہوئے جہاں آبائی نسب وقار اور تحفظ کا ضامن تھا۔ سنہ 632 میں 63 سال کی عمر میں جب ان کی وفات ہوئی تو وہ ایک سادہ اور روشن خیال مذہب اسلام قائم کر چکے تھے۔

ان پر 23 سال کے دوران نازل ہونے والی وحی کا مجموعہ قرآن کی صورت میں مرتب کیا گیا جس نے اسلامی تاریخ پر گہرے نقوش چھوڑے۔ انہوں نے جزیرہ نما عرب کو ایک مذہب کے تحت یکجا کیا۔ چند برس کے اندر، ان کے پیروکار بحر اوقیانوس کے ساحلوں سے لے کر راجستھان کے صحراؤں تک پھیلی ہوئی ایک سلطنت کے مالک تھے جس نے اس دنیا میں، جو کئی صدیوں پہلے تاریک دور میں چلی گئی تھی، ایک روشن خیال تہذیب کو جنم دیا۔ آج ان کے پیروکاروں کی تعداد 1.9 بلین سے زیادہ ہے، جو دنیا کی آبادی کا ایک چوتھائی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ پر بہت بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان کتابوں میں ان کی پیدائش سے لے کر ان کی وفات تک کے حالات تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ ان کی زندگی کے بارے میں روایات کی ایک بہت بڑی تعداد کے باوجود یہ موضوع اسلامی معاشروں میں تقریباً کبھی زیر بحث نہیں آتا کہ ان روایات کا ماخذ کیا ہے۔ یہ روایات سب سے پہلے کس نے اور کب بیان کیں؟

اس مقالے کا مقصد سیرت نبوی کے تاریخی ماخذ کا جائزہ لینا ہے۔ ایک حقیقت جس کا ذکر عام طور پر اسلامی معاشروں میں نہیں کیا جاتا، وہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں تقریباً تمام روایات ہمارے پاس آٹھویں صدی کے آخر میں، نبی ﷺ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کے ذرائع سے آئی ہیں۔ ساتویں صدی کے اواخر میں عبدالملک بن مروان (685۔705) کے دور تک اسلامی معاصر ذرائع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ صرف چند اسلامی اور غیر اسلامی ذرائع ہیں جو انتہائی مختصر ہیں اور کسی تفصیل سے عاری ہیں۔ یہ ماخذ اگرچہ تاریخی نقطہ نظر سے انتہائی قیمتی ہیں لیکن اپنے اختصار کے لحاظ سے نبی ﷺ کی زندگی کے بارے میں کوئی قابل ذکر تفصیل بیان نہیں کرتے۔

اسلام کی پہلی صدی، یعنی 622 عیسوی سے 720 عیسوی تک کے عرصے میں، صرف چالیس ایسے متن موجود ہیں جن میں پیغمبر ﷺ کا ذکر موجود ہے۔ ان میں سے اٹھائیس دستاویزات مسلم تحریروں پر مشتمل ہیں۔ باقی عیسائی ادبی تحریریں ہیں۔ یہ سب مختصر ہیں اور نبی کی زندگی پر روشنی نہیں ڈالتیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ عصری تحریروں اور روایات میں ان کا کوئی ذکر نہیں تھا۔ لیکن یہ تحریریں وقت کے ہاتھوں ضائع ہو گئیں۔ بعد کے مورخین نے ان ابتدائی ماخذوں سے ضرور استفادہ کیا ہو گا، لیکن اہم بات یہ ہے کہ آج ہم پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں، وہ ان ذرائع سے حاصل ہوا ہے جو ان کی وفات کے تقریباً ڈیڑھ سو سال بعد لکھے گئے۔

پیغمبر ﷺ کا پہلا تذکرہ 637 عیسوی میں لکھے گئے میں ایک نوٹ میں ملتا ہے جس میں کسی 'جنگ گبیتھا' کے ایک عینی شاہد کے بیان کا تذکرہ ہے۔ یہاں 'جنگ گبیتھا' سے مراد غالباً جنگ یرموک ہے۔ نبی ﷺ کی مزید تفصیل 660 عیسوی میں لکھی گئی ایک تاریخ کی کتاب میں ملتی ہے جو ایک عیسائی بشپ، سیبیوس، نے، پیغمبر کی وفات کے 28 سال بعد لکھی تھی۔ اس میں کچھ اسلامی عقائد کا ذکر بھی شامل ہے۔ سیبیوس اپنی کتاب میں عرب فتوحات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اس وقت بنی اسماعیل میں ایک شخص تھے جن کا نام محمد ﷺ تھا، وہ ایک سوداگر تھے، وہ خدا کے حکم سے ان (بنی اسماعیل) کے سامنے ایک مبلغ [اور] راہِ حق کے داعی کے طور پر ظاہر ہوئے۔ انھوں نے انہیں ابراہیم کے خدا کو پہچاننا سکھایا، خاص طور پر اس لیے کہ وہ موسیٰ کی تاریخ سے روشناس تھے۔ اب چونکہ حکم خدا کی طرف سے تھا، اس لیے ایک ہی حکم سے وہ سب ایک دین میں متحد ہو گئے۔ اپنے بیکار فرقوں کو چھوڑ کر، وہ اس زندہ خدا کی طرف متوجہ ہوئے جو ان کے باپ ابراہیم پر ظاہر ہوا تھا۔

چنانچہ، محمد ﷺ نے ان کے لیے قوانین بنائے: مردار نہ کھانا، شراب نہ پینا، جھوٹی باتیں نہ کرنا، اور زنا کاری میں ملوث نہ ہونا۔ انھوں نے بتایا: قسم کے ساتھ خدا نے ہمیشہ کے لیے اس زمین کا وعدہ ابراہیم اور ان کے بعد ان کی نسل سے کیا تھا۔ اور اس نے اس زمانے میں اپنے وعدے کے مطابق عمل کیا جب وہ اسماعیل سے محبت کرتا تھا۔ لیکن اب آپ ابراہیم کے بیٹے ہیں اور خدا آپ کے لئے ابراہیم اور ان کی نسل سے اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے۔ صرف ابراہیم کے خدا سے سچے دل سے محبت کرو اور جا کر اس ملک پر قبضہ کرو جو خدا نے تمہارے باپ ابراہیم کو دیا تھا۔ جنگ میں کوئی بھی تمہارا مقابلہ نہیں کر سکے گا، کیونکہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔"

اس طور سیبیوس پیغمبر ﷺ کی تعلیمات کا ایک اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں، جن میں ایک خدا پر یقین، یہودیوں اور عربوں کے مشترکہ اجداد کے طور پر ابراہیم کا ذکر، اور مردار کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، اور زنا میں ملوث ہونے پر پابندیاں۔ یہ تعلیمات قرآن میں مذکورہ اسلامی تعلیمات کے مطابق ہیں۔

پیغمبر اسلام ﷺ کا ذکر کرنے والا سب سے قدیم مسلم ذریعہ 685 میں عبداللہ ابن زبیر کے دور حکومت میں ایک سکہ ہے جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہے۔

ایک اور دلچسپ تذکرہ جان بار پینکائی کا ہے جو میسوپوٹیمیا کے رہنے والے تھے اور جان کارمول کی خانقاہ کے رہائشی تھے۔ اس خانقاہ میں ہی انھوں نے ایک کتاب لکھی، جو دنیا کی تخلیق سے لے کر اس وقت تک کی ایک مختصر تاریخ ہے۔

اس کتاب کے آخری باب میں وہ عرب کی فتوحات اور 686 عیسوی کے تباہ کن قحط اور طاعون کا ذکر کرتے ہیں۔ پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں وہ کہتے ہیں:

(جاری)

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

اسرائیل کو بچانا ایران بہانہ مشرق وسطیٰ نشانہ

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اسرائیل کی لڑائی امریکہ (ڈونالڈ ٹرمپ) کیوں لڑ رہے ہیں؟ کیا ٹرمپ پر کسی قسم کا بیرونی (اسرائیلی) دباؤ ہے؟ کیا جیفری اپسٹن فائلز کے ذریعہ ڈونالڈ ٹرمپ کو بلیک میل تو نہیں کیا جا رہا ہے؟ ان سوالات کے جوابات خود آپ قارئین اچھی طرح دے سکتے ہیں لیکن اس حقیقت سے کسی بھی طرح انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ایران تو ایک بہانہ ہے دیکھا جائے تو خلیجی ممالک اصل نشانہ ہیں۔ غیر محسوس طریقہ سے اسرائیل۔ امریکہ ایک تیر سے دو شکار کر رہے ہیں۔ ایک تو جوہری ہتھیاروں کے نام پر ایران کو تباہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں تو دوسری طرف تیل اور قدرتی گیس کے ساتھ ساتھ قدرتی وسائل سے مالا مال خلیجی ممالک کی معیشت کو تباہ کرنے کا سامان بھی کیا جا رہا ہے۔

عامر علی خان

ایران پر اسرائیل۔ امریکہ کے حملوں نے ساری دنیا میں بے چینی کی لہر پیدا کر دی ہے۔ خاص طور پر دنیا میں آبنائے ہرمز کو لیکر تیل اور قدرتی گیس کا بحران پیدا ہو گیا ہے اور اس سے ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ہم اس مضمون میں سب سے پہلے مشرق وسطیٰ میں تیل اور گیس کے ذخائر پر بات کریں گے۔ واضح رہے کہ مشرقی وسطی دنیا کا وہ علاقہ ہے جہاں سب سے زیادہ تیل اور گیس کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ مشرق وسطی میں 830-860 ارب بیارل تیل کے ذخائر ہیں، اس کا مطلب یہ ہوا کہ دنیا کا 48 تا 50 فیصد تیل اسی علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر دنیا کا نصف تیل اسی علاقہ سے دنیا کے مختلف ملکوں میں پہنچتا ہے۔ اب قدرتی گیس کی طرف آتے ہیں۔ اس علاقہ میں دنیا کی 36 فیصد قدرتی گیس پائی جاتی ہے۔ جہاں تک قدرتی گیس کے ذخائر یا سب سے زیادہ پیداوار کرنے والے ممالک کا سوال ہے ایران اور قطر دو ایسے ملک ہیں جن کے یہاں دنیا کے سب سے بڑے گیس فیلڈس ہیں۔

جہاں تک تیل کی پیداوار میں سرفہرست ملکوں کا سوال ہے اس معاملہ میں سعودی عرب سرفہرست ہے، اس کے پاس 260-270 ارب بیارل تیل کے ذخائر موجود ہیں جبکہ 200 ارب بیارلس کے ساتھ ایران دوسرے نمبر پر ہے۔ عراق برسوں تباہی و بربادی کا سامنا کرنے کے باوجود 145 ارب بیارل تیل کے ذخائر کا حامل ہے۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) 120 ارب بیارلس اور کویت 100 ارب بیارلس تیل کی پیداوار کرتا ہے۔ گیس کی بات کرتے ہیں تو ایران کے پاس 34 کھرب کیوبک میٹرس اور قطر کے پاس 24-25 کھرب کیوبک میٹرس، سعودی عرب 8TCM اور یو اے ای 6-7TCM گیس کے ذخائر رکھتا ہے۔

اگر مجموعی طور پر دیکھا جائے تو مشرق وسطی میں یومیہ روزآنہ 28-30 ملین بیارل تیل کی پیداوار ہوتی ہے۔ اس میں بیرون 18-20 ملین بیارلس اکسپورٹ ہوتے ہیں چونکہ مشرق وسطی میں تیل اور گیس کے وافر ذخائر موجود ہیں اس لئے اس دنیا کا قلب توانائی (Energy Heart) کہا جاتا ہے۔ اس حقیقت سے کبھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اگر مشرق وسطی سے دوسرے ملکوں بالخصوص تیسری دنیا کے ملکوں کو تیل اور گیس کی سپلائی رُک جائے تو مالی بحران پیدا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے پٹرول رڈیزل کا بحران پیدا ہوتا ہے جس کے ساتھ ہی اشیائے ماتحیاج اور دوسری اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ ہوتا ہے۔

اگر جنگ کا سلسلہ جاری رہتا ہے تو پھر خاص طور پر ہمارے ملک میں نہ صرف پٹرول و ڈیزل اور گیس کی سربراہی کا بحران پیدا ہوگا بلکہ پہلے ہی سے مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہندوستانیوں کو مزید مہنگائی کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ ہندوستان اپنی تیل کی ضروریات پوری کرنے 85.88 تا 88 فیصد تیل درآمد کرتا ہے (اس میں سے 60 فیصد تیل مشرق وسطی سے آتا ہے) چنانچہ آسام، کیرالہ، ٹاملناڈو، مغربی بنگال اور مرکزی زیر انتظام علاقہ پڈوچیری کے اسمبلی انتخابات کے فوری بعد نہ صرف پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا بلکہ اشیائے ماتحتیاج کی قیمتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ آسام، کیرالہ، ٹاملناڈو، مغربی بنگال اور مرکزی زیر انتظام علاقہ پڈوچیری میں جملہ 824 اسمبلی حلقے ہیں جہاں اپریل میں رائے دہی ہوگی اور 4 مئی کو نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

ان ریاستوں میں مغربی بنگال ایسی ریاست ہے جس پر فی الوقت سارے ہندوستان کی نظریں لگی ہوئی ہیں۔ مودی۔ امیت شاہ جوڑی (اور اپوزیشن کے مطابق مودی۔ امیت شاہ۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا) ہر حال میں ممتا بنرجی کو اقتدار سے بیدخل کرنے کی خواہاں ہیں، ایسے میں یہ دیکھنا ہے کہ مغربی بنگال میں ممتا بنرجی، بی جے پی اور الیکشن کمیشن کا کس طرح مقابلہ کرتی ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو مذکورہ چار ریاستوں اور ایک مرکزی زیر انتظام علاقہ کے اسمبلی انتخابات عام انتخابات 2029 کی تیاریوں کا ایک حصہ ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ممتا بنرجی ایک ایسی عوامی لیڈر ہیں جن کا سیاسی کیریئر بے داغ ہے اور اُن کی یہی خوبی اُنھیں مودی۔ امیت شاہ اور دوسرے بی جے پی قائدین سے ممتاز بنا دیتی ہے۔ ان کے سیاسی بصیرت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ انھوں نے مغربی بنگال میں سی پی آئی ایم کے زیر قیادت بائیں بازو اتحاد کی 34 سالہ حکمرانی کا خاتمہ کیا لیکن پچھلے اسمبلی انتخابات سے مغربی بنگال میں بی جے پی کی طاقت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ کئی غیر ضروری مسائل پر بی جے پی نے ٹی ایم سی اور اس کی حکومت کو بدنام کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ اس ضمن میں آر جی کار میڈیکل کالج وہاسپٹل کی ایک خاتون ڈاکٹر کی عصمت ریزی اور بہیمانہ قتل پر بی جے پی نے اوچھی سیاست کی اور ممتا بنرجی کی ٹی ایم سی حکومت کو بدنام کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کی لیکن ممتا نے بڑی بہادر کے ساتھ بی جے پی کا مقابلہ کیا۔ حدتو یہ ہے کہ بی جے پی قیادت نے ٹی ایم سی میں موجود غداروں کا اچھی طرح استعمال کیا اور آج ٹی ایم سی کے وہ غدار بی جے پی کے اہم قائدین بن گئے ہیں۔

بہر حال ہم بات کر رہے تھے ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل جنگ کی، اس ضمن میں آپ کو یاد دلانا چاہوں گا کہ جون 2025ء میں بھی اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ چھڑ گئی تھی جس میں امریکہ بھی زبردستی کود پڑا تھا، اس جنگ میں نہ صرف ایرانی فوجی قیادت کو نشانہ بنایا گیا بلکہ نطنز، فردو اور اصفہان میں واقع جوہری تنصیبات پر حملے کرتے ہوئے اُنھیں صفحۂ ہستی سے مٹانے کی کوشش کی گئیں۔ اسرائیل اور امریکہ نے ایران کے جوہری سائنسدانوں کو شہید بھی کیا۔ اگر ہم موجود جنگ اور اُس کے اثرات کا جائزہ لیتے ہیں تو بناء جھجھک کوئی بھی انصاف پسند شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ اسرائیل۔ امریکہ نے ایران کے خلاف جان بوجھ کر یہ جنگ چھیڑی ہے، ایرانی قیادت کو نشانہ بنایا جن میں ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای اور اُن کے چند ارکان خاندان، آئی آر جی سی کے سینئر کمانڈر محمد پاکپور، وزیر دفاع جنرل عزیز نصیرزادہ، رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کے قریبی اور بااعتماد مشیر علی شمخانی، شہید رہبر اعلیٰ کے مشیر و سکیورٹی سربراہ جنرل عبدالرحیم موسوی، علی رضا تنگسیری، پارلیمانی بسیج کے سربراہ غلام رضا سلیمانی، انٹلیجنس چیف اسمعیل احمدی اور سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سربراہ علی لاریجانی اور اُن کے فرزند شامل ہے۔ اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملوں میں ایران کے کم از کم 20 سرفہرست رہنما شہید ہوئے، اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آپ ناجائز وغیر قانونی حملے کرتے ہوئے کسی ملک کی قیادت کو نشانہ بناتے ہیں تو کیا یہ دہشت گردی اور انسانیت کے خلاف جرائم بالالفاظ دیگر جنگی جرائم نہیں ہیں؟ ویسے بھی آج دنیا میں جس طرح کی افراتفری اور بے چینی کا ماحول پایا جاتا ہے تو اس کیلئے امریکہ اور اسرائیل پوری طرح ذمہ داری ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اسرائیل کی لڑائی امریکہ (ڈونالڈ ٹرمپ) کیوں لڑ رہے ہیں؟ کیا ٹرمپ پر کسی قسم کا بیرونی (اسرائیلی) دباؤ ہے؟ کیا جیفری اپسٹن فائلز کے ذریعہ ڈونالڈ ٹرمپ کو بلیک میل تو نہیں کیا جا رہا ہے؟ ان سوالات کے جوابات خود آپ قارئین اچھی طرح دے سکتے ہیں لیکن اس حقیقت سے کسی بھی طرح انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ایران تو ایک بہانہ ہے دیکھا جائے تو خلیجی ممالک اصل نشانہ ہیں۔ غیر محسوس طریقہ سے اسرائیل۔ امریکہ ایک تیر سے دو شکار کر رہے ہیں۔ ایک تو جوہری ہتھیاروں کے نام پر ایران کو تباہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں تو دوسری طرف تیل اور قدرتی گیس کے ساتھ ساتھ قدرتی وسائل سے مالا مال خلیجی ممالک کی معیشت کو تباہ کرنے کا سامان بھی کیا جا رہا ہے۔ ایسے میں اُمت مسلمہ کو مومن کی فراست کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوست اور دشمن میں فرق کرنا چاہئے۔ میں نے اپنے پچھلے آرٹیکل میں کہا تھا کہ یہ صرف اور صرف تیل کا کھیل ہے۔ اب جو کچھ بھی ہو رہا ہے وہ تیل۔ گیس کیلئے اور اسرائیل کو پوری طرح محفوظ کرنے کیلئے ہو رہا ہے۔

جہاں تک ڈونالڈ ٹرمپ کا سوال ہے، اُن کے عجیب وغریب فیصلوں، اقدامات Body Language اشاروں، کنایوں یہاں تک کہ بیانات کے نتیجہ میں وہ عالمی سطح پر موضوع مذاق بن گئے ہیں شائد خود اُنھیں پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ کیوں کر رہے ہیں؟ کیا کہہ رہے ہیں؟ کس لئے کہہ رہے ہیں؟ مثال کے طور پر مسٹر ٹرمپ وینیزویلا میں امریکی فوجیوں کو رات دیر گئے اچانک اُتار کر اُس کے صدر مادورو اور اُن کی اہلیہ کا اغواء کرواتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں وینیزویلا کا صدر ہوں۔ اب ٹرمپ کے ایک اور بیان نے عالمی سطح پر اُن کی ذہنی حالت سے متعلق شکوک وشبہات پیدا کر دیئے ہیں۔ انھوں نے یہ کہتے ہوئے لوگوں کو حیران کر دیا کہ ایرانیوں نے اُنھیں اپنا (ایران کا) سپریم لیڈر بننے کی پیشکش کی لیکن انھوں نے شکریہ کے ساتھ اس پیشکش کو ٹھکرا دیا ہے۔ کیا ایرانی اتنے بیوقوف ہیں کہ وہ ٹرمپ کو اپنا سپریم لیڈر بنانے کی پیشکش کریں؟ ایرانیوں نے صدر ٹرمپ کا مضحکہ اُڑاتے ہوئے کہا ہے کہ ہم امریکیوں کی طرح نہیں کہ ٹرمپ کو ایسی پیشکش کریں۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ ٹرمپ کی ذہنی حالت کیا ہے؟۔

خیر اب امریکیوں کو یہ احساس ہونے لگا ہے کہ اسرائیل نے ٹرمپ کو بیوقوف بنا کر اسرائیل کی لڑائی لڑنے پر مجبور کیا جس سے ساری دنیا میں امریکہ کی رسوائی ہوئی۔ سی آئی اے کے کم از کم دو سابق سربراہوں کے مطابق ٹرمپ کو اسرائیل نے ایران کے خلاف جنگ میں پھنسا دیا ہے جس سے باہر نکلنا فی الوقت مشکل ہے۔ ایک اور خبر یہ ہے کہ امریکہ نے جنگ بندی کیلئے ایران کو جو 15 نکاتی تجویز پاکستان کے ذریعہ روانہ کی تھی ایران نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق امریکی تجاویز غیر منصفانہ اور یکطرفہ ہے اور جس میں امریکی و اسرائیلی مفادات کا تحفظ کیا گیا ہے۔ جہاں تک ہمارے وطن عزیز ہندوستان کا سوال ہے اسرائیل سے قربت کے باوجود نریندر مودی امریکہ سے قربت حاصل کرنے اور عالمی سطح پر اہم کردار ادا کرنے میں بری طرح ناکام رہے جبکہ امریکہ مودی پر پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیر اعظم شہباز شریف کو زیادہ ترجیح دے رہا ہے۔

روزنامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین ومراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات واعلانات

مغربی ایشیا میں جنگ بندی انسانیت

انصاف اور پائیدار امن کی پکار

آل انڈیا محمدی مشن مغربی ایشیا میں اعلان کردہ جنگ بندی کا محتاط خیر مقدم کرتا ہے۔ یہ قدم یقیناً اس خطے اور پوری دنیا کے لیے ایک راحت کا پیغام ہے، جو طویل عرصے سے کشیدگی، تشدد اور عدم استحکام کا شکار رہی ہے۔ اس موقع پر سید بابر اشرف کچھوچھوی نے کہا کہ آج پوری دنیا ایران کی مظلومیت اور وہاں کے بے گناہ افراد پر ہونے والے مظالم سے بخوبی آگاہ ہے۔ یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ امریکہ نے کس طرح سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کو استعمال کرتے ہوئے دنیا، بالخصوص مسلم دنیا میں تباہی اور انتشار کو فروغ دیا، جس کے اثرات آج پوری طرح نمایاں ہیں۔ اس تمام صورتحال میں اسرائیل کا کردار بھی کسی سے پوشیدہ نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہونے والی جنگ بندی ایران کی ایک اہم سفارتی کامیابی کے طور پر سامنے آئی ہے، کیونکہ ایران نے اپنے بنیادی مؤقف کو عالمی سطح پر منوانے میں کامیابی حاصل کی۔ دستیاب اطلاعات کے مطابق اس جنگ بندی میں چند اہم نکات شامل ہیں: ایران کی شرط پر آبنائے ہرمز کو کھولنے اور اس پر اس کی اسٹریٹیجک حیثیت کو تسلیم کیا گیا۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے فوجی کارروائیاں عارضی طور پر روکنے پر اتفاق کیا۔ ایران نے یہ واضح کیا کہ حملے رکنے کی صورت میں وہ بھی اپنی دفاعی کارروائیاں روک دے گا۔ ایران کے مجوزہ امن منصوبے میں پابندیوں میں نرمی، اثاثوں کی واپسی اور عدم جارحیت کی ضمانت جیسے نکات کو مذاکرات کا حصہ بنایا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ یہ جنگ بندی ایک مثبت پیش رفت ہے، لیکن اسے محض وقتی وقفہ نہیں سمجھنا چاہیے۔ عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ اسے مستقل امن اور انصاف میں تبدیل کرے تاکہ مستقبل میں ایسے سانحات کی تکرار نہ ہو۔ بابر اشرف کچھوچھوی نے کہا کہ آل انڈیا محمدی مشن کا واضح مؤقف ہے کہ وہ نظریات جو معاشرے میں نفرت، تفرقہ اور بدامنی کو فروغ دیتے ہیں، کسی بھی ملک کی داخلی سلامتی اور عالمی امن کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ بالخصوص وہابیت (سیاسی اسلام) کو ایک ایسے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا ہے جس کے ذریعے تہذیبوں کو کمزور، معاشروں کو تقسیم اور وسائل کی لوٹ مار کو آسان بنایا گیا۔ انہوں نے اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ سعودی عرب اور قطر نے اربوں ڈالر خرچ کر کے اس فکر کو اسلام کے نام پر فروغ دیا، حالانکہ حقیقت میں یہ پوری دنیا میں امن، استحکام اور انسانیت کے لیے ایک بڑا خطرہ بنتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ مسلم دانشور، علماء کرام اور ذمہ داران ملت آگے آئیں، حقائق کو سمجھیں اور معاشرے کی درست رہنمائی کے لیے اپنی آواز بلند کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کے برعکس، تصوف کی تعلیمات جو محبت، رواداری، بھائی چارے اور انسان دوستی پر مبنی ہیں معاشرے کو جوڑنے اور پائیدار امن کے قیام کا مضبوط ذریعہ بن سکتی ہیں۔ اسی تناظر میں انہوں نے کہا کہ دستورِ محمدی ﷺ وہ عظیم ضابطۂ حیات ہے جس کی حفاظت کے لیے امام حسین علیہ السلام نے اپنا سب کچھ قربان کر دیا اور ایک ایسا سرمایۂ عظیم قیامت تک کے لیے محفوظ کر دیا جو دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دستورِ محمدی ﷺ پر عمل کرنے کی پہلی شرط وفاداری (Loyalty) ہے۔ جو شخص نبی کریم ﷺ اور اہلِ بیت اطہار سے سچی محبت رکھتے ہوئے ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلتا ہے، وہ اپنے ملک کا بھی سچا وفادار ہوتا ہے۔ یہی تعلیمات انسانیت کی بقا، ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کی جرات، ظالم کے مقابلے کی ہمت اور کمزوروں کی مدد کا درس دیتی ہیں۔ بابر اشرف کچھوچھوی نے مزید کہا کہ ایران کا ہندوستان کے صوفی مسلمانوں سے ایک روحانی تعلق ہے جو دائمی اور مضبوط ہے۔ اسی بنیاد پر مشن یہ یقین دلاتا ہے کہ انسانیت کی بقا اور امن کی بحالی کے لیے ہندوستان کا صوفی ہمیشہ حق اور انصاف کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ بندی صرف ہتھیاروں کی خاموشی تک محدود نہ رہے بلکہ فکر وشعور میں مثبت تبدیلی اور انسانیت کی فتح کا ذریعہ بنے۔ آخر میں آل انڈیا محمدی مشن عالمی برادری، عالمی رہنماؤں اور بین الاقوامی اداروں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ سیاسی مفادات سے بالاتر ہو کر انصاف، انسانیت اور پائیدار امن کے قیام کے لیے سنجیدہ اور مخلصانہ اقدامات کریں۔ "ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا ہی انسانیت کی اصل پہچان ہے۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

۹/اپریل ۔۲۰۲۶

دہلی سے گھر واپسی کا آغاز

ایران جنگ کی وجہ سے جو حالات پیدا ہونے لگے ہیں بھلے ہی حکومت کی جانب سے ان کا اعتراف نہ کیا جا رہا ہو اور یہ دعوے کئے جا رہے ہوں کہ گیس اور پٹرولیم اشیاء کی سپلائی ضرورت کے مطابق جاری ہے تاہم حقیقت اس کے برعکس ہے اور یہ اب کھل کر واضح بھی ہونے لگی ہے۔ جس طرح وزیر اعظم نریندر مودی نے مشرق وسطی کے حالات پر پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ ملک میں عوام کو جس طرح کورونا کے دور میں مشکلات کا سامنا کیا گیا تھا اسی طرح کی صورتحال کیلئے تیار رہنے کی ضرورت ہے اور ایسا لگتا ہے کہ اب وہی حالات پیدا ہونے لگے ہیں۔ کورونا کے دور میں غیر مقامی مزدوروں اور دیگر افراد کی ملک کے مختلف شہروں سے اپنے آبائی مقامات کو واپسی کے سفر اور مناظر کی یادیں اب بھی تازہ ہیں۔ اس واپسی کے دوران کئی مزدور اپنی جانیں تک گنوا بیٹھے تھے اور انہیں کسی طرح کی سہولت نہیں تھی۔ بھوکے اور پیاسے یہ لوگ پیدل ہی اپنے آبائی مقامات کو واپس ہونے لگے تھے اور راستے میں ٹرین کی ٹکر سے بھی اموات ہوئی ہیں۔ اب ایسا لگتا ہے کہ یہی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے اور کم از کم دہلی میں یہ صورتحال واضح طور پر دکھائی دینے لگی ہے۔ شمالی ہند کی مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے ایسے افراد جو دارالحکومت دہلی میں تلاش روزگار کیلئے مقیم تھے اور مختلف کام کیا کرتے تھے اب وہ گیس کی قلت کی وجہ سے اپنے آبائی مقامات کو واپسی کا سفر اختیار کر رہے ہیں۔ ان افراد کا کہنا ہے کہ دارالحکومت دہلی میں انہیں گیس دستیاب نہیں ہو رہی ہے۔ اگر کہیں دستیاب ہے بھی تو اس کیلئے بھاری قیمت چکانی پڑ رہی ہے اور وہ اس کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ان کے اخراجات میں اضافہ ہو گیا ہے اور ان کی کمائی بھی متاثر ہونے لگی ہے۔ زیادہ تر افراد ڈرائیونگ پیشے سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کا کہنا تھا کہ سی این جی دستیاب نہیں ہو رہی ہے اور نہ ہی پکوان گیس دستیاب ہے۔ انہیں اس کیلئے بھاری اضافی پیسے بھی ادا کرنے پڑ رہے تھے اور ان کی جیب اس بوجھ کو برداشت کرنے کے موقف میں نہیں ہے۔ مرکزی حکومت اور اس کے حواریوں کی جانب سے یہ دعوی کیا جا رہا ہے کہ ملک میں گیس کی کوئی قلت نہیں ہے اور مناسب ذخائر موجود ہیں۔ خود ملک کے دارالحکومت دہلی میں یہ صورتحال پیدا ہوگئی ہے کہ اب وہاں سے غیر مقامی مزدور اپنے گھروں کو واپسی کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ ملک کی کسی بھی ریاست میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے وقت ڈبل انجن کی دہائی دینے والی بی جے پی دہلی میں اور مرکز میں برسر اقتدار ہے۔ اس کے باوجود دہلی میں حکومت کی ناک کے نیچے عوام کو مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور وہاں سے لوگ آبائی مقامات کو منتقل ہو رہے ہیں۔ یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ حالات عوام کیلئے مشکل ہو گئے ہیں اور اب عوام اس کے اثرات اپنی زندگیوں پر بھی محسوس کرنے لگے ہیں۔ ملک کی کسی اور ریاست میں یہ صورتحال ہوتی تو پھر بھی کچھ وجوہات بتائی جا سکتی تھیں تاہم خود قومی دارالحکومت میں اس طرح کی صورتحال پر حکومت کو توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ عوامی سطح پر بھلے ہی حکومت کی جانب سے مشکلات کا اعتراف نہ کیا جائے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ عوام پر اب منفی اثرات واضح طور پر دکھائی دینے لگے ہیں اور لوگ اس کی وجہ سے مشکلات اور پریشانیوں کا شکار ہونے لگے ہیں۔ حکومت کو اس صورتحال کا فوری نوٹ لیتے ہوئے حالات کو معمول پر لانے کے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے اور عوام کو حالات کی مار سہنے کیلئے تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا۔ اس جانب توجہ کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ جو غیر مقامی مزدور ہوتے ہیں وہ نہ صرف اپنے لئے روزی روٹی کماتے ہیں بلکہ جس ریاست میں وہ کام کرتے ہیں اس کی ترقی اور اس کے معاشی نظام کو مستحکم کرنے میں بھی اپنی محنت کے ذریعہ اہم رول ادا کرتے ہیں۔ جس طرح سے کورونا کے دور میں مزدوروں کی اپنے آبائی مقامات کو واپسی کی وجہ سے کئی ریاستوں میں کام ٹھپ ہو کر رہ گئے تھے اسی طرح کی صورتحال ایک بار پھر پیدا ہونے کے اندیشے لاحق ہو گئے ہیں اور یہ ملک کی معیشت کیلئے اچھے اشارے نہیں ہیں۔ جو صورتحال آج دارالحکومت دہلی میں پیدا ہوئی ہے وہ کل ملک کی دوسری ریاستوں اور شہروں میں بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ حکومت کو حالات قابو سے باہر ہونے سے پہلے حرکت میں آنا چاہئے اور حالات کو بہتر بنانے موثر اقدامات کرنے چاہئیں۔

"گاؤں جلے ہنومان باہر" وزیراعظم نریندر مودی کا حال کچھ اسی طرح ہے جو مغربی ایشیاء کی جنگ کے ہندوستان پر اثرات کے باوجود انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح ہندوستان میں بھی تیل اور گیس کا بحران پیدا ہوا لیکن مرکزی حکومت اس بحران کو قبول کرنے تیار نہیں۔ اگر جنگ طوالت اختیار کرتی ہے تو ہندوستان میں صورتحال سنگین ہوجائے گی جس کا ماہرین معاشیات نے واضح طور پر اشارہ دیا ہے۔ نریندر مودی کو گزشتہ 12 برسوں کے دوران کبھی بھی عوامی مسائل کی فکر نہیں رہی۔ انہوں نے سیاسی فائدہ کو ہمیشہ ترجیح دی۔ 100 دن میں مہنگائی کا خاتمہ اور ہر سال دو کروڑ روزگار فراہم کرنے کا وعدہ فراموش کردیا گیا۔

ہم نے توڑا ہے غلامی کی فصیلوں کا غرور

رشید الدین

دنیا نے ایک ہارے ہوئے صدر کو دیکھا جو کامیابی کے دعوؤں کے درمیان اپنی ناکامی، شکست اور بوکھلاہٹ کو چھپانے کی کوشش کررہے تھے۔ یہ کوئی اور نہیں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ہیں جو ایران سے جنگ کے 34 دن گزرنے کے بعد امریکی قوم سے خطاب کررہے تھے۔ کسی بھی ملک کے صدر کے قوم سے خطاب سے قبل عوام کو اچھی خبروں کی امید ہوتی ہے۔ امریکی عوام کو توقع تھی کہ ٹرمپ ایران سے جنگ کے خاتمہ کا اعلان کریں گے تاکہ دنیا بھر میں تیل، گیس اور معاشی بحران کا خاتمہ ہو لیکن ٹرمپ نے نہ صرف اپنی قوم بلکہ ساری دنیا کو مایوس کردیا۔ ٹرمپ کے خطاب میں کوئی نئی بات نہیں تھی۔ گزشتہ چار ہفتوں سے وہ جن باتوں کو کہہ رہے تھے، وہی باتیں قوم سے خطاب میں دہرادی گئیں۔ دنیا کی بڑی طاقت یعنی سپر پاور ملک کے صدر اپنے دعوؤں کے ذریعہ شکست کو چھپانا چاہتے تھے لیکن ان کی باڈی لینگویج اور الفاظ کی ادائیگی کا انداز چھپی مایوسی اور خوف کو بیان کررہا تھا۔ جنگ کے بارے میں امریکی عوام کو مطمئن کرنے سے زیادہ ٹرمپ کا خطاب اسرائیل کو خوش کرنے کی کوشش دکھائی دے رہا تھا۔ ایسا محسوس ہوا کہ ٹرمپ دراصل نتن یاہو کا لکھا بیان پڑھ رہے ہیں۔ دنیا نے وائیٹ ہاؤز کا یہ تماشہ شائد پہلی مرتبہ دیکھا اور امریکی تاریخ میں ایک ناکام صدر کو بھی پہلی بار دیکھا گیا۔ ٹرمپ کے خطاب کو سننے کے بعد ماہرین نفسیات کی رائے یاد آگئی جس میں کہا گیا کہ سیاستدانوں کے لئے ریٹائرمنٹ کی عمر کا لازمی طور پر تعین ہونا چاہئے کیونکہ عمر کے ایک دور کے بعد دماغ ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔ کچھ یہی حال ٹرمپ کا ہے اور صدارت کی دوسری میعاد میں ان کے بیانات کو دیکھیں تو محسوس ہوگا جیسے کوئی دماغی طور پر معذور شخص ہو، جو عرف عام میں سٹھیا گیا ہو۔ پاکستان کے خلاف ہندوستان کے آپریشن سندور سے لے کر آج تک ٹرمپ کے بیانات دنیا کیلئے مذاق کا موضوع بن چکے ہیں۔ اب تو دنیا نے ٹرمپ کے بیانات کو سنجیدہ لینا اور توجہ دینا بند کردیا ہے۔ دنیا کے سپر پاور کی حالت قابل رحم ہوچکی ہے اور موجودہ صورتحال کیلئے ٹرمپ ذمہ دار ہیں۔ نریندر مودی اور ان کے گڈ فرینڈ ٹرمپ کی عادات و اطوار میں یکسانیت ہے۔ جس طرح مودی دنیا کے حالات سے بے پرواہ ہوکر انتخابی مہم میں مصروف ہیں، اسی طرح ٹرمپ بھی تضادات پر مبنی بیانات اور دعوؤں کے ذریعہ مذاق کا موضوع بن چکے ہیں۔ امریکی صدر نے 19 منٹ کے اپنے خطاب میں کوئی نئی بات نہیں کہی اور اپنی باتوں اور دعوؤں کو دہرایا۔ دراصل امریکی عوام کی جنگ کے خلاف بڑھتی ناراضگی سے بچنے کیلئے ٹرمپ نے خطاب کا فیصلہ تو کرلیا لیکن ان کے پاس کہنے کیلئے کچھ نہیں تھا۔ ضابطہ کی تکمیل کے طور پر انہوں نے لکھا ہوا بیان پڑھ تو دیا لیکن ان کے اندر کا خوف اور مایوسی صاف جھلک رہی تھی۔ ایک طرف جنگ میں کامیابی کا دعویٰ اور دوسری طرف مزید تین ہفتے سخت حملوں کا اعلان، ایک طرف ایران میں اقتدار کی تبدیلی کا دعویٰ تو دوسری طرف سمجھوتے کی

امید۔ جب ایران میں قیادت ہی ختم ہوگئی تو سمجھوتہ کس سے کریں گے؟ ناٹو ممالک اور خلیجی ممالک سے بھی ٹرمپ نے اپنا پلہ جھاڑتے ہوئے کہہ دیا کہ ہر ملک اپنے طور پر فیصلہ کرلیں۔ آبنائے ہرمز پر دھمکیوں کی ناکامی کے بعد ٹرمپ نے کہہ دیا کہ امریکہ کو اس راستہ کی ضرورت نہیں ہے اور جن کو یہ راستہ چاہئے وہ اپنا معاملہ طئے کرلیں۔ امریکی صدر کے خطاب سے قبل ایران کے صدر نے امریکی عوام کے نام پیام جاری کرتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے جنگ مسلط کئے جانے اور شہریوں کو نشانہ بنانے کی تفصیلات سے واقف کرایا۔ ٹرمپ اپنے خطاب سے پہلے کم ازکم ایرانی صدر کا پیام پڑھ لیتے تو بہتر ہوتا۔ ٹرمپ جب ایران کی تباہی، میزائلس اور ڈرون کے خاتمہ کا دعویٰ کررہے تھے، اسی وقت ایران نے 100 میزائیلس کے ذریعہ اسرائیل پر تابڑتوڑ حملے کئے۔ ایسا محسوس ہوا کہ ایران امریکی صدر کے خطاب پر 100 میزائلس کی سلامی دی ہو۔ ٹرمپ جب خلیجی ممالک کو تحفظ فراہم کرنے کا دعویٰ کررہے تھے، اسی وقت ایران نے کئی عرب ممالک کے امریکی ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے ٹرمپ کے دعویٰ کا مذاق اڑایا۔ ٹرمپ کے تمام دعوؤں کا ایران نے طاقت کے مظاہرہ کے ذریعہ نہ صرف جواب دیا بلکہ ٹرمپ کی دھمکی اور پتھر کے دور میں واپس بھیجنے کے اعلان پر ایران نے کہا کہ 100 سال تک جنگ کے لئے تیار ہے۔

جب ایران کی فوج، بحریہ اور فضائیہ کی طاقت ختم ہوچکی ہے تو پھر اسرائیل پر میزائیلس کہاں سے آرہے ہیں؟ ٹرمپ دراصل اسرائیل کی محبت میں جنگ میں اس طرح پھنس چکے ہیں کہ باہر نکلنے کا راستہ دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ ٹرمپ، نتن یاہو اور مودی نے سمجھا تھا کہ ایک دو ہفتے میں معاملہ نمٹ جائے گا۔ اسی امید میں مودی نے علی خامنہ ای کی موت پر تعزیت تک نہیں کی لیکن جب امریکہ اور اسرائیل کی پسپائی ہوئی تو مودی تیل اور گیس کی مدد کے لئے ایران سے رجوع ہونے پر مجبور ہوگئے۔ ایران نے بھی روایتی دوستی کا بھرم رکھتے ہوئے تیل اور گیس کے جہازوں کو گزرنے کی اجازت دے دی۔ اتنا ہی نہیں ہندوستان کو ایران سے تیل خریدنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔ ٹرمپ کے خطاب کے وقت امریکہ میں رات کے 9 اور ایران میں صبح کے 4 بج رہے تھے اور اسی وقت ایران نے طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسرائیل اور خلیجی ممالک کو نشانہ بنایا۔ جنگ کے میدان میں ایران کو جھکانے میں ناکامی کے بعد وائیٹ ہاؤز پر سے دنیا کا بھروسہ ٹوٹنے لگا ہے۔ دنیا بھر میں امریکہ کا سپر پاور کا بھرم بھی ٹوٹ گیا۔ تاریخ میں امریکہ کبھی اس قدر کمزور نہیں دیکھا گیا جب ایک طرف جنگی شکست سے دنیا میں ساکھ متاثر ہوئی تو دوسری طرف اندرون ملک سوالات کا سامنا ہے۔ آبنائے ہرمز پر ایران کے کنٹرول اور گرفت کو آخر کار ٹرمپ نے تسلیم کرلیا۔ انہوں نے شکست تسلیم کرنے کے انداز میں کہہ دیا کہ جب جنگ ختم ہوگی تو آبنائے ہرمز خود کھل جائے گا۔ تیل کے ذخائر میں دنیا میں نمبرون وینیز ویلا پر کنٹرول کے بعد ٹرمپ کی نظر ایران کے ذخائر پر تھی۔ ایک اخباری انٹرویو میں ٹرمپ نے دل کی بات زبان پر لائی جس میں انہوں نے کہا کہ ایران کے تیل میں انہیں دلچسپی ہے۔ دنیا بھر میں بے عزتی اور مایوسی کا یہ عالم ہے کہ ٹرمپ نے گزشتہ 10 دنوں میں 25 متضاد بیانات دیئے۔ دو دن میں 9 مرتبہ ایران کی شکست کا اعلان کیا گیا۔ آبنائے ہرمز کے بارے میں ایران کو پہلے 48 گھنٹے کی مہلت دی گئی، پھر اچانک 10 دن کی توسیع کی گئی۔ ٹرمپ اب کہہ رہے ہیں کہ آبنائے ہرمز کی ضرورت نہیں جس کو ضرورت ہے، وہ فیصلہ کریں۔ بار بار بدلتا موقف جنگی جنون کا نتیجہ یا پھر شکست کی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہے۔

"گاؤں جلے ہنومان باہر" وزیراعظم نریندر مودی کا حال کچھ اسی طرح ہے جو مغربی ایشیاء کی جنگ کے ہندوستان پر اثرات کے باوجود انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح ہندوستان میں بھی تیل اور گیس کا بحران پیدا ہوا لیکن مرکزی حکومت اس بحران کو قبول کرنے تیار نہیں۔ اگر جنگ طوالت اختیار کرتی ہے تو ہندوستان میں صورتحال سنگین ہوجائے گی جس کا ماہرین معاشیات نے واضح طور پر اشارہ دیا ہے۔ نریندر مودی کو گزشتہ 12 برسوں کے دوران کبھی بھی عوامی مسائل کی فکر نہیں رہی۔ انہوں نے سیاسی فائدہ کو ہمیشہ ترجیح دی۔ 100 دن میں مہنگائی کا خاتمہ اور ہر سال دو کروڑ روزگار فراہم کرنے کا وعدہ فراموش کردیا گیا۔ غیر بی جے پی ریاستوں میں عدم استحکام کے ذریعہ بی جے پی حکومتوں کو قائم کرنا نریندر مودی کی اولین ترجیح رہی۔ مودی ان دنوں کیرالا، آسام اور مغربی بنگال کی انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ ممتا بنرجی بی جے پی کے نشانہ پر ہیں اور الیکشن کمیشن کی مدد سے بنگال میں بی جے پی حکومت کی تشکیل کی تیاریاں ہیں۔ اس بات کا اندیشہ ہے کہ الیکشن سے قبل بنگال میں لاء اینڈ آرڈر کے نام پر صدر راج نافذ کیا جائے گا۔ کیرالا میں بی جے پی کے اقتدار کا کوئی امکان نہیں لیکن بی جے پی اہم اپوزیشن کا موقف حاصل کرنا چاہتی ہے۔ نریندر مودی آسام میں بی جے پی کے اقتدار کی واپسی کیلئے اپنی طاقت جھونک چکے ہیں۔ کیرالا میں بائیں بازو اتحاد کو کانگریس زیر قیادت یو ڈی ایف اتحاد سے سخت مقابلہ درپیش ہے۔ تین ریاستوں میں کانگریس قیادت بالخصوص راہول گاندھی اور پرینکا گاندھی کی مقبولیت کا نتائج سے بخوبی اندازہ ہوجائے گا۔ کیرالا میں کمیونسٹ پارٹیوں کی آزمائش ہے جبکہ بنگال میں ممتا بنرجی کو اپنے قلعہ کی حفاظت کرنی ہے۔ نریندر مودی اور امیت شاہ کی مقبولیت کے گراف میں اضافہ ہوا یا پھر کمی، اس کا اندازہ تین ریاستوں کے نتائج سے ہوگا۔ مجموعی طور پر تینوں ریاستوں میں سیکولر بنام فرقہ پرست طاقتیں مقابلہ درپیش ہے۔ جنگ کی صورتحال پر معراج فیض آبادی کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

ہم نے توڑا ہے غلامی کی فصیلوں کا غرور
اب یہ جیتی ہوئی بازی نہ پلٹنے دیں گے

سامراجیت دوبارہ دنیا کو تباہ کرنے میں مصروف

رام پنیانی

ایران پر اسرائیل۔ امریکہ کے حملوں نے نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ ساری دنیا میں تباہی مچادی ہے۔ تیل اور گیس کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگی ہیں۔ دنیا کے کونے کونے میں بے چینی کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ ایک بات ضرور ہے کہ اس جنگ میں امریکہ۔ اسرائیل اور اُن کے حلیفوں کو اُمید تھی کہ ایران کی اینٹ سے اینٹ بجادیں گے، ایران تو تباہ ہوا لیکن اسرائیل۔ امریکہ میں تباہی بھی ہوئی جبکہ مشرق وسطیٰ کے ممالک بھی اس تباہی کی زد میں آگئے جیسا کہ راقم الحروف نے سطور بالا میں تحریر کیا ہے ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملے بہت تباہ کن ثابت ہوئے ہیں۔

اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایران پر حملہ سے قبل ایران امریکہ سے مذاکرات میں مشغول تھا اور مذاکرات والے بعض نکات ماننے کیلئے یہاں تک کہ یورونیم کی افزودگی روکنے یا پھر اُسے کم سے کم کرنے کیلئے بھی تیار تھا لیکن ان ہی مذاکرات کے دوران اسرائیل۔ امریکہ اتحاد نے جنگ شروع کرنے کا فیصلہ کیا اور ابتدائی مرحلہ میں ایران کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا۔ ان میں سے ایک بدترین واقعہ بلکہ سانحہ ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای اور اُن کے کچھ ارکان خاندان کا قتل تھا جبکہ دوسرا سانحہ لڑکیوں کے ایک اسکول پر بمباری تھی جس میں زائد از 165 کمسن لڑکیاں شہید ہوگئیں۔ ان حالات میں ہندوستان کا کردار اس کی تبدیل ہوتی ہوئی خارجہ پالیسی کو پوری طرح عیاں کرتا ہے۔ ہندوستان نے غیر جانبدارانہ پالیسی سے اپنی خارجہ پالیسی کی شروعات کی تھی اور ایران کے ساتھ ہمارے ملک کے انتہائی خوشگوار دوستانہ تعلقات تھے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی اور اقتصادی روابط نہایت مضبوط و مستحکم تھے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ وزیراعظم نریندر مودی نے جنگ کے آغاز سے قبل اسرائیل کا دو روزہ دورہ کیا، اسرائیلی پارلیمنٹ سے خطاب کیا اور وہاں انھوں نے اسرائیل کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز حاصل کیا۔ اُس دورہ کے مقصد کا انکشاف نہیں کیا گیا اور برسرعام یہ عہد کیا کہ ہندوستان خوشی غم یعنی ہرحال میں اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے۔ اس کے دوسرے دن ہی اسرائیل۔ ہندوستان کا غیر جانبداری سے ہٹ کر امریکہ۔ اسرائیل اتحاد کی جانب جھکاؤ مودی کے اقدامات اور خاموشی سے واضح ہوگیا ہے۔

اب امریکی کہانی کی طرف واپس آتے ہیں۔ عالمی سطح پر ہم امریکہ کے کردار کو دیکھ رہے ہیں۔ خاص طور پر 1950ء کی دہائی سے وہ دوسرے ملکوں کے داخلی اُمور میں مسلسل مداخلت کرتا رہا ہے اور وہ بھی اپنے مخصوص سیاسی اور اقتصادی مقاصد کو لیکر امریکہ دوسرے ملکوں کے معاملات میں اپنی ٹانگ اڑا رہا ہے۔ امریکہ نے بار بار یہی نعرہ لگایا کہ دنیا کو کمیونزم سے بچانا ہے اور اس بہانہ کمیونسٹ ملکوں کے خلاف جنگیں چھیڑی گئیں جس کی شروعات

ویتنام جنگ سے ہوئی۔

آپ کو یاد دلادیں کہ دوسری جنگ عظیم کے دوران ایران میں برطانیہ اپنی غیر معمولی موجودگی رکھتا تھا۔ یہاں تک کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد برطانیہ نے اینگلو۔ ایران آئیل کمپنی کے ذریعہ ایران کے تیل پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا اور ایرانی وسائل کا اپنے مفادات کیلئے استعمال کرنے لگا لیکن یہ رجحان 1951ء میں اس وقت اچانک تبدیل ہوگیا جب ایرانی پارلیمنٹ جس کی قیادت قوم پرست اور جمہوری طور پر منتخب محمد مصدق کی حکومت کررہی تھی اس پارلیمنٹ نے ملک کی تیل کی صنعت کو قومیانے کے حق میں ووٹ دیا نتیجہ میں برطانیہ اور امریکہ محمد مصدق اور اُن کی حکومت کے دشمن بن گئے پھر دنیا نے دیکھا کہ برطانیہ نے محمد مصدق حکومت کی مخالفت شروع کردی اور اُن کے خلاف اپوزیشن کو متحد کیا۔ اس معاملہ میں برطانیہ کو امریکہ کی بھرپور تائید وحمایت حاصل ہوئی جس کے باعث ایران میں ایک بغاوت برپا کر کے جمہوری طور پر منتخبہ حکومت کو بیدخل کردیا گیا اور رضا شاہ پہلوی کی حکومت قائم کردی گئی جو امریکہ کی آلہ کار اور کٹھ پتلی حکومت تھی۔ اس طرح مغربی طاقتوں نے ایران میں تیل سے متعلق مغربی تیل کے مفادات محفوظ رہے۔

دوسری جانب چلی کے سابق صدر Salvador Allende اور اُن کی حکومت کے خاتمہ کی کہانی بھی ویتنام اور ایران میں حکومتوں کی تبدیلی سے متعلق کہانیوں سے مختلف نہیں۔ امریکہ نے نہ صرف Salvador Allende کو خودکشی پر مجبور کیا بلکہ اُن کی جمہوری طور پر منتخبہ حکومت کو بھی گرادیا۔ سلواڈر ایلنڈے ایک مارکسسٹ سوشلسٹ پارٹی کے رکن تھے۔ 3 نومبر 1970ء کو اُنھوں نے چلی کے صدر کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف لیا تھا، اُن کا قصور صرف یہ تھا کہ انھوں نے چلی کی تانبہ کی کمپنیوں کو جن پر امریکی مفادات کا غلبہ اور امریکیوں کا کنٹرول تھا قومیانے کا فیصلہ کیا جس پر امریکہ برہم ہوگیا۔ سینٹ کی جانب سے 1995ء میں تیار کردہ ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ نے چلی میں بغاوت کیلئے 1970 اور 1973ء کے درمیان خفیہ کارروائیوں پر تقریباً 8 ملین ڈالرس خرچ کرڈالے۔ افغانستان پر سویت یونین کے قبضہ کے بعد امریکہ نے پاکستان کے بعض مدارس کی حمایت کر کے مجاہدین کو تربیت فراہم کرنے میں مدد کی اور اس نیٹ ورک سے طالبان و القاعدہ کی پیدائش ہوئی۔ امریکہ نے اُنھیں تقریباً 8 ارب ڈالر کی مالی امداد فراہم کی اور محمود ممدانی کی کتاب گڈ مسلم، بیاڈ مسلم کے مطابق 7000 ٹن اسلحہ فراہم کیا۔ 11 ستمبر 2001 (11/9) واقعات کے بعد امریکہ نے اسے افغانستان پر حملہ کا جواز بنایا جہاں کم ازکم 60 ہزار افراد جہاں بحق ہوئے جبکہ علاقہ پر غلبہ کیلئے عام تباہی کے ہتھیاروں کا بہانہ بنا کر عراق پر قبضہ کیا اور عراق کو بری طرح تباہ کردیا گیا پھر داعش کو لایا گیا سامراجی طاقتیں متاثر ممالک اور پوری دنیا پر خطرناک اثرات چھوڑتے ہیں جس کا اندازہ ہندوستان میں پھوٹ ڈالو حکومت کرو سے متعلق انگریزوں کی پالیسی سے لگایا جاسکتا ہے جس کی سزا آج بھی سارے ملک کو بھگتنی پڑرہی ہے۔

خیر اب امریکیوں کو یہ احساس ہونے لگا ہے کہ اسرائیل نے ٹرمپ کو بیوقوف بنا کر اسرائیل کی لڑائی لڑنے پر مجبور کیا جس سے ساری دنیا میں امریکہ کی رسوائی ہوئی۔ سی آئی اے کے کم ازکم دو سابق سربراہوں کے مطابق ٹرمپ کو اسرائیل نے ایران کے خلاف جنگ میں پھنسا دیا ہے جس سے باہر نکلنا فی الوقت مشکل ہے۔ ایک اور خبر یہ ہے کہ امریکہ نے جنگ بندی کیلئے ایران کو جو 15 نکاتی تجویز پاکستان کے ذریعہ روانہ کی تھی ایران نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق امریکی تجاویز غیر منصفانہ اور یکطرفہ ہے اور جس میں امریکی و اسرائیلی مفادات کا تحفظ کیا گیا ہے۔ جہاں تک ہمارے وطن عزیز ہندوستان کا سوال ہے اسرائیل سے قربت کے باوجود نریندر مودی امریکہ سے قربت حاصل کرنے اور عالمی سطح پر اہم کردار ادا کرنے میں بری طرح ناکام رہے جبکہ امریکہ مودی پر پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کو زیادہ ترجیح دے رہا ہے۔ اس بات کے بھی پورے پورے امکانات پائے جاتے ہیں کہ ایران اور امریکی نمائندوں کی اہم ترین ملاقات پاکستان کے اسلام آباد میں ہوسکتی ہے، راہول گاندھی جیسے کانگریس قائدین کہہ چکے ہیں کہ مودی جی نے عالمی سطح پر ہندوستان کی شبیہہ متاثر کرکے رکھ دی۔ ہندوستان کی اہمیت گھٹا کر رکھ دی اسی طرح جس طرح ڈالر کے مقابلہ روپے کی قدر خطرناک حد تک گرگئی ہے۔ آج ایک ڈالر 94.29 ہندوستانی روپے کے برابر ہوگیا ہے جو ہندوستان کی تاریخ میں روپے کی بدترین گراوٹ ہے۔ اس بارے میں کوئی بھی مودی حکومت کے خلاف منہ کھولنے یا کچھ بولنے کی جرأت نہیں کر پا رہا ہے۔

جہاں تک ڈونالڈ ٹرمپ کا سوال ہے، اُن کے عجیب وغریب فیصلوں، اقدامات Body Language اشاروں، کنایوں یہاں تک کہ بیانات کے نتیجہ میں وہ عالمی سطح پر موضوع مذاق بن گئے ہیں شائد خود اُنھیں پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کیا کررہے ہیں؟ کیوں کررہے ہیں؟ کیا کہہ رہے ہیں؟ کس لئے کہہ رہے ہیں؟ مثال کے طور پر مسٹر ٹرمپ وینیز ویلا میں امریکی فوجیوں کو رات دیر گئے اچانک اُتار کر اُس کے صدر مادورو اور اُن کی اہلیہ کا اغواء کرواتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں وینیز ویلا کا صدر ہوں۔ اب ٹرمپ کے ایک اور بیان نے عالمی سطح پر اُن کی ذہنی حالت سے متعلق شکوک وشبہات پیدا کردیئے ہیں۔ انھوں نے یہ کہتے ہوئے لوگوں کو حیران کردیا کہ ایرانیوں نے اُنھیں اپنا (ایران کا) سپریم لیڈر بننے کی پیشکش کی لیکن انھوں نے شکریہ کے ساتھ اس پیشکش کو ٹھکرادیا ہے۔ کیا ایرانی اتنے بیوقوف ہیں کہ وہ ٹرمپ کو اپنا سپریم لیڈر بنانے کی پیشکش کریں؟ ایرانیوں نے صدر ٹرمپ کا مضحکہ اُڑاتے ہوئے کہا ہے کہ ہم امریکیوں کی طرح نہیں کہ ٹرمپ کو ایسی پیشکش کریں۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ ٹرمپ کی ذہنی حالت کیا ہے؟

غزل

اس بار ٹرا دریا تھا مشکیزہ ہمارا
اس بار کی ترتیب میں ہے دریا ہمارا

اک لہر یہاں تیرے موافق نہیں ہوگی
پابند ہے پانی کا ہر اک قطرہ ہمارا

محفوظ تھے اعدا کے تبھی سنگ اور آہن
تھا برف کے پردے میں جو انگارہ ہمارا۔

اب اپنے کئے پر بڑے شرمندہ ہیں دونوں
اعدا کو ذرا بھی نہ تھا اندازہ ہمارا

اس پانی سے اعدا کو گزرنے نہیں دیں ہے
لینا ہے انہیں پہلے گزر نامہ ہمارا

سب جنگ کے آداب بدل ڈالے ہیں ہم نے
کھلتا ہے نئے عہد پہ دروازہ ہمارا

شہ زور میں جرات نہیں کے آ کے ہٹا دے
اک آبی گزر گاہ پہ ہے پہرا ہمارا

اشہر ہاشمی

اہل اسلام کے لیے نفرتی ماحول میں غیرقانونی کام کا ارتکاب سم قاتل ہے

شفیع احمد قاسمی

مدارس اسلامیہ کا عموماً شوال سے آغاز ہوا کرتا ہے، اور شعبان کے پہلے عشرے میں تعلیمی سال کا اختتام ہوتا ہے بعضے مدارس شعبان کے دوسرے عشرے میں تعلیمی سال ختم کرتے ہیں جبکہ کچھ ادارے طلبہ حفظ کو ماہ مبارک میں روک کر تعلیمی سلسلہ جاری رکھتے ہیں، اس بابرکت مہینے میں تعلیمی اوقات میں کسی قدر تبدیلی ہوتی ہے، چنانچہ بعد نماز فجر عموماً لوگ آرام کی نیند لیتے ہیں بجز خدا رسیدہ اہل اللہ کے، وقت اشراق تک وہ بیدار رہتے ہیں ذکرواذکار اور یاد الٰہی میں مصروف ہوتے ہیں، پھر نماز اشراق سے ایک حج اور عمرہ کا ثواب اپنی جھولی میں درج کرالیتے ہیں، ذکرواذکار اور تلاوت کا ثواب اس پر مستزاد، بعدہ کچھ دیر کے لیے کمر سیدھی کرتے ہیں جب کہ سحر میں وہ عام لوگوں سے اٹھنے میں پہل کرتے ہیں، گویا خدائی فرمان ﴿انوا قلیلا من اللیل مای﴾ جعون کے وہ سچے مصداق ہیں، طلباء کی شرارت و ناسمجھی، اسی سال غالباً ماہ مبارک کی کوئی 22 تاریخ تھی، بیگوسرائے کی ایک خانقاہ سے راقم الحروف کی واپسی ہورہی تھی، کھگڑیا اسٹیشن میں ٹرین کا انتظار تھا، کچھ ہی دیر گزرا تھا کہ اچانک کچھ سفید پوش مانوس چہرے نظر آئے، جو خانقاہ سے متصل مدرسہ میں زیر تعلیم تھے، راقم کے لئے وہ چہرے شناسا تھے، چونکہ خانقاہ میں معتکفین کی خدمت گزاری کا شرف ان کو حاصل تھا کثرت آمدورفت سے وہ چہرے ناآشنا نہیں تھے، پلیٹ فارم پر نظر پڑتے ہی میں نے قریب بلایا، پوچھا، لگتا ہے آپ حضرات سیر وتفریح کے لیے نکلے ہیں کافی دور نکل آئے، چونکہ خانقاہ سے یہاں تک کی مسافت تقریباً 35/30 کلومیٹر ہوگی، زبان سب کی بندرہی لیکن ان کی مسکراہٹ تصدیق کررہی تھی، میں نے ہمدردانہ درخواست کی، برائے خدا تفریح کے لیے اتنی لمبی مسافت طے نہ کیجئے، اور وہ بھی ریلوے اسٹیشن پر، اس وقت کا ماحول کس قدر پرخطر ہے، شاید آپ کو اس کا احساس نہیں، پوری پلاننگ کے ساتھ نفرت وعداوت کا اس درجہ پرچار کیا گیا ہے کہ اب اس کی جڑیں کسی قدر گہری ہوچکی ہیں آئے دن اس کے نتائج وثمرات کھلی آنکھوں دکھ رہی ہیں، خیر بات آئی گئی ہوگئی، ٹی ٹی کی گرفت میں: چھ طلبہ کی یہ جماعت تھی، سبھوں کی عمر قریباً 15/16 سال رہی ہوگی، یہ اپنے دھن میں آگے بڑھ رہے تھے ادھر میری نظر سے اوجھل ہوئے کہ ایک دم سے ٹی ٹی سے ان کا سامنا ہوا، وہ حواس باختہ ہوگئے، ان سے کترا کر چلنے کی رفتار بڑھا دی، بس ٹی ٹی کا شبہ یقین میں بدلا، اور انہیں دھر دبوچا، ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا، اسی حیرانگی میں ٹی ٹی نے ٹکٹ کا مطالبہ کیا، چونکہ ٹکٹ ان کے پاس تھا نہیں، اتنا سننا تھا کہ پاؤں تلے زمین کھسک گئی، ٹی ٹی نے دھمکایا ہوگا، اتفاق سے پولیس ٹی ٹی کے ساتھ تھی، اسی ہڑبڑاہٹ میں لڑکھڑاتی زبان سے انہوں نے میری طرف استاد ہونے کا اشارہ کردیا، پولیس نے فوراً میری جانب کا رخ کیا اور کرخت لہجے میں مجھ سے مخاطب ہوا کہنے لگا، کون ہے ان کا استاذ؟ میں نے کہا، ان کا استاذ نہیں ہوں، فرشتوں کی سی صورت دیکھ انہیں قریب بلایا تھا، پھر ٹی ٹی خود آیا، یہی سوال اس نے بھی دہرایا، میں نے پھر کہا، ان کا استاذ نہیں ہوں، وہ کہنے لگا بچے تو کہتے ہیں، میں نے کہا پوچھئے میں کیا پڑھاتا ہوں، پھر وہ چلتا بنا، طلبہ کی گرفتاری سے میں اندر سے سہم گیا، بے چین ہوا کہ خدا معلوم ان بچوں کے ساتھ یہ کیا برتاؤ کرے؟ آناً فاناً مدرسہ کے ذمہ داروں سے رابطہ کی کوشش کی لیکن معلوم ہے ماہ مبارک اور صبح آٹھ نو بجے کا وقت ہو تو فون ریسیو ہونا مشکل ہی نہیں بہت مشکل ہے چنانچہ تین چار لوگوں سے رابطہ کی انتھک سعی کی لیکن کہیں کامیابی نہیں ملی، حسن اتفاق پلیٹ فارم کی کرسی پر میرے بازو میں دو مسلم خواتین بیٹھی تھیں، ٹی ٹی کے اس کاروائی سے وہ بھی بے چین ہو اٹھیں، ایک معمر عورت مجھ سے لجاجت واصرار کرنے لگی کہ آپ ٹی ٹی سے بات کیجئے میں نے کہا اگر میں نے بات کی تو معاملہ مزید بگڑے گا اسے یہ خیال ہوگا کہ جان بوجھ کر یہ لوگ نہ صرف بلاٹکٹ سفر کرتے ہیں، بلکہ ایک جھنڈ کو بلاٹکٹ سفر کراتے ہیں، خدانخواستہ اگر ان کے دماغ میں نفرت وعداوت کی گندگی پہلے سے پیوست ہوگی تو تل کو پہاڑ بنادے گا، آپ خود جائیں اور ٹی ٹی سے منت سماجت کریں کہ یہ اسٹوڈنٹس ہیں غریب بچے ہیں نادانی میں ان سے کوتاہی سرزد ہوگئی ہے برائے مہربانی آپ انہیں رہا کردیں بالآخر وہ (معمر عورت) اٹھی اور ٹی ٹی کے پاس جا کر لجاجت کرنے لگی، کہ یہ بچے ہیں ان معصوموں کو آپ رہا کریں، خدا معلوم اس خاتون نے کس قدر درد سے کہا تھا کہ بروقت خدائی مدد آئی، ٹی ٹی کے دل میں شفقت ونرمی اور محبت ورحم دلی نے جگہ بنالی، چنانچہ اس نے بچوں کو چھوڑا اور انہیں صرف اتنا مکلف بنایا کہ تم واپسی کا ٹکٹ بناؤ پھر یہاں سے جاؤ، خیر خدا خدا کر کے کسی طرح معاملہ نپٹ گیا، لیکن اگر خدانخواستہ ٹی ٹی نفرتی ذہنیت کا ہوتا تو ہم تصور کرسکتے ہیں کہ اس معاملے کو کس قدر خطرناک صورت دیتا اور نہ صرف طلبہ کے لیے پریشانی کھڑا کرتا بلکہ نفرت کے اس ماحول میں مزید نفرت کا گند پھیلاتا اور معاشرے کو مزید نفرت سے زہرآلود کرتا اللہ پاک ایسی صورتحال سے امت مسلمہ کو بچائے، ویسے تو ہمارا مذہبی واخلاقی فریضہ ہے کہ غیرقانونی کام سے اجتناب کریں، لیکن اس نفرتی ماحول میں جبکہ نفرت کے پجاری تاک میں لگے ہیں ہر معاملے کو ہندو مسلم کی عینک سے دیکھتے ہیں، خصوصاً ہماری میڈیا اس نفرتی آگ میں تیل چھڑکنے کا کام کرتی ہے، تب ہماری ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ ہم اس طرح کا موقع فراہم نہ کریں۔

دینی تبرکات وشجرہ مردوں کے ساتھ قبر میں رکھنا باعث ثواب

شبانہ فردوس: جامعہ عائشہ پہاڑ ٹولہ مہواویشالی کے بانی وقاضی شہر مہواویشالی حضرت مولانا مفتی محمد علی رضا مصباحی نے باکردار، وفادار صوم صلوۃ کے پابند خوش مزاج خوش اخلاق مرحومہ قمر سلطانہ صاحبہ زوجہ محمد نسیم ربانی صاحب انصار نگر ڈوگرہ کی ایصال ثواب کی محفل سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرحومین کے لئے 25 طریقوں سے ایصال الثواب پہونچایا جاتا ہے جیسے غریبوں، لاچاروں، بے سہاروں، بھوکوں کو کپڑا اور کھانا کھلا کر، مدرسوں مسجدوں کی تعمیر میں حصہ لیکر، قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے زریعے، قبرستان میں جا کر دعائے مغفرت وغیرہ وغیرہ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ تمام طریقوں میں ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ مرحوم یا مرحومہ کے پاس کسی پیر یا ولی کا دیا ہوا دینی تبرکات ہے تو اس کو مردوں کے ساتھ اس تبرکات کو قبر میں رکھنا باعثِ ثواب ہے اسی طرح مرید ہونے کے بعد پیر صاحب کا دیا ہوا مرحومین کے نام کا شجرہ مردوں کے ساتھ قبر میں رکھنا باعثِ ثواب ہے اور گناہوں میں تخفیف کا زریعہ بھی ہے ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ جنازے میں شرکت ضرور کرنی چاہیئے اس سے بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ اگر مرنے والا گنہگار ہے تو جنازے میں کوئی اللہ پاک کا پسندیدہ بندہ ہے تو اس کی برکت اور اس کی دعا سے مردوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور مرنے والا ولی اور اللہ کا محبوب بندہ ہوگا تو اس کی جنازے میں شامل ہونے کی برکت سے جنازہ پڑھنے والے کو اللہ پاک مغفرت فرمادیتا ہے یہ شان کریمی ہے اللہ پاک کی اس لئے جنازے میں شرکت کرنے کی ضرور کوشش کریں اس دعائیہ مجلس میں خصوصی طور پر نسیم احمد ہدایت پور کولکاتا، ماسٹر محمد امتیاز، ماسٹر محمد ارشاد، صحافی شرافت خان، صحافی دلشیر احمد، صحافی ڈاکٹر کلیم اشرف، فوٹو گرافر قومی تنظیم وکرم سنگھ، ڈاکٹر کمال الدین، طفیل ہدایت پور محمد اعجاز، نسیم ربانی صاحب، شمیم ربانی صاحب، مشتاق انصاری، خورشید انصاری کربٹیا، مہوا فیشن دیسری روڈ کے بانی سمیت احباواقرباء رشتے دار شامل ہوئے۔ اور مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کی پروگرام کا آغاز حافظ وقاری محمد شمشاد صاحب ڈوگرہ کی تلاوت قرآن سے ہوا نعتیہ گلدستہ شاعر اسلام عبداللہ امامی، شاعر وصحافی اعجاز عادل شاہ پوری ومدرسہ ڈوگرہ کے طالبعلم نے پیش کئے جبکہ پروگرام کا اختتام پیر طریقت صوفی محمد مستقیم صاحب ڈوگرہ کی دعا پر ہوئی۔

انڈین ملمس فار سول رائٹس کے چئرمین محمد کا بیان

مشرق وسطیٰ کی جنگ نے عالمی نظام میں بڑی تبدیلی کے آثار نمایاں کر دیئے

نئی دہلی: انڈین ملمس فار سول رائٹس کے چیئرمین اور سابق رکنِ پارلیمان محمد ادیب نے ایران، امریکہ و اسرائیل کے مابین جنگ بندی کا خیر مقدم کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ حالیہ مشرقِ وسطیٰ کی جنگ نے دنیا کے بدلتے ہوئے سیاسی وتزویراتی منظرنامے کو واضح کر دیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ جنگوں کا فیصلہ صرف اسلحہ نہیں بلکہ قوموں کے حوصلے، عزم اور جذبے سے ہوتا ہے۔ ان کے مطابق اس تنازع نے موجودہ عالمی نظام (ورلڈ آرڈر) میں بڑی تبدیلی کے امکانات کو نمایاں کر دیا ہے۔ اپنے بیان میں محمد ادیب نے کہا کہ جنگ کے دوران عالمی حالات نہایت تشویشناک رخ اختیار کر گئے تھے، تاہم اس کے اختتام نے وقتی طور پر ایک بڑا بوجھ کم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس جنگ نے ایک بنیادی حقیقت کو آشکار کیا ہے کہ دنیا میں طاقت کے توازن کی پرانی صورت اب برقرار رہنا مشکل دکھائی دیتی ہے۔ ان کے بقول، "یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ جذبہ جیتتا ہے، ہتھیار نہیں۔" محمد ادیب نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مبینہ بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سخت دھمکیوں اور ممکنہ حملوں کے باوجود ایران کے عوام ان مقامات پر جمع ہوئے جہاں انہیں امریکی بمباری کا اندیشہ تھا۔ ان کے مطابق یہ طرزِ عمل اس بات کی علامت ہے کہ جب کوئی قوم خطرات کا سامنا کرنے کے لیے ذہنی اور اخلاقی طور پر تیار ہو جائے تو محض عسکری دباؤ اس کی مزاحمت کو توڑ نہیں سکتا۔ انہوں نے اس کے برعکس یہ بھی کہا کہ بعض خلیجی ممالک نے اپنے شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایات جاری کیں، جو اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ جنگی حالات میں صرف محدود دفاعی اقدامات کسی فیصلہ کن کامیابی کی ضمانت نہیں بن سکتے۔ ان کے مطابق حقیقی قوت عوامی استقامت، سیاسی بصیرت اور اجتماعی عزم میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ محمد ادیب نے مزید کہا کہ اس جنگ نے ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامن نیتن یاہو دونوں کے لیے ایک نہایت پیچیدہ اور مشکل مرحلہ پیدا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن سیاسی نظاموں اور قیادتوں کو کمزور یا تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی، آج وہی قوتیں نسبتاً مضبوط پوزیشن سے مذاکرات کر رہی ہیں، جبکہ دوسری جانب حملہ آور فریقوں کی سیاسی ساکھ اور حکمتِ عملی پر سوالات بڑھتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مبینہ دس نکاتی معاہدے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے بالآخر ایک ایسے فریم ورک کو قبول کیا ہے جس میں اسی قیادت کے ساتھ بات چیت اور مفاہمت شامل ہے جسے پہلے ہٹانے یا کمزور کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ محمد ادیب کے مطابق یہ پیش رفت امریکہ اور اسرائیل دونوں کے لیے ایک بڑی سیاسی اور سفارتی پسپائی کے مترادف ہے۔ انہوں نے آبنائے ہرمز کے معاملے کو بھی اس جنگ کا ایک نہایت اہم تزویراتی پہلو قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس اہم سمندری گزرگاہ کے حوالے سے پہلے جو دعوے کیے جا رہے تھے، ان کے برعکس موجودہ صورتحال یہ ظاہر کرتی ہے کہ خطے میں طاقت اور نگرانی کا عملی توازن اب پہلے جیسا نہیں رہا۔ ان کے مطابق یہ تبدیلی مستقبل کی علاقائی سیاست اور عالمی معیشت دونوں پر دوررس اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ محمد ادیب نے کہا کہ اگر واقعی اس معاہدے کے تمام نکات پر سنجیدگی سے عمل درآمد کیا جاتا ہے تو یہ پیش رفت غیر معمولی اور بعض معنوں میں انقلابی ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خلیجی ممالک کو یہ حقیقت سمجھنی ہوگی کہ ان کی سلامتی، استحکام اور بقا کا انحصار باہمی تعاون، علاقائی مفاہمت اور مشترکہ سکیورٹی ڈھانچے پر ہے، نہ کہ مکمل طور پر بیرونی طاقتوں، خصوصاً امریکہ اور یورپ پر۔ تاہم محمد ادیب نے خبردار کیا کہ اس تمام پیش رفت کے باوجود خطرات مکمل طور پر ختم نہیں ہوئے۔ ان کے مطابق خاص طور پر اسرائیل کی پوزیشن اور خدشات ابھی پوری طرح حل نہیں ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق اسرائیل کو معاہدے کی حتمی شکل سے بہت کم وقت پہلے آگاہ کیا گیا، اور اس نے خصوصاً لبنان اور وسیع تر جنگ بندی کے دائرہ کار سے متعلق اپنے تحفظات بھی ظاہر کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں امریکہ کے لیے نہایت محتاط، متوازن اور دور اندیش فیصلے ناگزیر ہیں، کیونکہ خطے میں کسی بھی غلط اندازے یا جلد بازی کے نتائج نہ صرف علاقائی بلکہ عالمی سطح پر بھی سنگین ہو سکتے ہیں۔ آئی۔ ایم۔ سی۔ آر کے چیئرمین نے ایران کی تاریخی مزاحمتی صلاحیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک صدیوں سے بیرونی دباؤ، حملوں اور بڑی طاقتوں کے مقابلے میں اپنی بقا اور دفاع کی صلاحیت کا مظاہرہ کرتا آیا ہے۔

آرٹیمس ۲/۲: اورین میں نصب ۳۲/ کیمرے اور کریو کے ۱۷/ ہینڈ ہیلڈ ڈیوائس نے زمین۔ چاند کی خوبصورت تصاویر کیں قید

ناسا نے آرٹیمس 2 مشن کے دوران لی گئی زمین اور چاند کی حیرت انگیز تصاویر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "ہیلو چاند، یہاں آکر بہت اچھا لگا۔" امریکی اسپیس ایجنسی ناسا نے آرٹیمس 2 مشن کے دوران لی گئی زمین اور چاند کی حیرت انگیز تصاویر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کی ہیں۔ ان تصاویر کو پوسٹ کرتے ہوئے ناسا نے لکھا کہ "ہیلو چاند، یہاں آکر بہت اچھا لگا۔" آرٹیمس 2 کے خلائی مسافر چاند کا چکر لگاتے ہوئے اس کے ان حصوں کو دیکھ پائے، جنہیں انسانی آنکھوں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ انہوں نے ان انوکھے نظاروں کو تصاویر اور الفاظ میں قید کر لیا، جو ہم آپ کو دکھا رہے ہیں۔ آرٹیمس 2 مشن کے دوران خلائی مسافر ریڈ وائزمین، وکٹر گلوور، کرسٹینا کوچ اور جیریمی ہینسن نے زمین اور چاند کے کئی یادگار نظارے کیمرے میں اتارے اور مسلسل شیئر کر رہے ہیں۔ ان میں پہلی بار اسمارٹ فون سے لی گئی خلائی تصاویر بھی شامل ہیں۔ اورین اسپیس کرافٹ میں مجموعی طور پر 32 کیمرے اور 70 فوٹو-ویڈیو لینے والے آلات نصب ہیں۔ ان میں 15 کیمرے اسپیس کرافٹ پر ہی لگے ہوئے ہیں، جو لانچر، سولر ایرے ڈپلائمنٹ، چاند کے چاروں طرف سفر اور دیگر اہم لمحات کو ریکارڈ کر رہے ہیں۔ بقیہ 17 ہینڈ ہیلڈ ڈیوائس چاروں خلائی مسافرین کے پاس ہیں، جن میں نکان ڈی 5 ڈی ایس ایل آر، نکان زیڈ 9 مررلیس کیمرہ، گروپو اور اسمارٹ فون شامل ہیں۔ یہ تمام آلات انجینئرنگ، نیوی گیشن، کریو کی نگرانی اور چاند سے متعلق سائنس اور آؤٹ ریچ سرگرمیوں میں مدد کر رہے ہیں۔ ناسا کے مطابق اورین اسپیس کرافٹ پر لگے بیرونی کیمرے سولر ایرے سے لے کر کیبن کے اندرونی نظارہ تک ہر زاویہ سے مشن کو قید کر رہے ہیں۔ ایک خاص آپٹیکل نیوی گیشن کیمرہ زمین اور چاند کی تصاویر لے کر اسپیس کرافٹ کو گہرے خلا میں اپنی پوزیشن طے کرنے میں مدد دے رہا ہے۔ 4 اراکین پر مشتمل عملے نے ان جدید کیمروں کی مدد سے زمین کی ایسی تصاویر لی ہیں، جن میں شمالی اور جنوبی دونوں جانب آرورا لائٹ بھی ایک ساتھ نظر آرہی ہیں۔ کچھ تصاویر اسمارٹ فون سے لی گئی ہیں، جو خلائی پرواز کے لیے پہلی بار منظور ہوئی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ آرٹیمس 2 کی کچھ ابتدائی تصاویر 1968 میں اپولو 8 مشن کے دوران بل اینڈرس کے ذریعہ لی گئی مشہور 'آرتھ رائز' (طلوع ارض) کی تصویر کی یاد دلاتی ہے۔ اس وقت ہیسلبلیڈ فلم کیمرہ اور 250 ملی میٹر لینس کا استعمال ہوا تھا۔ آج آرٹیمس 2 کے خلائی مسافرین کے پاس 400-80 ملی میٹر ٹیلی فوٹو لینس اور بہتر ڈیجیٹل کیمرے دستیاب ہیں، جس سے ہائی کوالیٹی والی تصاویر لینا آسان ہو گیا ہے۔ پھر بھی پرواز کی رفتار اور وقت کی وجہ سے بالکل ویسی ہی تصویر دوبارہ قید کرنا چیلنجنگ رہا۔

بنگلہ دیش کی نئی حکومت نئی دہلی کے ساتھ

تعلقات کو معمول پر لانے کیلئے پرعزم: خلیل الرحمن

نئی دہلی: بنگلہ دیش نے نئی دہلی کو طارق رحمان کی قیادت والی بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کی حکومت کی جانب سے بھارت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے عزم کا یقین دلایا ہے۔ بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ خلیل الرحمن، جو ایک تجربہ کار سفارت کار اور ماہر اقتصادیات ہیں، فی الحال ہندوستان کے تین روزہ دورے پر ہیں، فروری میں ڈھاکہ میں نئی حکومت کے عہدہ سنبھالنے کے بعد بنگلہ دیش کے کسی بھی وزیر کا پہلا دورہ ہے۔ ان کے ساتھ وزیر اعظم طارق رحمان کے قابل اعتماد معاون اور مشیر برائے امور خارجہ ہمایوں کبیر اور دیگر سینئر حکام بھی ہیں۔ قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے کل رات دورہ کرنے والے وزیر کے لئے عشائیہ کا اہتمام کیا، جو کہ سابق نگراں انتظامیہ میں بنگلہ دیش کے این ایس اے تھے، جبکہ دورہ کرنے والے معزز نے آج سہ پہر وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ بات چیت کی۔ وہ وزیر تجارت پیوش گوئل اور وزیر پٹرولیم ہردیپ سنگھ پوری سے بھی ملاقات کرنے والے ہیں۔ بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر نے اپنے بنگلہ دیشی ہم منصب سے ملاقات کے بعد ایکس پر لکھا کہ آج سہ پہر بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ خلیل الرحمن اور ان کے وفد کی میزبانی کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔ ہم نے اپنے دوطرفہ تعلقات کو اس کے مختلف پہلوؤں میں مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ قریبی رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا'۔ بنگلہ دیش کے ایک ذریعے نے بتایا کہ دونوں فریقوں نے تمام دوطرفہ امور اور باہمی اہمیت کی عالمی پیش رفت پر آزادانہ اور کھلے خیالات کا تبادلہ کیا۔ اس بات کو واضح طور پر سمجھا گیا کہ دونوں ممالک کے درمیان ایک صحت منداور معمول کے تعلقات دونوں ممالک کے وسیع تر مفاد میں ہیں، جو کہ ایک ساتھ اربوں سے زیادہ افراد پر مشتمل ہے۔ ڈھاکہ ہندوستانی قیادت پر یہ تاثر دینے کی کوشش کر رہا ہے کہ شیخ حسینہ کی ہندوستان میں موجودگی سے دوطرفہ تعلقات کو یرغمال نہ بنایا جائے۔ تاہم، پڑوسی ملک یہ بھی محسوس کرتا ہے کہ ہندوستان کو سابق وزیر اعظم کو جگہ نہیں دینا چاہئے، جنہوں نے بڑے پیمانے پر حکومت مخالف مظاہروں کے بعد استعفیٰ دے دیا تھا اور اگست 2024 میں ملک سے فرار ہو گئے تھے۔

بین الاقوامی توانائی ایجنسی نے فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کے

سنگ میل کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کی

نئی دہلی: بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) نے بدھ کو 500 میگاواٹ کے پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر (پی ایف بی آر) کی پہلی اہم کامیابی پر ہندوستان اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کی اور اسے ایک اہم قرار دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، توانائی کے عالمی ادارے نے ہندوستانی سائنسدانوں اور انجینئروں کی اس کامیابی کے لیے تعریف کی، جو برسوں کی ترقی کے بعد حاصل ہوئی ہے۔ ایجنسی نے کہا کہ یہ ری ایکٹر روایتی ری ایکٹرز کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم جوہری ایندھن استعمال کرے گا اور "بند ایندھن کے چکر کی طرف راستے" کے لیے راستہ ہموار کرنے میں مدد کرے گا۔ کلپکم میں ہندوستان کے پی ایف بی آر کے پیر کے روز پہلی کریٹیکلی کے بعد یہ ریمارکس سامنے آئے ہیں، جو کہ ایک کنٹرولڈ نیوکلیئر فشن چین ری ایکشن کے آغاز کا نشان ہے۔ اس سے پہلے، پی ایم مودی نے اس کامیابی کو ہندوستان کے سول نیوکلیئر سفر میں ایک 'تعیناتی قدم' قرار دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ یہ ملک کے تین مرحلوں کے جوہری پروگرام کے دوسرے مرحلے کو آگے بڑھا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، کلپکم میں مقامی طور پر ڈیزائن کیا گیا اور بنایا گیا پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر کریٹیکلی شکل اختیار کر گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جدید ترین ری ایکٹر، جو کہ اس کے استعمال سے زیادہ ایندھن پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، ملک کی سائنسی اور انجینئرنگ کی طاقت کی عکاسی کرتا ہے اور پروگرام کے تیسرے مرحلے میں تھوریم کے وسیع ذخائر کو استعمال کرنے کی جانب ایک فیصلہ کن قدم ہے۔ انہوں نے کہا، ہندوستان کے لئے ایک قابل فخر لمحہ۔ ہمارے سائنسدانوں اور انجینئروں کو مبارکباد"۔ اندرا گاندھی سینٹر فار اٹامک ریسرچ کے ذریعہ مقامی طور پر ڈیزائن کیا گیا ری ایکٹر تیار کیا گیا ہے اور اسے بھارتیہ نابھکیا ودیوت نگم لمیٹڈ نے بنایا ہے، جو ایٹمی توانائی کے محکمے کے تحت ایک عوامی شعبے کا ادارہ ہے۔ فاسٹ بریڈر ری ایکٹر بھارت کے نیوکلیئر پروگرام کا ایک اہم جزو ہیں، کیونکہ وہ ایندھن کی کارکردگی اور پائیداری کو بہتر بناتے ہوئے اپنی کھپت سے زیادہ فاسائل مواد پیدا کر سکتے ہیں۔ حکام کے مطابق، پی ایف بی آر ہندوستان کے تھوریم کے وسیع ذخائر کو استعمال کرنے کے طویل مدتی مقصد کی حمایت بھی کرے گا اور جوہری مواد کی ری سائیکلنگ اور فضلہ کو کم کر کے ایک بند ایندھن سائیکل کو فعال کرے گا۔ یہ ری ایکٹر بھارت کے تین مرحلوں والے جوہری پروگرام کا دوسرا مرحلہ ہے، جو اپنی کھپت سے زیادہ ایندھن پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سنگ میل کے ساتھ بھارت روس کے بعد دنیا کا دوسرا ملک بن گیا ہے جس کے پاس تجارتی پیمانے پر کام کرنے والا فاسٹ بریڈر ری ایکٹر موجود ہے۔

بھارت نے دنیا کے دوسرے سب سے

بڑے اسٹیل پروڈیوسر کے طور پر خود کو مستحکم کیا

نئی دہلی: بھارت کی اسٹیل صنعت نے مالی سال 2025–26 میں مضبوط کارکردگی دکھائی، جس نے عالمی غیر یقینی صورتحال اور قیمتوں کے دباؤ کے باوجود اسے دنیا کے دوسرے سب سے بڑے اسٹیل پروڈیوسر کے طور پر مستحکم کیا ہے۔ مضبوط گھریلو مانگ اور بڑھتی ہوئی بنیادی ڈھانچہ سرگرمیوں کے زیر اثر، اس شعبے نے پیداوار، کھپت، اور برآمدات میں متاثر کن اضافہ ریکارڈ کیا۔ بھارت کی خام اسٹیل کی پیداوار 2025–26 میں مسلسل بڑھتی رہی، سالانہ بنیاد پر 7.10 فیصد سے زائد بڑھ کر تقریباً 168.4 ملین ٹن (اپریل۔ مارچ) تک پہنچ گئی، جو صنعتی رفتار کی مضبوطی کو ظاہر کرتی ہے۔ گھریلو مانگ اہم ترقی کی محرک رہی، کیونکہ تیار شدہ اسٹیل کی کھپت تقریباً 164 ملین ٹن تک پہنچ گئی، جو 78 فیصد کے لگ بھگ بڑھ گئی اور بنیادی ڈھانچہ، تعمیرات، ریلوے، اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں سرگرمیوں کے اضافے نے اس کی حمایت کی۔ حکومت کے بڑے انفراسٹرکچر پروجیکٹوں اور شہری ترقی کے اقدامات نے اس دوران اسٹیل کی کھپت بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ مالی سال 2025–26 کی ایک بڑی خصوصیت بھارت کی مضبوط برآمدات کی کارکردگی تھی۔ تیار شدہ اسٹیل کی برآمدات 35.9 فیصد بڑھ کر 6.6 ملین ٹن (اپریل۔ مارچ) تک پہنچ گئیں، جبکہ درآمدات میں 31.7 فیصد کی زبردست کمی واقع ہوئی ہے۔ اس تبدیلی نے بھارت کو اسٹیل کا نیٹ ایکسپورٹر بننے میں مدد دی، اور اس کے عالمی مارکیٹ میں اثر و رسوخ کو مضبوط کیا، خاص طور پر مشرق وسطیٰ، یورپ، اور جنوب مشرقی ایشیا میں۔ برآمدات میں یہ اضافہ مارکیٹ کی تنوع اور بھارتی اسٹیل مصنوعات کی بہتر مسابقت کی بدولت بھی ممکن ہوا ہے۔

ہندوستان نے امریکہ۔ ایران جنگ بندی کا خیر مقدم کیا

ہرمز کے ذریعے آزاد نقل و حمل کا مطالبہ کیا

نئی دہلی: ہندوستان نے بدھ کو امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ عارضی جنگ بندی مغربی ایشیا میں دیرپا امن کی راہ ہموار کرے گی۔ ایک سرکاری بیان میں، وزارت خارجہ نے کہا کہ اس نے مسلسل کشیدگی میں کمی کی وکالت کی ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ "جاری تنازعہ کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے بات چیت اور سفارت کاری ضروری ہے۔ حکومت نے تنازعہ کے وسیع تر انسانی اور معاشی اثرات پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اس نے بے حد تکالیف کا باعث بنی ہے اور عالمی توانائی کی فراہمی اور تجارتی نیٹ ورک میں خلل ڈالا ہے۔ ہندوستان نے اپنے دیرینہ موقف کو دہرایا کہ سفارتی ذرائع سے پرامن حل ہی خطے میں آگے بڑھنے کا واحد قابل عمل راستہ ہے۔ سمندری راستوں کی تزویراتی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، وزارت خارجہ امور نے کہا کہ وہ آبنائے ہرمز کے ذریعے نیویگیشن کی بلا روک ٹوک آزادانہ اور تجارت کے عالمی بہاؤ کی توقع کرتا ہے۔ تنگ آبی گزرگاہ تیل کی عالمی ترسیل کے لیے ایک اہم شریان ہے، اور حالیہ ہفتوں میں اس کی رکاوٹ نے دنیا بھر میں توانائی کی منڈیوں میں اتار چڑھاؤ کو جنم دیا ہے۔ یہ بیان امریکہ اور ایران کے درمیان دو ہفتے کی جنگ بندی پر رضامندی کے بعد سامنے آیا ہے جس کا مقصد بڑھتی ہوئی دشمنی کو روکنا اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر 'بمباری اور حملہ' مہم کو معطل کرتے ہوئے دو ہفتے کی دوطرفہ جنگ بندی کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایران کی طرف سے 10 نکاتی تجویز قابل عمل ہے۔ ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں، ٹرمپ نے کہا کہ دس نکاتی تجویز مستقل ڈیل کے لیے بات چیت کے لیے زمین کے طور پر کام کرے گی، جبکہ اس بات کا اعادہ کیا کہ امریکا نے اپنے زیادہ تر فوجی مقاصد حاصل کر لیے ہیں۔

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر متحدہ عرب امارات کا دورہ کریں گے

نئی دہلی: ایک اہم پیش رفت میں، ہندوستانی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تناؤ کے درمیان متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کا دورہ کرنے والے ہیں۔ یہ دورہ، جس کی گزشتہ چند دنوں میں تصدیق ہوئی ہے، توقع ہے کہ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان دوطرفہ تعلقات سے متعلق اہم مسائل کو حل کیا جائے گا۔ اطلاعات کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر 11 اور 12 اپریل کو متحدہ عرب امارات کا دورہ کریں گے اور اپنے اماراتی ہم منصب اور دیگر سینئر حکام سے ملاقات کریں گے۔ یہ ایک ایسے نازک وقت میں سامنے آیا ہے جب خطے میں شدید بدامنی دیکھی جا رہی ہے، خاص طور پر پڑوسی ممالک میں جاری تنازعات کے تناظر میں۔ ڈاکٹر جے شنکر کے دورے کا ایک اہم مرکز متحدہ عرب امارات میں مقیم بڑے ہندوستانی تارکین وطن کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانا ہوگا، جو کہ دس لاکھ سے زیادہ ہندوستانی شہریوں کا گھر ہے۔ ہندوستانی حکومت بیرون ملک اپنے شہریوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے مستقل طور پر پابند عہد ہے، اور اس دورے کا مقصد سلامتی، تجارت اور قونصلر امداد جیسے مسائل سے نمٹنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔

این ایچ اے آئی قومی شاہراہوں کے ساتھ خالی اراضی پر موضوعاتی دواؤں

درخت لگانے کیلئے 'این ایچ اے آئی آروگیہ ون' تیار کرے گا

نئی دہلی: قومی شاہراہوں کی ترقی میں حیاتیاتی تنوع کو بڑھانے اور ماحولیاتی پائیداری کو مربوط کرنے کی طرف ایک اہم قدم کے طور پر، این ایچ اے آئی نے قومی شاہراہوں کے ساتھ خالی زمین پر تھیمیٹک دواؤں کے درخت لگانے والے 'آروگیہ ون' تیار کرنے کی پہل کی ہے۔ اس اقدام کا مقصد قومی شاہراہوں کے ساتھ حیاتیاتی تنوع کو تقویت بخشنا ہے جس سے دواؤں کے درختوں کی انواع متعارف کروائی جائیں جو جرگوں، پرندوں اور چھوٹے پیڑ پودوں کو سپورٹ کرتی ہیں، اس طرح ماحولیاتی نظام کی لچک کو مضبوط بنانا ہے۔ 'آروگیہ ون' تیار کرنے کے پہلے مرحلے میں، 8.62 ہیکٹر سے زیادہ رقبے پر پھیلے 17 اراضی ٹکڑوں کا احاطہ کرتے ہوئے ایک ایکشن پلان مرتب کیا گیا ہے، جہاں مدھیہ پردیش، ہریانہ، دہلی-این سی آر، آندھرا پردیش، گجرات، کرناٹک، اوڈیشہ، مہاراشٹرا، تمل ناڈو، اور چھتیس گڑھ ریاستوں میں نیشنل ہائی وے کے مختلف پروجیکٹوں کے ساتھ لگ بھگ 462,67 دواؤں کے درخت لگائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ، تقریباً 36 درختوں کی انواع جن میں دواؤں کی خصوصیات ہیں جیسے نیم، آملہ، املی، جامن، لیموں، گلار، مولسری وغیرہ کی نشاندہی کی گئی ہے اور متعلقہ زرعی آب و ہوا والے علاقوں کے مطابق زمین کے ٹکڑوں پر لگائے جائیں گے۔ زیادہ سے زیادہ عوامی بیداری اور رسائی کے لیے قومی شاہراہوں کے ساتھ ٹول پلازوں، راستے کے کنارے کی سہولیات، انٹرچینجز، کلوورلیف جنکشن اور دیگر نمایاں اسٹریچ کے قریب لینڈ پارسلوں کو ترجیح دی جائے گی۔ پہل کا نفاذ لینڈاسکیپنگ اور درخت لگانے سے متعلق حکومت ہند کے رہنما خطوط کے مطابق ہوگا۔ روایتی طور پر، قومی شاہراہوں کے ساتھ شجرکاری کی سرگرمیاں مقامی اور ایونیو درختوں کی انواع کے مرکب کا استعمال کرتے ہوئے شروع کی گئی ہیں جن کا مقصد سبزہ اور ماحولیاتی استحکام ہے۔ این ایچ اے آئی نے آنے والے مانسون کے موسم میں پودے لگانے کے لیے تقریباً 188 ہیکٹر خالی اراضی کی نشاندہی کی ہے تاکہ بقا کی بلند شرحوں اور طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ دواؤں کے درختوں کی انواع پر توجہ مرکوز کرنے والے موضوعاتی ماڈل کو اپنانے سے اس طرح کے باغات کی ماحولیاتی، تعلیمی اور ثقافتی قدر میں اضافہ ہوگا۔

محسنہ قدوائی کی رحلت قومی سیاست کیلئے بڑا نقصان: آر روشن بیگ

عوامی خدمت، سادگی اور جمہوری اقدار کے فروغ پر بھرپور خراجِ تحسین

بنگلورو: کرناٹک کے سینئر رہنما اور سابق وزیر آر روشن بیگ نے سابق مرکزی وزیر و کانگریس کی سرکردہ مسلم خاتون رہنما محسنہ قدوائی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملک کے لیے ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ محترمہ محسنہ قدوائی صاحبہ کے انتقال کی خبر نے دلی صدمہ پہنچایا۔ وہ نہ صرف ہندوستانی سیاست کی ایک قدآور شخصیت تھیں بلکہ شرافت، وقار اور خلوص کا ایک روشن استعارہ بھی تھیں۔ ان کی رحلت سے ملک ایک مدبر رہنما، ایک بے لوث خدمت گزار اور ایک ماں جیسی شفقت رکھنے والی شخصیت سے محروم ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محسنہ قدوائی صاحبہ ایک باوقار، مدبر اور اصول پسند رہنما تھیں، جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ ان کی سیاسی زندگی کئی دہائیوں پر محیط رہی، جس میں انہوں نے ہمیشہ عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنایا۔ مرکزی کابینہ میں مختلف اہم وزارتوں کی ذمہ داری سنبھالتے ہوئے انہوں نے ملک کی ترقی، بالخصوص پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے نمایاں خدمات انجام دیں۔ آر روشن بیگ نے کہا کہ مرحومہ کے گاندھی خاندان کے ساتھ نہایت قریبی اور دیرینہ تعلقات تھے۔ انہوں نے اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کے ساتھ نہایت اعتماد اور خلوص کے ساتھ کام کیا اور پارٹی کے نظریاتی تشخص کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ محسنہ قدوائی نہ صرف ایک کامیاب سیاستدان تھیں بلکہ نوجوان کارکنوں کے لیے ایک مشفق رہنما بھی تھیں۔ انہوں نے ہمیشہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی، ان کی رہنمائی کی اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے۔ "میں خود ان کی شفقت اور رہنمائی سے مستفید ہوا ہوں، جو میری سیاسی زندگی کا ایک قیمتی سرمایہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ مرحومہ کی سادگی، بردباری اور عوامی خدمت کا جذبہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وہ ہر طبقے کے لوگوں کے لیے قابلِ احترام تھیں اور انہوں نے ہمیشہ اتحاد، بھائی چارے اور سیکولر اقدار کو فروغ دیا۔

مختلف علمی و ثقافتی سرگرمیوں پر مشتمل اے ایم یو لٹریری فیسٹیول کامیابی کے ساتھ تکمیل کو پہنچا

اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی علی گڑھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین مسٹر کلدیپ مینا تھے، جبکہ مہمان اعزازی کے طور پر انجینئر نواب ثاقب ابراہیم شریک ہوئے

علی گڑھ: کلچرل ایجوکیشن سینٹر (سی ای سی)، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے یونیورسٹی ڈیبیٹنگ اینڈ لٹریری کلب (یو ڈی ایل سی) کے زیر اہتمام تین دنوں تک جاری رہنے والا اے ایم یو لٹریری فیسٹیول مختلف ورکشاپس، پینل مباحثوں، مقابلوں اور انٹرایکٹو سیشنز کے ساتھ تکمیل کو پہنچا۔ اختتامی تقریب کے مہمانِ خصوصی علی گڑھ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین مسٹر کلدیپ مینا تھے، جبکہ مہمان اعزازی کے طور پر انجینئر نواب ثاقب ابراہیم شریک ہوئے۔ کلچرل ایجوکیشن سینٹر کے کوآرڈینیٹر پروفیسر محمد رضوان خان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اپنے خطاب میں مسٹر کلدیپ مینا نے اے ایم یو کے پرجوش علمی ماحول اور لٹریری فیسٹیول کی وسعت کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کی سرگرمیاں علمی و فکری مکالمے کی مضبوط روایت کی عکاس ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ تعلیمی اور پیشہ ورانہ کامیابی کے لیے استقامت، محنت اور مواقع سے فائدہ اٹھانے کے جذبے کو اپنا شعار بنائیں۔ مہمانِ اعزازی انجینئر نواب ثاقب ابراہیم نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے انہیں ایسے پروگراموں میں فعال شرکت کی ترغیب دی جو ان کی ابلاغی صلاحیتوں اور فکری نشوونما کو فروغ دیتے ہیں۔ اس سے قبل پروفیسر محمد رضوان خان نے فیسٹیول کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام مکالمے اور تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کے ساتھ ایک انٹرایکٹو فیڈ بیک سیشن بھی منعقد کیا تاکہ آئندہ کے پروگراموں میں مزید بہتری کے لیے تجاویز حاصل کی جاسکیں۔ فیسٹیول کی تفصیلی رپورٹ سکریٹری سید فہیم احمد اور جوائنٹ سکریٹری آمنہ عاصم نے پیش کی، جس میں اہم سرگرمیوں اور دستیابیوں کا احاطہ کیا گیا۔ تقریب میں نیوز لیٹر "دی لٹ لیٹر" کا رسمِ اجرا بھی عمل میں آیا، جس کی ادارت عالیہ اکبر، زینب فائزہ اسلام اور راحت العین نے کی ہے۔ تقسیم انعامات کی تقریب میں مختلف مقابلوں کے فاتحین کو اعزازات سے نوازا گیا۔ کنونشنل ڈیبیٹ میں اربت چوہان نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ ہانیہ خان دوسرے اور اسجد احمد تیسرے نمبر پر رہے۔ پرفارمنس پوئٹری میں انکت کمار پہلے، محمد عمار دوسرے اور ارتقا سمیر تیسرے مقام پر رہے۔ فی البدیہہ تقریری مقابلہ میں اسجد احمد نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ کامنہ بیگ دوسرے اور دانیا حسن تیسرے نمبر پر رہیں۔ پارلیمانی ڈیبیٹ میں صدف اقبال، تنزیلہ رحمن اور محمد حاشر کی ٹیم فاتح رہی، جبکہ عرشی، اسجد احمد اور عبدالمالک کی ٹیم دوسرے مقام پر رہی۔ کوئز مقابلہ میں محمد بلال رئیس اور محمد حسن اللہ خان نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ درفشاں سلطانہ اور نائلہ صدیقی دوسرے اور ابان صدیقی اور عارش شاہ محسن تیسرے مقام پر رہے۔ بیت بازی کے مقابلے میں رفعہ فاطمہ، عدیبہ فاطمہ اور فاطمہ پر مشتمل ٹیم فیض نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ محمد عروج چشتی، ابو عمیر اور محمد سہیل پر ٹیم مؤمن دوسرے مقام پر رہی۔ آکسفورڈ ڈیبیٹ میں محمد عتیب، عبداللہ اور ترنجیت کی ٹیم فاتح قرار پائی، جبکہ مریم شکیل، محمد آرین طارق اور اسمرتی رمن سنگھ دوسرے مقام پر رہے۔ صحافتی تحریر کے مقابلے میں حجاب عائشہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ اُشنا معراج اور رحمت اللہ صدیق خان بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ تخلیقی تحریر نویسی میں کامنہ بیگ پہلے، عبدالمالک دوسرے اور اقبال اللہ خان تیسرے مقام پر رہے۔ کتاب پر تبصرہ کے مقابلے میں روزی بیگم نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ عروبہ ارشاد اور وریشہ رفیع بالترتیب دوسرے اور تیسرے مقام پر رہیں۔ اس موقع پر یو ڈی ایل سی کے مینٹور پروفیسر محمد اکرم اور ڈاکٹر غفران احمد نے بھی خطاب کیا، جبکہ کلب کے صدر ڈاکٹر منصور عالم صدیقی نے فیسٹیول کی کامیاب تنظیم کے لیے تمام شرکاء اور منتظمین کی مشترکہ کاوشوں کو سراہا۔

مغربی بنگال کے نندی گرام ایس آئی آر میں

حذف شدہ ووٹروں میں ۹۵ رفیصد مسلمان ہیں

کولکتہ: مغربی بنگال کے نندی گرام میں سات اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کی ضمنی فہرستوں سے حذف کیے گئے ووٹروں میں سے 95.5 فیصد مسلمانوں کا ہے۔ کلکتہ میں قائم پبلک پالیسی ریسرچ آرگنائزیشن، سبر انسٹی ٹیوٹ کے مطابق، الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کو بڑے پیمانے پر ضمنی فہرستوں سے ہٹا دیا گیا ہے۔ فہرستوں میں سے چھ میں، خارج کیے گئے مسلمانوں کا تناسب 60.9 فیصد سے 98.7 فیصد تک ہے۔ مشرقی مدنا پور اسمبلی حلقہ نندی گرام میں مسلمانوں کی آبادی کا 25 فیصد ہے۔ اس کے برعکس 75 فیصد غیر مسلم آبادی میں سے صرف 4.5 فیصد کا حصہ ہٹا دیا گیا۔ اگرچہ رجحان مرد اور خواتین کے حذف کرنے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، ایک واضح نمونہ موجود ہے۔ صرف استثنا فہرست 4a تھا، جہاں سے ہٹائی گئی تمام غیر مسلم خواتین تھیں، جن کا کوئی مسلم حذف ہونے کا کوئی ریکارڈ نہیں تھا۔ صابر انسٹی ٹیوٹ نے نوٹ کیا کہ اعداد وشمار تشویشناک ہیں، کیونکہ آبادی کے حصص کے مقابلے میں غیر متناسبیت بالکل واضح ہو جاتی ہے، کیونکہ تقریباً تمام ہٹائے جانے والوں کا حصہ 95.5 فیصد ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے کہا کہ "یہ ایس آئی آر کے عمل اور اس کے اثرات کے بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے۔" ای سی آئی کے دسمبر 2025 کے غیر حاضر، شفٹڈ، ڈیسیزڈ اور ڈپلیکیٹ (اے ایس ڈی ڈی) ڈیٹا سیٹ کی بنیاد پر، حذف کیے جانے والے 33.3 فیصد مسلمان ہیں، جب کہ غیر مسلم 66.7 فیصد ہیں۔ یہ اعداد وشمار آبادی کے حصص کے مقابلے میں عدم توازن کو بھی ظاہر کرتا ہے، اگرچہ ضمنی فہرستوں سے کم قابل ذکر ہے۔ چونکہ پہلے مرحلے کے لیے نامزدگی کی کھڑکی 6 اپریل کو بند ہوگئی تھی، اس لیے نندی گرام کے لیے ووٹر لسٹ کو منجمد کر دیا گیا ہے، یعنی جب تک ہٹائے گئے ووٹروں کو اپیل کا موقع نہیں ملتا، وہ ووٹ دینے کے لیے نااہل رہتے ہیں۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل 7 اپریل کو الزام لگایا کہ ریاست میں ایس آئی آر کے بعد کی ووٹر فہرستوں سے متوا اور اقلیتی برادریوں کے ناموں کو حذف کر دیا گیا ہے۔ اس نے پہلے لوگوں پر زور دیا تھا کہ وہ لوگوں کے ناموں کو حذف کرنے کا "بدلہ لینے" کے لیے اپنا ووٹ دیں۔ "لوگوں کے ناموں کو حذف کرنے کا بدلہ لینے کے لیے اور ایس آئی آر کے خلاف ووٹ ڈالیں تاکہ نتائج اس کی عکاسی کریں۔" بنرجی نے ترنمول کانگریس کے کارکنوں سے کہا کہ وہ 4 مئی کو گنتی کی تاریخ تک چوکس رہیں۔ مغربی بنگال 294 رکنی اسمبلی کے انتخابات دو مرحلوں میں ہوں گے 23 اپریل اور 29 اپریل کو۔ ووٹوں کی گنتی 4 مئی کو ہوگی۔

چیف الیکشن کمشنر نے کہا گیٹ لاسٹ'

الیکشن کمیشن سے ملاقات کے بعد ٹی ایم سی وفد کا بیان

ٹی ایم سی کے ایک وفد نے بدھ کو الیکشن کمیشن سے ملاقات کی۔ اس میں ٹی ایم سی راجیہ سبھا اراکین ڈیریک اوبرائن، ساگریکا گھوش، ساکیت گوکھلے اور مینکا گروسوامی شامل تھے۔ مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخاب سے قبل ریاست کی سیاست میں ہلچل کافی تیز ہوگئی ہے۔ اس کی بڑی وجہ ریاست میں ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) عمل ہے۔ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے ایس آئی آر کے دوران ووٹر لسٹ سے لوگوں کے نام حذف کیے جانے پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ اسی معاملہ کو لے کر ٹی ایم سی کے ایک وفد نے بدھ (8 اپریل) کو الیکشن کمیشن سے ملاقات کی۔ اس وفد میں ٹی ایم سی راجیہ سبھا اراکین ڈیریک اوبرائن، ساگریکا گھوش، ساکیت گوکھلے اور مینکا گروسوامی شامل تھے۔ ملاقات کے بعد ٹی ایم سی لیڈران نے الیکشن کمیشن کو ہدف تنقید بناتے ہوئے سنگین الزامات عائد کیے۔ ٹی ایم سی راجیہ سبھا رکن ڈیریک اوبرائن نے دعویٰ کیا کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے لیڈران کو 'گیٹ لاسٹ' کہا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ملاقات محض 7 منٹ کی تھی۔ ہم نے الیکشن کمیشن کو 9 خطوط لکھے، 6 مثالیں دیں، تمام انتخابی عمل کے حصہ تھے، لیکن الیکشن کمیشن کی جانب سے کسی کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ ہم لوگ یہی بتانے کے لیے الیکشن کمیشن کے پاس گئے تھے۔ ان کے مطابق آج جو کچھ بھی الیکشن کمیشن سے ملاقات کے دوران ہوا وہ شرم کی بات ہے۔ میں اتنے سالوں سے پارلیمنٹ میں ہوں اور سیاست میں ہوں، لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا۔ ساتھ ہی انہوں نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا ہے کہ آج میٹنگ میں جو ہوا اس کی آڈیو یا ویڈیو ریلیز جاری کی جائے۔ ٹیم ایم سی راجیہ سبھا رکن نے یہ بھی کہا کہ یہ پہلے الیکشن کمشنر ہیں جنہیں ہٹانے کے لیے لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں نوٹس دیے گئے۔ دوسری جانب کچھ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ڈیریک اوبرائن نے الیکشن کمیشن سے ملاقات کے دوران ہنگامہ کیا تھا۔ اس پر چیف الیکشن کمشنر نے راجیہ سبھا رکن سے روم میں وقار بحال رکھنے کی گزارش کی تھی اور کہا تھا کہ چیخنا اور غیر مہذب سلوک کرنا مناسب نہیں ہے۔ ٹی ایم سی لیڈر ساکیت گوکھلے نے اسے بے بنیاد اور جھوٹ پر مبنی الزام قرار دیا۔ اس حوالے سے انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ "یہ جھوٹ ہے، میں خود میٹنگ میں موجود تھا ایسی کوئی بات نہیں ہوئی۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے ہم سے صرف اتنا کہا گیٹ لاسٹ۔ ہم الیکشن کمیشن کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ میٹنگ کی تحریری تفصیلات جاری کرے۔ بصورت دیگر ہم خود ایسا کریں گے۔" واضح رہے کہ الیکشن کمیشن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر 'ایکس' پر ایک پوسٹ کی۔ اس میں لکھا کہ "الیکشن کمیشن کی ترنمول کانگریس کو دو ٹوک۔ مغربی بنگال میں اس بار انتخاب: خوف سے پاک، تشدد سے پاک، دھمکی سے پاک، لالچ سے پاک، چھاپہ سے پاک، بوتھ جام یا کسی بھی قسم کی رکاوٹ کے بغیر ہوکر ہی رہیں گے۔" قابل ذکر ہے کہ ترنمول کانگریس کے میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ مغربی بنگال میں انتخابی عمل کے دوران کچھ افسران غیر جانبدار نہیں ہیں۔ اس سے انتخاب کی شفافیت اور بھروسے پر اثر پڑ رہا ہے۔ پارٹی نے کچھ افسران پر سیاسی تعصب کا الزام عائد کیا ہے کہ وہ کسی خاص پارٹی کے حق میں کام کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی انتخاب کے وقت افسرن کی تقرری/ تبادلہ کو لے کر سوال اٹھائے گئے ہیں۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ ایسے اقدامات سے انتخابی ماحول متاثر ہو سکتا ہے اور ووٹرس کا بھروسہ کم ہو سکتا ہے۔ ٹی ایم سی نے الیکشن کمیشن نے سے مطالبہ کیا ہے کہ مشتبہ افسران کے خلاف کارروائی ہو، غیر جانبدار اور شفاف انتخاب یقینی بنایا جائے۔

منی پور میں حالات ہنوز کشیدہ

کثیر تعداد میں پولیس فورس تعینات، انٹرنیٹ بند ہونے سے لوگوں کو مسائل کا سامنا

وزیر اعلیٰ وائی کھیم چند سنگھ نے ریاست میں موجودہ حالات کا جائزہ لینے کے مقصد سے کل جماعتی میٹنگ کی صدارت کی۔ پولیس نے بتایا کہ یہ تب شروع ہوا جب مشتبہ شورش پسندوں نے ایک گھر پر بم پھینک دیا۔ منی پور میں ایک بار پھر حالات انتہائی کشیدہ ہو گئے ہیں۔ بشنو پور میں بم حملہ کے بعد پیدا تشدد کی لہر نے صورتحال کو انتہائی نازک بنا دیا ہے۔ ایک سینئر افسر نے موجودہ حالات کے بارے میں بتایا کہ منی پور کے 5 وادی اضلاع میں حالات کشیدہ ہیں لیکن امن برقرار ہے۔ یہاں ایک دن قبل ہونے والے بم حملہ کے بعد تشدد پھوٹ پڑا تھا، جس کے نتیجہ میں 2 بچوں کی موت ہوگئی تھی۔ پھر بگڑتے حالات کو دیکھتے ہوئے ان اضلاع میں کرفیو نافذ کر دیا گیا، انٹرنیٹ خدمات معطل کر دی گئیں اور بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کر دی گئی۔ انٹرنیٹ معطل ہونے سے عام لوگوں کو کئی طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ افسر نے بتایا کہ بدھ کی صبح کسی نئے تشدد کی خبر نہیں ملی ہے، لیکن منگل کی دیر شب امپھال مشرقی اور مغربی اضلاع کے کچھ علاقوں میں سیکورٹی فورسز اور مظاہرین کے درمیان تصادم ہو گیا تھا۔ اس کے باعث مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے پولیس کو آنسو گیس کے گولے بھی داغنے پڑے۔ 2 بچوں کی موت سے مشتعل مظاہرین نے امپھال مشرقی ضلع کے خورائی لاملونگ اور وانگ کھئی میں، اور امپھال مغربی ضلع کے اریبوک اور کواکیتھل میں سڑکوں پر ٹائر جلائے۔ انہوں نے ان لوگوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا جو دونوں بچوں کے قتل میں ملوث تھے۔ افسر نے بتایا کہ "رات بھر جاری رہنے والی جھڑپوں کے بعد حالات پر قابو پالیا گیا ہے۔ آج صبح کسی نئے تشدد کی خبر نہیں ملی ہے۔ مجموعی طور پر حالات پُرسکون ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ امپھال مشرقی، امپھال مغربی، بشنو پور، تھوبل اور کاکچنگ اضلاع میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے اور انٹرنیٹ سروس معطل کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب پولیس نے بتایا کہ منگل کو منی پور کے بشنو پور ضلع میں تشدد اس وقت بھڑک اٹھا جب پھینکے گئے بم کے باعث 2 بچوں کی اپنے گھر میں ہی موت ہوگئی، جبکہ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سی آر پی ایف کیمپ پر حملہ کرنے والی بھیڑ میں شامل 2 دیگر افراد کو گولی مار دی گئی۔ لوگوں کے ایک گروہ نے بم حملہ کے خلاف احتجاج میں 2 تیل ٹینکرس اور ایک ٹرک کو آگ لگا دی۔ ایک پولیس چوکی میں توڑ پھوڑ بھی کی گئی اور اہم سڑکوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت روک دی گئی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ وائی کھیم چند سنگھ نے ریاست میں موجودہ حالات کا جائزہ لینے کے لیے ایک کل جماعتی اجلاس کی صدارت کی۔ حالات کے بارے میں پولیس نے بتایا کہ یہ سب اس وقت شروع ہوا جب مشتبہ شورش پسندوں نے موئیرانگ ترونگلاوبی میں ایک گھر پر بم پھینک دیا۔ یہ واقعہ منگل کی صبح سویرے پیش آیا جب گھر کے تمام افراد سو رہے تھے۔ اس حملہ میں 5 سالہ ایک لڑکا اور اس کی 6 ماہ کی بہن ہلاک ہو گئے، جبکہ والدہ زخمی ہو گئیں۔ بمباری کے واقعہ سے ناراض تقریباً 400 افراد کے ہجوم نے سی آر پی ایف کیمپ پر حملہ بول دیا۔ جواب میں سیکورٹی فورسز کو فائرنگ کرنی پڑی، جس میں 2 افراد ہلاک اور تقریباً 20 دیگر زخمی ہو گئے۔ مظاہرین سیکورٹی فورسز سے ناراض تھے کیونکہ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی نہیں کی۔

پون کھیڑا نئے سوالوں کے ساتھ آپ کے سامنے ہیں

ہمت ہے تو جواب دیجیے، ہیمنت بسوا سرما کو کانگریس کا چیلنج

کانگریس کا کہنا ہے کہ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما سنگین بدعنوانی کے الزامات میں پھنسے ہوئے ہیں۔ وہ سوالوں کا جواب دینے کی جگہ اپنی پولیس کا دھونس دکھا رہے ہیں آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کے ذریعہ مبینہ نازیبا کلمات استعمال کیے جانے اور پون کھیڑا کے خلاف آسام پولیس کی کارروائی پر کانگریس نے آج پھر اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ "آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما سنگین بدعنوانی کے الزامات سے گھرے ہوئے ہیں۔ بجائے سوالوں کا جواب دینے کے اپنی پولیس کی دھونس دکھا رہے ہیں۔" دراصل کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل سے پارٹی ترجمان پون کھیڑا کی ایک نئی ویڈیو جاری کی ہے۔ اس ویڈیو میں پون کھیڑا بی جے پی اور وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کے آگے خود سپردگی نہ کرنے کا عزم ظاہر کر رہے ہیں اور کچھ نئے سوالات بھی سامنے رکھ رہے ہیں۔ اس بارے میں کانگریس نے لکھا ہے کہ "پون کھیڑا جی کانگریس پارٹی کے مضبوط سپاہی ہیں۔ وہ ان گیدڑ بھبھکیوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں۔ انھوں نے آپ سے پہلے بھی سوال پوچھے ہیں، آج مزید نئے سوالوں کے ساتھ آپ کے سامنے ہیں۔ ہمت ہے تو جواب دیجیے، پولیس کے پیچھے چھپ کر اور غیر اخلاقی زبان بول کر کچھ نہیں ہوگا۔" اس پوسٹ میں کانگریس نے آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کو بدعنوان قرار دیا ہے اور انھیں چیلنج پیش کیا ہے کہ نامعلوم جگہ سے پون کھیڑا نے ویڈیو بنا کر جو نئے سوالات پوچھے ہیں، ان کے جواب دیں۔ اس پوسٹ میں کانگریس نے یہ بھی لکھا ہے کہ "آسام کی عوام آپ کا سارا کچا چٹھا جان چکی ہے۔ یہ عوام کل آپ کے خلاف فیصلہ سنائے گی۔" قابل ذکر ہے کہ آسام میں 9 اپریل کو ووٹ ڈالے جائیں گے، یہی وجہ ہے کہ ریاست میں سیاسی سرگرمیاں انتہائی عروج پر پہنچ چکی ہیں۔ ایک طرف کانگریس ہیمنت بسوا سرما کے خلاف لگاتار آواز اٹھا رہی ہے، وہیں آسام کے وزیر اعلیٰ اپنے بیانات میں پون کھیڑا کے ساتھ ساتھ کانگریس کے سرکردہ لیڈران کے خلاف نازیبا الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔

الیکشن کمیشن کے ذرائع نے ٹی ایم سی لیڈر ڈیریک

او برائن پر الیکشن کمشنروں پر شور مچانے کا الزام لگایا

نئی دہلی: ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے وفد اور الیکشن کمیشن (ای سی) کے فل بنچ کے درمیان بدھ، 8 اپریل کو ہونے والی میٹنگ ایک تلخ نوٹ پر اختتام پذیر ہوئی، ٹی ایم سی نے کہا کہ پینل کے سربراہ نے سات منٹ کی میٹنگ کے اختتام پر انہیں "کھو جانے" کے لیے کہا، جب کہ EC نے ان پر "چیخنے" کا الزام لگایا۔ میٹنگ کے بعد، ٹی ایم سی کے راجیہ سبھا ایم پی ڈیرک اوبرائن نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ انہوں نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے خطوط چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار کو سونپے، اور انہیں انتخابی عہدیداروں کے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے تعلق رکھنے کی مخصوص مثالوں سے بھی آگاہ کیا۔ "پھر اس نے کہا، 'بھاگ جاؤ۔' ہم نے الیکشن کمیشن کے ساتھ آٹھ سے نو میٹنگز کی ہیں۔ سی ای سی کے علاوہ، دیگر الیکشن کمشنروں میں سے کسی نے بات نہیں کی،" اوبرائن نے کہا۔ "جب ہم واک آؤٹ کر رہے تھے، میرے ایک ساتھی نے گیانیش کمار کو مبارکباد دی کہ وہ واحد سی ای سی ہیں جنہوں نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں ان کی برطرفی کے لیے نوٹس بھیجے ہیں،" اوبرائن ایم پی نے کہا۔ دریں اثنا، الیکشن کمیشن کے ذرائع نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا کہ پولنگ پینل کے سربراہ نے ٹی ایم سی لیڈروں سے سیدھی بات کی۔ انہوں نے اوبرائن پر الیکشن کمشنروں پر شور مچانے کا الزام لگایا اور الزام لگایا کہ انہوں نے سی ای سی سے بات نہ کرنے کو کہا۔ ای سی ذرائع نے مزید کہا کہ مغربی بنگال میں انتخابات "خوف سے پاک، تشدد سے پاک، دھمکیوں سے پاک، اور لالچ سے پاک ہوں گے۔" ٹی ایم سی کا کہنا ہے کہ الیکشن کمیشن کا دعویٰ 'جھوٹ' ٹی ایم سی لیڈر ساگاریکا گھوس نے الیکشن کمیشن کے دعووں کو مسترد کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پول باڈی کا ورژن "جھوٹا" تھا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، گھوس نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر کی طرف سے چار رکنی وفد کو صرف دو ریمارکس دیے گئے، یہ دعویٰ کیا گیا کہ ان سے ان کے بااختیار دستخط کنندہ کے بارے میں پوچھا گیا اور پھر کہا گیا کہ "گم ہو جاؤ"۔ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ ساکیت گوکھلے نے بھی اوبرائن ورژن کی حمایت کرتے ہوئے ای سی کے ورژن کو "جھوٹ" قرار دیا۔ گوکھلے نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "یہ جھوٹ ہے۔ میں ذاتی طور پر میٹنگ میں موجود تھا۔ ایسا کچھ نہیں کہا گیا۔ سی ای سی گیانیش کمار نے ہمیں جو کچھ کہا وہ 'گیٹ لوسٹ' تھا۔ ہم ای سی آئی کو میٹنگ کا ٹرانسکرپٹ جاری کرنے کا چیلنج دیتے ہیں۔

پاکستان کی ثالثی سے امریکہ اور ایران کی

جنگ بندی مودی کیلئے شدید جھٹکا: کانگریس

نئی دہلی: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو دیر گئے ایران پر تباہ کن حملے شروع کرنے کی اپنی دھمکیوں سے پیچھے ہٹ گئے، کیونکہ امریکہ اور ایران نے دو ہفتے کی جنگ بندی پر اتفاق کیا جس میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا بھی شامل ہے۔ حکومت پر تنقید کرتے ہوئے، کانگریس نے بدھ، 8 اپریل کو کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کرانے میں پاکستان کی طرف سے ادا کیا گیا کردار وزیر اعظم نریندر مودی کی "انتہائی ذاتی سفارت کاری" اور "خود ساختہ وشوا گرو پوری طرح سے بے نقاب" کے لیے ایک "سخت دھچکا" ہے۔ اپوزیشن پارٹی نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم مودی کی بزدلی کا مظاہرہ ان کی خاموشی سے نہ صرف اسرائیل کی جارحیت پر بلکہ وائٹ ہاؤس میں ان کے اچھے دوست کی طرف سے استعمال کی جانے والی مکمل طور پر ناقابل قبول اور ہتک آمیز زبان پر ہوتا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج کمیونیکیشن جے رام رمیش نے کہا کہ پوری دنیا ایک طرف امریکہ اور اسرائیل اور دوسری طرف ایران کے درمیان مغربی ایشیا میں دو ہفتے کی جنگ بندی کا محتاط انداز میں خیر مقدم کرے گی۔ رمیش نے دعویٰ کیا کہ "تنازعہ 28 فروری کو ایران میں حکومت کے اعلیٰ ترین عہدیداروں کے ٹارگٹڈ قتل کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ یہ وزیر اعظم مودی کے اسرائیل کے اپنے بہت زیادہ ٹرمپ والے دورہ کو مکمل کرنے کے صرف دو دن بعد شروع ہوا تھا، ایک ایسا دورہ جس نے ہندوستان کے عالمی قد وقامت کو کم کیا،" رمیش نے دعویٰ کیا۔ رمیش نے کہا کہ پی ایم مودی نے غزہ میں اسرائیل کی "نسل کشی" اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اس کی جارحانہ توسیع پسندانہ پالیسیوں کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ انہوں نے کہا، "پاکستان کی طرف سے جنگ بندی کے لیے جو کردار ادا کیا گیا، وہ مسٹر مودی کی انتہائی ذاتی سفارت کاری کے مادہ اور انداز دونوں کے لیے شدید دھچکا ہے۔" رمیش نے دعویٰ کیا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی مسلسل حمایت کے لیے پاکستان کو تنہا کرنے اور دنیا کو یہ باور کرانے کی پالیسی واضح طور پر کامیاب نہیں ہوئی ہے کہ منموہن سنگھ نے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے بعد جو کچھ حاصل کیا تھا، اس کے برعکس۔ انہوں نے کہا کہ ایک دیوالیہ معیشت مکمل طور پر بیرونی عطیہ دہندگان کی کثرت پر منحصر ہے اور بہت سے طریقوں سے ایک ٹوٹا ہوا ملک ایسا کردار ادا کرنے کے قابل تھا جو مودی کی مصروفیت اور بیانیہ کے انتظام کی حکمت عملی پر سوالیہ نشان لگا دیتا ہے۔ انہوں نے (مودی) یا ان کی ٹیم نے یہ بھی کبھی نہیں بتایا کہ او پی سندھور کو 10 مئی 2025 کو اچانک اور اچانک کیوں روک دیا گیا تھا جس کا پہلا اعلان امریکی وزیر خارجہ کی طرف سے آیا تھا اور جس کے لیے امریکی صدر نے تقریباً سو بار کریڈٹ کا دعویٰ کیا ہے، کانگریس لیڈر نے کہا۔ "ہر طرف راحت کی آہٹ چھائی ہوئی ہے۔ وزیر خارجہ (ایس جے شنکر) نے پاکستان کو دلال کہہ کر مسترد کر دیا۔ لیکن اب خود ساختہ وشوا گرو پوری طرح بے نقاب ہو کر کھڑا ہے، اس کا خود ساختہ 56 انچ کا سینہ سکڑ گیا اور سکڑ گیا،" رمیش نے کہا۔ کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ "اس کی بزدلی نہ صرف اسرائیل کی جارحیت پر، بلکہ وائٹ ہاؤس میں ان کے اچھے دوست کی طرف سے استعمال کی جانے والی مکمل طور پر ناقابل قبول اور ہتک آمیز زبان پر خاموشی سے ظاہر ہوتی ہے۔" امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو دیر گئے ایران پر تباہ کن حملے شروع کرنے کی اپنی دھمکیوں سے پیچھے ہٹ گئے، کیونکہ امریکہ اور ایران نے دو ہفتے کی جنگ بندی پر اتفاق کیا جس میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا بھی شامل ہے۔ ٹرمپ نے تہران کے لیے طے کی گئی ڈیڈ لائن سے دو گھنٹے سے بھی کم وقت پہلے جنگ کو کم کرنے کی کوشش کی تھی یا اس کے پلوں اور پاور پلانٹس پر حملوں کا سامنا کرنا تھا جس کا مقصد ایرانی تہذیب کو تباہ کرنا تھا۔ ٹرمپ نے منگل کی شام (امریکی وقت) کو ٹروتھ سوشل پر ڈرامائی اعلان کیا یہاں تک کہ جب ڈیموکریٹس نے ایرانی تہذیب کو مٹانے کے غیر منقولہ دھمکیوں پر انہیں ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ امریکی صدر نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ "وزیر اعظم شہباز شریف اور پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ساتھ ہونے والی بات چیت کی بنیاد پر، اور جس میں انہوں نے درخواست کی کہ میں آج رات ایران بھیجی جانے والی تباہ کن فورس کو روک دوں، اس شرط کے کہ اسلامی جمہوریہ ایران آبنائے ہرمز کو مکمل، فوری اور محفوظ کھولنے پر راضی ہو۔" ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل نے کہا کہ اس نے جنگ بندی کو قبول کر لیا ہے اور وہ جمعہ سے پاکستان میں امریکہ کے ساتھ بات چیت کرے گا۔ نہ ہی ایران اور نہ ہی امریکہ نے یہ بتایا کہ جنگ بندی کب شروع ہوگی، اور بدھ کی صبح اسرائیل، ایران اور خلیجی خطے میں حملے ہوئے۔ اسرائیل نے ایران کے ساتھ امریکی جنگ بندی کی حمایت کی ہے لیکن اس معاہدے میں لبنان میں حزب اللہ کے خلاف لڑائی کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے، وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے بدھ کے اوائل میں کہا۔

مودی حکومت کی مدرا یوجنا بنی سہارا، ہزاری باغ کے دیپک نے چھوٹی دکان سے کھڑا کیا بڑا کاروبار

مرکزی حکومت کی اہم اسکیم پردھان منتری مدرا یوجنا چھوٹے تاجروں اور کاروباری افراد کو خود کفیل بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس منصوبے کے 11 سال مکمل ہونے کے ساتھ ہی ملک بھر سے ہزاروں کامیابی کی کہانیاں سامنے آرہی ہیں، جو اس پہل کی مؤثریت کو ظاہر کرتی ہیں۔ مرکزی حکومت کی پردھان منتری مدرا یوجنا نے چھوٹے تاجروں اور کاروباری افراد کے لیے نئی امید پیدا کی ہے۔ یہ اسکیم گزشتہ 11 برسوں میں کئی لوگوں کی مالی پریشانیوں کو دور کر چکی ہے اور ملک بھر سے اس کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے کی متعدد کہانیاں سامنے آرہی ہیں۔ جھارکھنڈ کے ہزاری باغ ضلع کی کہانی بھی ایسی ہی ایک حوصلہ افزا مثال ہے۔ دیپک کمار نے پکرا گاؤں میں سال 2018 میں مدرا یوجنا کے تحت 5 لاکھ روپے کا قرض لیا۔ اس وقت ان کے پاس صرف ایک چھوٹی دکان تھی، لیکن آج وہ ہزاری باغ میں کئی کامیاب دکانوں کے مالک بن چکے ہیں۔ ان کی 'پونم دھاگا-بٹن' دکان اب مقامی لوگوں میں ایک قابلِ اعتماد نام بن چکی ہے۔ دیپک کا کہنا ہے کہ ان کی یہ کامیابی نریندر مودی کی دور اندیشی اور چھوٹے کاروباریوں کو بااختیار بنانے والی پالیسیوں کا نتیجہ ہے۔ دیپک بتاتے ہیں کہ مدرا یوجنا کے تحت بغیر کسی ضمانت کے قرض ملنا ان کے لیے بڑی راحت ثابت ہوا۔ انہوں نے بینک آف انڈیا سے یہ قرض لیا اور مقررہ وقت پر واپس بھی کر دیا۔ پہلے ان کے پاس سامان کی کمی تھی جس کی وجہ سے گاہک خالی ہاتھ لوٹ جاتے تھے، لیکن قرض ملنے کے بعد انہوں نے اسٹاک بڑھایا اور کاروبار کا دائرہ وسیع کر لیا۔ آج ان کی دکان پر آنے والا کوئی بھی گاہک مایوس نہیں لوٹتا۔ اسی طرح برتن کے تاجر اشوک پرساد نے بھی مدرا یوجنا کا فائدہ اٹھایا۔ سرمایہ کی کمی کی وجہ سے ان کا کاروبار محدود تھا، لیکن قرض ملنے کے بعد انہوں نے دکان کو وسعت دی اور نیا سامان خریدا۔ اشوک کا کہنا ہے کہ ایسی اسکیمیں چھوٹے تاجروں کے لیے بے حد مددگار ثابت ہوتی ہیں اور مستقبل میں بھی جاری رہنی چاہئیں۔ رجنی دیوی، جو پوجا کا سامان فروخت کرتی ہیں، بھی اس اسکیم کی کامیابی کی مثال ہیں۔ پہلے سرمایہ کی کمی کی وجہ سے ان کا کاروبار رکا ہوا تھا، لیکن قرض ملنے کے بعد انہوں نے دکان کو بڑھایا اور اب ان کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

انڈیگو اور ایئر انڈیا کو حکومت نے دی بڑی راحت، پارکنگ اور لینڈنگ فیس میں نمایاں تخفیف

انڈیگو اور ایئر انڈیا ایران جنگ کے باعث دباؤ میں ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ ان پر وہ پابندیاں بھی ہیں جو انہیں پاکستان کی فضائی حدود استعمال کرنے سے روکتی ہیں۔

ہندوستان کے ایئرپورٹ ٹیرف ریگولیٹر نے بڑے ایئرپورٹس کو ہدایت دی ہے کہ وہ گھریلو پروازوں کے لیے لینڈنگ اور پارکنگ فیس میں 3 ماہ کے لیے 25 فیصد کی کمی کریں۔ اس سے مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے باعث معاشی بحران کا سامنا کر رہی ایئرلائنس کو کچھ راحت ملے گی۔ یہ قدم ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب انڈیگو اور ایئر انڈیا جیسی ایئرلائنس نے ایئرپورٹ فیس کو مدلل بنانے کی اپیل کی تھی۔ یہ دونوں ایئرلائنس ایران جنگ کے باعث دباؤ میں ہیں، اور اس کے ساتھ ساتھ ان پر وہ پابندیاں بھی ہیں جو انہیں پاکستان کی فضائی حدود استعمال کرنے سے روکتی ہیں۔ ایئرلائن لابی گروپ انٹرنیشنل ایئرپورٹ ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے مطابق ایئرپورٹ اور ایئر نیویگیشن سروس چارج دنیا بھر میں ایئرلائنس کے لیے ایندھن اور ملازمین کی تنخواہ کے بعد اخراجات کی سب سے بڑی کیٹیگری ہے۔ اس سے اشارہ ملتا ہے کہ یہ تخفیف ایئرلائنس کو تھوڑی راحت دے سکتی ہے۔ ہندوستان کے ایئرپورٹس اکنامک ریگولیٹری اتھارٹی (اے ای آر اے) نے حکومت کی ہدایات پر کارروائی کرتے ہوئے کہا کہ فیس میں یہ عارضی تخفیف فوری اثر سے نافذ ہوگی اور ریونیو میں ہونے والی کسی بھی کمی کی تلافی مستقبل میں ٹیرف کے جائزے کے دوران کی جائے گی۔ واضح رہے کہ بدھ کو انڈیگو کے شیئرز میں 10 فیصد کی تیزی آئی اور وہ 'اپر سرکٹ' پر پہنچ گئے۔ ایئرلائن کے شیئرز میں یہ اچھال تب آیا جب امریکہ نے ایران کے ساتھ 2 ہفتہ کی جنگ بندی کا اعلان کیا ہے۔ گلوبل ایئرلائن ایسوسی ایشن کے سربراہ ولی والش نے کہا کہ جیٹ فیول کی قیمتیں اور ہوائی کرایہ کچھ وقت تک زیادہ ہی رہنے کا امکان ہے، گرچہ امریکہ اور ایران کے درمیان عارضی جنگ بندی ہوابازی کی صنعت کے لیے ایک مثبت اشارہ دیتا ہے۔ والش نے 'بلومبرگ ٹیلی ویژن' کو دیے ایک انٹرویو میں کہا کہ 2 ہفتے کا وقت بھی مثبت ہے، کیونکہ ہم تیل کی فراہمی میں کچھ بہتری دیکھیں گے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اگر خام تیل کی قیمتیں 16 فیصد تک نیچے آتی ہیں تو آپ امید کر سکتے ہیں کہ جیٹ فیول کی قیمتیں بھی تقریباً اتنی ہی نیچے آئیں گی، لیکن اس کے باوجود قیمتیں بلند ہی رہیں گی، جس کا مطلب یہ ہے کہ ٹکٹوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کو خام تیل کی قیمتیں 16 فیصد تک گر کر 100 ڈالر فی بیرل سے نیچے آگئیں۔ یہ گراوٹ تب آئی جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ جنگ بندی کا اعلان کیا اور ایران اس معاہدہ کے تحت 'آبنائے ہرمز' کو کھولنے پر راضی ہو گیا۔ اس کے باوجود شپنگ سروسز کو مکمل طور سے بحال ہونے میں ابھی وقت لگے گا، کیونکہ خلیج فارس میں 800 سے زائد جہاز پھنسے ہوئے ہیں۔ پوری دنیا میں ایئرلائنس جنگ شروع ہونے کے بعد سے جیٹ فیول کی قیمتوں میں دوگنی سے بھی زیادہ اضافے سے دوچار ہیں اور کچھ علاقوں میں سپلائی کی کمی کے خطرے نے کچھ ایئرلائنس کو اپنی خدمات کم کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-1417, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

تمیم اقبال بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے نئے صدر مقرر

بی سی بی کی ایڈہاک کمیٹی نے سابق کرکٹر تمیم اقبال کو نیا صدر مقرر کر دیا ہے۔ تمیم کی تقرری نیشنل اسپورٹس کونسل کی جانب سے امین الاسلام کی قیادت والے موجودہ بورڈ کو تحلیل کرنے کے بعد کی گئی۔ گزشتہ سال بی سی بی کے انتخابات میں بے ضابطگیوں کے انکشاف کے بعد یہ قدم اٹھایا گیا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی ایڈہاک کمیٹی نے سابق کرکٹر تمیم اقبال کو نیا صدر مقرر کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ 11 مارچ کو وزارتِ کھیل کی جانب

سے شروع کی گئی تحقیقات کے بعد سامنے آیا، جس میں پانچ رکنی کمیٹی کو 6 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات میں دھاندلی، بدسلوکی اور اختیارات کے غلط استعمال کے الزامات کی جانچ سونپی گئی تھی۔ بی سی بی نے پہلے اس پینل کی تشکیل پر اعتراض کرتے ہوئے اسے کرکٹ انتظامیہ میں حکومت کی غیر ضروری مداخلت قرار دیا تھا۔ میڈیا بریفنگ کے دوران حکام نے بتایا کہ انتخابی عمل میں کئی طرح کی بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ نیشنل اسپورٹس کونسل کے اسپورٹس ڈائریکٹر امین الاسلام احسان نے کہا کہ یہ رپورٹ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کو سونپ دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ نئی تشکیل دی گئی 11 رکنی عبوری کمیٹی کی تفصیلات بھی شیئر کی گئی ہیں۔ انتخابی عمل پر خدشات ووٹنگ سے پہلے ہی سامنے آنے لگے تھے، جب تمیم اور ڈھاکہ کے کئی کلب نمائندوں نے غیر مناسب اثر و رسوخ کے الزامات عائد کیے تھے۔ اس کے علاوہ تمیم نے یہ بھی بتایا تھا کہ نامزدگی کی آخری تاریخ دو مرتبہ بڑھائی گئی، جس کے باعث انہوں نے یکم اکتوبر کو انتخابی دوڑ سے اپنا نام واپس لے لیا تھا۔ تاہم، امین الاسلام نے انتخابات سے ایک دن قبل تمام الزامات کو مسترد کر دیا تھا۔ 37 برس کی عمر میں تمیم اقبال اس عہدے پر بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے کم عمر ترین سربراہ بن گئے ہیں۔ وہ ایک عبوری کمیٹی کی قیادت کریں گے، جس میں سابق قومی کپتان منہاج العابدین اور سابق بین الاقوامی کرکٹر و کمنٹیٹر اطہر علی خان سمیت انتظامی اور کارپوریٹ پس منظر رکھنے والے دیگر اراکین شامل ہیں۔ بی سی بی کے اندر بڑھتی ہوئی عدم استحکام کے درمیان یہ پیش رفت سامنے آئی ہے۔ امین الاسلام نے حال ہی میں بڑھتی ہوئی تحقیقات کے باوجود صدر برقرار رہنے کی خواہش ظاہر کی تھی، تاہم انتخابات کی قانونی حیثیت پر سوالات، آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ سے بنگلہ دیش کی عدم شرکت اور بورڈ میں سیاسی جانبداری کے الزامات کے باعث وزارتِ کھیل کا دباؤ مسلسل بڑھتا جا رہا تھا۔

ایڈن گارڈنز میں بقا کی جنگ:

کیا کولکاتا نائٹ رائیڈرز اپنی پہلی کامیابی حاصل کر پائے گی؟

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے سیزن میں اب تمام نظریں کولکاتا کے تاریخی میدان ایڈن گارڈنز پر جمی ہیں، جہاں جمعرات کو ہوم ٹیم کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اپنی پہلی فتح کی تلاش میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کا مقابلہ کرے گی۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ء کے سیزن میں اب تمام نظریں کولکاتا کے تاریخی میدان ایڈن گارڈنز پر جمی ہیں، جہاں جمعرات کو ہوم ٹیم کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اپنی پہلی فتح کی تلاش میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کا مقابلہ کرے گی۔ یہ میچ کے کے آر کے لیے محض ایک مقابلہ نہیں بلکہ اپنے گرتے ہوئے گراف کو سنبھالنے کا آخری موقع دکھائی دیتا ہے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کی کہانی اب تک اتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔ ٹیم کے تمام ۱۱ کھلاڑیوں کا ایک ساتھ پرفارم نہ کر پانا کپتان کے لیے دردِ سر بنا ہوا ہے۔ اجنکیا رہانے نے ۶۷ رنز کی اننگز سے امیدیں جگائیں لیکن حالیہ میچوں میں وہ سنگل ڈیجٹ پر آؤٹ ہو رہے ہیں۔ فن ایلن کا اسٹرائیک ریٹ تو شاندار ہے مگر تسلسل غائب ہے۔ نوجوان بلے باز انگکرش رگھونشی (دو نصف سنچریاں، ۱۱۰ رنز) اب تک ٹیم کے سب سے کامیاب بلے باز ثابت ہوئے ہیں۔ رنکو سنگھ (۳۳ اور ۳۵ رنز) ایک بار پھر ٹیم کے سب سے بھروسہ مند مہرہ ثابت ہو رہے ہیں، تاہم کیمرون گرین کی خراب فارم (۳ میچوں میں ۲۴ رنز) تشویشناک ہے۔ بولنگ میں بلیسنگ مزاربانی (ایک میچ میں ۴ وکٹیں) کامیاب رہے ہیں، لیکن ویبھو اروڑا اور کارتک تیاگی کافی مہنگے

ثابت ہو رہے ہیں۔ ٹیم کے اسپنرز سنیل نارائن اور ورون چکرورتی پر وکٹیں لینے کا بھاری بوجھ ہے۔ دوسری جانب، لکھنؤ کی ٹیم حالیہ فتوحات کے بعد بلند حوصلوں کے ساتھ کولکاتا پہنچی ہے۔ ٹاپ آرڈر میں مشیل مارش اور ایڈن مارکرم (۴۵ رنز) ٹیم کو جارحانہ آغاز فراہم کر رہے ہیں۔ کپتان رشبھ پنت نے گزشتہ میچ میں ۶۸ رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیل کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ دباؤ میں میچ ختم کرنے کا فن جانتے ہیں۔ نکولس پورن، جن کا کے کے آر کے خلاف ریکارڈ بہترین ہے، کولکاتا کے لیے بڑا خطرہ بن سکتے ہیں۔ محمد سمیع اپنی بہترین فارم میں ہیں، انہوں نے گزشتہ میچ میں صرف ۹ رنز دے کر ۲ وکٹ حاصل کیے۔ اویس خان اور پرنس یادو ان کا بھرپور ساتھ دے رہے ہیں۔ ایڈن گارڈنز کی پچ روایتی طور پر بلے بازوں کے لیے سازگار سمجھی جاتی ہے، لیکن درمیانی اوورز میں اسپنرز کا کردار کلیدی ہوگا۔ کے کے آر اپنی ہار کا سلسلہ توڑ کر ہوم گراؤنڈ پر فاتحانہ واپسی چاہے گی۔ ایل ایس جی اپنی فتوحات کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے پوائنٹس ٹیبل پر پوزیشن مستحکم کرنا چاہے گی۔ یہ مقابلہ تجربہ کار لکھنؤ اور جدوجہد کرتی کولکتہ کے درمیان ایک اعصاب شکن معرکہ ثابت ہو سکتا ہے، جہاں جیت کا دارومدار دباؤ کے لمحات میں بہتر فیصلے کرنے پر ہوگا۔

آر سی بی سے متعلق معاملے میں سن رائزرس حیدرآباد کرے گی بی سی سی آئی سے شکایت

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 19ویں ایڈیشن کے دوران آر سی بی اور ایل ایس جی کے ساتھ ہوئے تنازعہ سے متعلق سن رائزرس حیدرآباد آر پار کے موڈ میں نظر آ رہی ہے۔ ان دونوں مقابلوں میں ایس آر ایچ کو ہار کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ آئی پی ایل 2026 کے درمیان سن رائزرس حیدرآباد مبینہ طور پر بی سی سی آئی کی شکایت کرنے پر غور کر رہی ہے۔ حال کے میچوں میں کئی متنازعہ فیصلوں اور حادثات سے نااتفاقی ظاہر کرنے کے بعد فرنچائزی نے یہ قدم اٹھانے کا ارادہ کر لیا ہے۔ فرنچائزی رائل چیلنجرس بنگلورو کے خلاف آئی پی ایل 2026 کے اپنے پہلے میچ میں ہینرک کلاسین کے آؤٹ ہونے کے طریقے سے ناخوش ہے۔ کلاسین کو باؤنڈری کے پاس فل سالٹ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ قرار دیا گیا تھا۔ اس فیصلے کو ٹی وی امپائر کے پاس بھیجا گیا، جنہوں نے کہا کہ اس بات کا کوئی یقینی ثبوت نہیں ہے کہ کیچ پورا کرتے وقت فل سالٹ کا پیر باؤنڈری لائن سے چھو گیا تھا۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرس کے خلاف میچ میں بھی ایسے ہی حالات بنے۔

آئی پی ایل میں راجستھان رائلز کی اوپننگ جوڑی کی شاندار کارکردگی

یشسوی جیسوال نے ویبھو کے ساتھ بیٹنگ کو بہترین تجربہ قرار دیا

گوہاٹی: اس جیت کے ساتھ راجستھان رائلز پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست پہنچ گئی ہے، جبکہ ٹیم کے کپتان ریان پراگ کی قیادت میں مسلسل کامیابیاں حاصل کر رہی ہے۔ دوسری جانب ممبئی انڈینز کو اس سیزن میں مشکلات کا سامنا ہے اور ٹیم پوائنٹس ٹیبل میں نیچے کی پوزیشن پر موجود ہے۔ یشسوی جیسوال نے اپنی ساتھی اوپنر ویبھو سوریہ ونشی کے ساتھ بیٹنگ کو ایک شاندار تجربہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں کے درمیان بہترین ہم آہنگی اور مثبت بات چیت ٹیم کو مضبوط آغاز دلانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ راجستھان رائلز کے نوجوان اوپنر جیسوال نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ویبھو کے ساتھ بیٹنگ کرنا نہایت خوشگوار ہے کیونکہ دونوں کھلاڑی جارحانہ انداز اپناتے ہیں اور ایک دوسرے کو مسلسل مثبت پیغامات دیتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا "ہم دونوں صورتحال کو سمجھتے ہوئے کھیلتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ ٹیم کو بہترین آغاز فراہم کریں۔ اگر ہم دونوں مل کر ٹیم کے لیے اچھا اسکور بنائیں تو یہ ہمارے لیے اور ٹیم

کے لیے بہت فائدہ مند ہوگا۔" جیسوال نے ویبھو سوریہ ونشی کی جانب سے پہلی ہی گیند پر چھکا مارنے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک زبردست شاٹ تھا، خاص طور پر جب سامنے جسپریت بمراہ جیسے عالمی معیار کے گیند باز موجود ہوں۔ انہوں نے کہا "جب اس نے پہلی گیند پر چھکا مارا تو میں نے اسے کہا کہ اسی طرح کھیلتے رہو، کیونکہ بمراہ جیسے لیجنڈ کے خلاف اسکور کرنا بڑی بات ہے۔ اس سے مجھ پر دباؤ کم ہو جاتا ہے اور میں دوسرے بولرز کے خلاف حکمت عملی بنا سکتا ہوں۔" راجستھان رائلز کی جانب سے کھیلتے ہوئے جیسوال اور سوریہ ونشی نے آغاز ہی سے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ جیسوال نے 32 گیندوں پر ناقابل شکست 77 رنز بنائے، جبکہ سوریہ ونشی نے صرف 14 گیندوں پر 39 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ ان کی عمدہ شراکت کی بدولت ٹیم نے مقررہ ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی مضبوط بنیاد قائم کر لی۔ بارش سے متاثرہ اس میچ میں راجستھان نے 150/3 کا اسکور کھڑا کیا، جس کے جواب میں ممبئی انڈینس کی ٹیم صرف 123/9 تک محدود رہی۔ بولنگ میں برگر، سندیپ اور بشنوئی نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے مخالف ٹیم کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ اس جیت کے ساتھ راجستھان رائلز پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست پہنچ گئی ہے، جبکہ ٹیم کے کپتان ریان پراگ کی قیادت میں مسلسل کامیابیاں حاصل کر رہی ہے۔ دوسری جانب ممبئی انڈینز کو اس سیزن میں مشکلات کا سامنا ہے اور ٹیم پوائنٹس ٹیبل میں نیچے کی پوزیشن پر موجود ہے۔ یشسوی جیسوال اور ویبھو سوریہ ونشی کی جوڑی نہ صرف راجستھان رائلز کے لیے ایک مضبوط اوپننگ فراہم کر رہی ہے بلکہ آئی پی ایل میں نئی توانائی اور جارحانہ کرکٹ کی مثال بھی پیش کر رہی ہے۔ اگر یہ فارم برقرار رہا تو یہ جوڑی ٹورنامنٹ میں دیگر ٹیموں کے لیے بڑا چیلنج ثابت ہو سکتی ہے۔

بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے بعد سخت فیصلہ

یہ فیصلہ گزشتہ برس بی سی بی انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے انکشاف کے بعد کیا گیا۔

نئی دہلی: یہ فیصلہ گزشتہ برس بی سی بی انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے انکشاف کے بعد کیا گیا۔ 11 مارچ کو کھیل کی وزارت کی جانب سے شروع کی گئی تحقیقات میں ایک پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، جسے 6 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات میں دھاندلی، بدانتظامی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی جانچ سونپی گئی تھی۔ تمیم اقبال کو بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کا نیا صدر مقرر کر دیا گیا ہے۔ یہ تقرری اس وقت عمل میں آئی جب نیشنل اسپورٹس کونسل نے امین الحق اسلام کی قیادت والے موجودہ بورڈ کو تحلیل کر دیا۔ یہ فیصلہ گزشتہ برس بی سی بی انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے انکشاف کے بعد کیا گیا۔ 11 مارچ کو کھیل کی وزارت کی جانب سے شروع کی گئی تحقیقات میں ایک پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، جسے 6 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات میں دھاندلی، بدانتظامی اور اختیارات کے ناجائز استعمال کی جانچ سونپی گئی تھی۔ میڈیا بریفنگ کے دوران حکام نے بتایا کہ انتخابی عمل میں کئی خامیاں پائی گئیں۔ نیشنل اسپورٹس کونسل کے اسپورٹس ڈائریکٹر امین الحق احسان نے کہا کہ اس حوالے سے رپورٹ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کو بھیج دی گئی ہے۔ ساتھ ہی نئی 11 رکنی عبوری کمیٹی کی تفصیلات بھی فراہم کر دی گئی ہیں۔

انتخابات سے قبل ہی خدشات سامنے آ گئے تھے، جب تمیم اقبال اور ڈھاکہ کے کئی کلب نمائندوں نے غیر منصفانہ اثر و رسوخ کا الزام لگایا تھا۔ تمیم اقبال نے یہ بھی کہا تھا کہ نامزدگی کی آخری تاریخ دو بار بڑھائی گئی، جس کے بعد انہوں نے یکم اکتوبر کو انتخابی دوڑ سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا تھا، تاہم امین الاسلام نے ان الزامات کو مسترد کر دیا تھا۔ 37 سالہ تمیم اقبال اس عہدے پر فائز ہونے والے بی سی بی کے سب سے کم عمر صدر بن گئے ہیں۔ وہ ایک عبوری کمیٹی کی قیادت کریں گے، جس میں سابق کپتان منہاج العابدین اور سابق بین الاقوامی کرکٹر و کمنٹیٹر اطہر علی خان سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب بی سی بی کے اندر عدم استحکام بڑھ رہا تھا۔ امین الاسلام نے تحقیقات کے باوجود عہدے پر برقرار رہنے کی خواہش ظاہر کی تھی، لیکن انتخابات کی شفافیت پر سوالات، آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کی عدم شرکت اور بورڈ میں سیاسی جانبداری کے الزامات کے باعث حکومت کا دباؤ بڑھتا گیا۔ یہ نئی تقرری بنگلہ دیش کرکٹ میں اصلاحات اور شفافیت لانے کی ایک اہم کوشش کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔

معافی کے بعد حل ہو گیا پون سنگھ - انجلی تنازعہ

لیکن پوری طرح ختم نہیں پریشانی

پون سنگھ اور انجلی راگھو کے درمیان تنازعہ اب ایک نئے موڑ پر پہنچ گیا ہے۔ جبکہ اداکارہ نے معافی مانگنے کے بعد اپنی شکایت واپس لے لی ہے۔ حالانکہ معاملہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور ان کی سوشل میڈیا ٹیم کے خلاف الزامات برقرار ہیں۔ بھوجپوری انڈسٹری سے متعلق ایک تنازعہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے، جہاں معافی، الزام اور سوشل میڈیا کے کردار نے پورے معاملے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ بھوجپوری سنیما کے پاور اسٹار پون سنگھ اور اداکارہ انجلی راگھو کے درمیان چلا یہ تنازعہ اب نئے موڑ تک پہنچ گیا ہے۔ جہاں ایک طرف انجلی راگھو نے پون سنگھ کے خلاف اپنی شکایت واپس لے لی ہے۔ وہیں، دوسری طرف یہ معاملہ پوری طرح ختم بھی نہیں ہوا ہے۔ جس تنازعہ کی ہم بات کر رہے ہیں، وہ اس وقت شروع ہوا تھا، جب ایک پروگرام کے دوران پون سنگھ اور انجلی راگھو کا ایک ویڈیو وائرل ہو گیا تھا۔ اس ویڈیو میں پون سنگھ انجلی کی کمر چھوتے ہوئے نظر آئے۔ اس دوران انجلی کافی بے چین ہوتی ہوئی نظر آئیں، جس کے بعد یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا اور کافی ہنگامہ مچ گیا۔ یہ معاملہ اتنا بڑھ گیا کہ انجلی راگھو نے عوامی طور پر اپنی ناراضگی ظاہر کی اور انڈسٹری چھوڑنے تک کی بات کہہ دی تھی۔ تنازعہ بڑھنے کے بعد پون سنگھ نے سوشل میڈیا پر سامنے آ کر معافی مانگی۔

انہوں نے کہا کہ ان کا کوئی غلط ارادہ نہیں تھا اور اگر ان کے برتاؤ سے انجلی کو ٹھیس پہنچی ہے تو وہ اس کے لئے افسوس ظاہر کرتے ہیں۔ انجلی نے اس معاملے سے متعلق شکایت بھی درج کی تھی، لیکن اب اس پورے معاملے میں نیا موڑ تب آیا، جب انجلی راگھو نے ان کی معافی قبول کر لی اور ان کے خلاف درج شکایت واپس لے لی۔ رپورٹس کے مطابق، دونوں کے درمیان آپسی رضامندی بن گئی ہے اور انجلی نے آگے اس معاملے کو نہ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ حالانکہ کہانی یہیں ختم نہیں ہوتی۔ انجلی راگھو نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ معاملہ پوری طرح بند نہیں ہوا ہے۔ کیونکہ پون سنگھ کی سوشل میڈیا ٹیم کے خلاف کارروائی ابھی بھی جاری ہے۔ اداکارہ نے بھلے ہی پون سنگھ کے خلاف شکایت واپس لے لی ہے، لیکن اداکار کے سوشل میڈیا ٹیم کے تین شخص پر انہوں نے الزام لگایا ہے۔ الزام میں کہا گیا ہے کہ ٹیم کے لوگوں نے ایونٹ کے دوران کی تصویر اور ویڈیو کو غلط طریقے سے پھیلایا اور فحش ویب سائٹ پر بھی اپلوڈ کر دیا ہے۔ اس معاملے میں سماعت آج یعنی 6 اپریل کو ہونے والی ہے۔

"ایسا سینمائی تجربہ پہلے کبھی نہیں دیکھا"، کوہلی اور انوشکا نے فلم "دھرندھر" کی تعریف کی

فلم 'دھرندھر: دی ریوینج' نے باکس آفس پر کمائی کے حوالے سے کئی بڑے ریکارڈ توڑے ہیں۔ شائقین کو فلم کا پہلا حصہ بھی کافی پسند آیا تھا

نئی دہلی: بھارتی ٹیم کے اسٹار بلے باز وراٹ کوہلی نے فلم 'دھرندھر: دی ریوینج' کی بھرپور تعریف کی ہے اور اسے ایک ایسا 'سینمائی تجربہ' قرار دیا ہے جو انہوں نے بھارتی سینما میں پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اسی طرح، انوشکا شرما نے بھی فلم کی تعریف کی ہے۔ فلم دیکھنے کے بعد، وراٹ کوہلی نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ 'انسٹاگرام' پر اسٹوری شیئر کرتے ہوئے ہدایت کار آدتیہ دھر کی تخلیقی سوچ اور پختہ یقین کی تعریف کی اور انہیں باصلاحیت قرار دیا۔ وراٹ کی اس زوردار حمایت سے فلم کے پروجیکٹ کے حوالے سے لوگوں میں بڑھتی ہوئی تجسس اور بھی بڑھ گئی ہے۔ کوہلی نے مرکزی اداکار رن ویر سنگھ کی خاص طور پر تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس اسٹار نے اپنے اداکاری سے ایک الگ ہی مقام حاصل کر لیا ہے۔ فلم کی پوری کاسٹ کے شاندار پرفارمنس کو تسلیم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رن ویر سنگھ کی اداکاری واقعی کمال تھی اور اس نے ناظرین پر گہرا اثر چھوڑا۔ فلم کی

جذباتی گہرائی اور دلچسپ کہانی کی تعریف کرتے ہوئے کوہلی نے کہا کہ اس فلم نے ہر طرح کے جذبات جگائے اور تقریباً چار گھنٹے کی مدت کے دوران انہیں مکمل طور پر باندھ کر رکھا۔ انہوں نے کہا، "میں ایک لمحے کے لیے بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلا، جو یہ ثابت کرتا ہے کہ فلم لمبی ہونے کے باوجود ناظرین کی توجہ حاصل کرنے میں مکمل طور پر کامیاب رہی۔" اس دوران، انوشکا شرما نے بھی فلم اور رن ویر سنگھ کی اداکاری کی تعریف کی۔ انہوں نے اس فلم کو رن ویر کے کیریئر کی بہترین فلم قرار دیا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے آر مادھون، ارجن رامپال، راکیش بیدی کی بھی تعریف کی۔ آدتیہ دھر نے انسٹاگرام اسٹوری پر جواب دیتے ہوئے کہا، "آپ سے ایسی تعریف ملنا واقعی بہت بڑی بات ہے۔ بہت بہت شکریہ۔ یہ ہمیں اور بھی بڑے ہدف مقرر کرنے، ایمانداری، دل اور مقصد کے ساتھ کہانیاں سنانے، اور کچھ ایسا بنانے کی مسلسل کوشش کرنے کے لیے متاثر کرتا ہے جو واقعی لوگوں کے دل کو چھو جائے۔" فلم 'دھرندھر: دی ریوینج' نے باکس آفس پر کمائی کے حوالے سے کئی بڑے ریکارڈ توڑے ہیں۔ شائقین کو فلم کا پہلا حصہ بھی کافی پسند آیا تھا اور حصہ دو کی بھی ہر طرف سے تعریف ہو رہی ہے۔ اس دوران، آئی پی ایل 2026 میں کھیلتے ہوئے وراٹ کوہلی کی کارکردگی اب تک دو میچوں میں زبردست رہی ہے۔ کوہلی نے سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف 38 گیندوں میں 69 رنز کی شاندار اننگ کھیلی، جس میں انہوں نے 5 چوکے اور 5 چھکے لگائے۔ جبکہ چنئی سپر کنگز کے خلاف کوہلی نے 18 گیندوں میں 28 رنز بنائے۔ آر سی بی نے اس سیزن کی شروعات مسلسل دو جیت کے ساتھ کی ہے۔

دھورندھر فلم، چوہدری اسلم اور داؤد ابراہیم: 'نہ چوہدری بکا، نہ غدار تھا۔ اگر بکتا اور غدار ہوتا تو۔۔۔'

یہ الفاظ سابق پاکستانی پولیس افسر چوہدری اسلم کی اہلیہ نورین اسلم کے ہیں جو بی بی سی سے دھورندھر ۲/ میں ان کے شوہر کی کردار کی عکاسی پر بات کر رہی تھیں

یہ الفاظ سابق پاکستانی پولیس افسر چوہدری اسلم کی اہلیہ نورین اسلم کے ہیں جو بی بی سی سے بالی وڈ فلم دھورندھر 2 میں ان کے شوہر کی کردار کی عکاسی پر بات کر رہی تھیں۔ مارچ میں ریلیز ہونے والی بالی وڈ فلم 'دھورندر دی ریونج' میں پاکستانی پولیس افسر چوہدری اسلم کا کردار اداکار سنجے دت نے ادا کیا ہے۔ اس سے پہلے دھورندھر نام سے ایک اور فلم بھی ریلیز ہو چکی ہے اور اس میں بھی سنجے دت ہی چوہدری اسلم کے روپ میں دکھائی دیے تھے۔ نورین اسلم نے بھی یہ فلم دیکھی اور انھیں سنجے دت کے گیٹ اپ نے چوہدری اسلم کی یاد دلا دی۔ وہ کہتی ہیں کہ مجھے یہ فلم کسی نے یو ایس بی پر بھیجی تھی، مگر پرنٹ اچھا نہیں تھا۔ 'گیٹ اپ اور سیٹ اپ بالکل اصل جیسا لگا، ایک پل کو تو میں بھی کھو گئی، کسی پرانی یاد میں، کسی پچھلی دُنیا میں، جب دھماکہ ہوا تو میں بھی ہل کر رہ گئی اور میں بس اُٹھ گئی تھی۔' ان کے مطابق 'فلم میں ان (چوہدری اسلم) کا منفی کردار دکھایا گیا جو مجھے برا لگا۔' وہ کہتی ہیں کہ 'جہاں وہ فلم میں گالیاں دیتا ہے وہاں مجھے بڑی ہنسی آئی، جہاں وہ چائے کا کپ رکھتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ مجھے چائے نہیں پینے دیتے۔' جب میں نے پوچھا کہ فلم میں چوہدری اسلم کو بلوچ طالبِ علموں کا انکاؤنٹر کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، آپ کا اُس پر کیا کہنا ہے تو نورین اسلم کا کہنا تھا کہ 'فلم میں ایسا دکھا رہے ہیں کہ جیسے چوہدری اسلم اور بلوچ آپس میں جانی دشمن ہیں۔' ان کے مطابق چوہدری اسلم نے گینگ وار کے خلاف کام کیا، 'بچے چاہے بلوچوں کے ہوں یا میرے وہ بچے ہی ہوتے ہیں۔' 2012 میں شائع ہونے والی بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق چوہدری اسلم کی قیادت میں کراچی میں ہونے والے آپریشن کلین اپ کے دوران متحدہ قومی موومنٹ کے سینکڑوں کارکنوں (یا مقدمات میں مطلوب ملزمان) کی ایسی ہلاکتیں ہوئیں جنھیں حکام 'پولیس مقابلہ' قرار دیتے رہے اور سیاسی جماعتیں اور سول سوسائٹی ماورائے عدالت ہلاکتیں کہتی رہیں۔ 9 جنوری 2014 کو چوہدری اسلم بم حملے میں اپنے قریبی ساتھی کامران اور محافظ سمیت ہلاک ہو گئے تھے۔ نورین کہتی ہیں کہ 'چوہدری اسلم کی زندگی میں یہ ریکارڈ ہے کہ انھوں نے کبھی معصوم بچوں کو نہیں مارا۔ اگر بچے پکڑے بھی گئے تو انھیں خود گھر چھوڑ کر آتے تھے۔' کہتے تھے کہ بلاؤ ماں باپ کو، اُن کے سامنے دو تھپڑ مارتے تھے اور والدین کو یہ بتاتے تھے کہ آپ کے بچے نے یہ غلط کام کیا ہے۔' وہ بند کر سکتے تھے، جیل بھیج سکتے تھے، مگر انھوں نے ایسا نہیں کیا۔ وہ کہتے کہ یہ مستقبل ہے پاکستان کا اور یہ غلط ہاتھوں میں جا رہے ہیں۔' جب ان سے استفسار کیا کہ فلم میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ چوہدری اسلم داؤد ابراہیم کے ساتھ

رابطے میں تھے کیا ایسا تھا؟ کیا انھوں نے کبھی آپ کو کچھ بتایا داؤد ابراہیم سے متعلق؟ نورین اسلم کا کہنا تھا کہ 'فلم میں بڑے صاحب، بڑے صاحب کر رہے تھے، میں سمجھی کہ بڑے صاحب زرداری صاحب کو کہہ رہے ہیں۔ مگر جب نقشہ پیش کیا تو پتا چلا کہ فلم میں تو بڑے صاحب سے مراد داؤد ابراہیم تھے۔' انھوں نے کہا کہ 'یہ کہتے ہیں کہ داؤد ابراہیم کا طوطی بولتا ہے، کہاں بولتا ہے مجھے بھی تو وہ جگہ دکھاؤ میں بھی تو سامنا کروں، یہ تو انڈیا والوں کو پتا ہوگا، جب انھیں نام کا پتا ہے تو انھیں جگہ کا بھی پتا ہوگا۔ ہمارے پاس جو ڈان تھا وہ تھا شعیب خان جس کو چوہدری اسلم نے گرفتار کیا تھا۔' جب میں نے ان سے پوچھا کہ فلم میں یہ بھی دکھایا گیا کہ چوہدری اسلم کو ایک بلوچ سردار کی مدد سے انڈین ایجنٹ نے قتل کروایا، اصل میں ہوا کیا تھا؟ اس پر نورین اسلم نے کہا کہ 'وہ ایک شیر تھا شیر، اب شیر کو مروانے کے بعد ہر کوئی اس بات کا کریڈٹ لینا چاہتا ہے کہ میں نے کیا، میں نے کیا۔' جب نے میں نے استفسار کیا کہ آپ کے خیال میں انھیں (چوہدری اسلم کو) کس نے مارا؟ تو نورین اسلم بولیں کہ 'چوہدری اسلم کو مارنے کی ذمہ داری تو تحریکِ طالبان پاکستان نے قبول کی۔' اس سوال پر کہ چوہدری اسلم پر کئی جان لیوا حملے ہوئے تو نورین اسلم نے کہا کہ 'وہ تو کہتے تھے کچھ ہوا ہی نہیں۔ دھمکیاں تو اُن کو ملتی رہتی تھیں اور میں انھیں کہتی تھی کہ اسلم بتا دیں، کیا ہوا ہے اور یہ خط کیا ہے تو بس آگے سے مجھے کہتے تھے 'او چل۔۔۔ یہ لو لیٹر تھا،' اور بس یہ کہہ کہ وہ کاغذ پھاڑ کر کوڑے دان میں پھینک دیتے تھے اور ساتھ کہتے تھے کہ 'خدا پر بھروسہ رکھو۔' جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ کے خیال میں فلم بنانے والوں کی طرف سے اصل نام اور اصل کردار کو استعمال کرنا درست تھا؟ نورین اسلم نے کہا کہ 'نہیں یہ بالکل بھی درست نہیں تھا۔' انھوں نے کہا کہ 'دیکھیں نام چوہدری اسلم استعمال کیا، کردار میں اداکار کو ڈھالنے کی کوشش کی مگر کردار کے اندر مکمل حقائق شامل نہیں کر سکے، بس جو انھیں یوٹیوب سے ملا انھوں نے اُس کو استعمال کیا۔' انھوں نے کہا کہ 'نہ ہم سے اجازت لی، نہ ہمیں کسی بات کا پتا ہے۔ وہ کہتے ہیں ہم نے چوہدری اسلم کو بین الاقوامی دنیا میں خبروں میں پہنچا دیا۔ میں کہتی ہوں کہ اگر یہ سب آپ نے کیا تو چوہدری کو تو دُنیا پہلے سے جانتی ہے۔ چوہدری کو 'ڈیڈلی کاپ' اور 'ڈرٹی ہیری' کا خطاب امریکہ نے دیا۔' میں پوچھتی ہوں کہ اگر چوہدری کا نام نہیں تھا تو آپ نے یہ کردار لکھا کیسے، ڈھونڈا کہاں سے، جسے کوئی نہیں جانتا اُسے ڈھونڈا کہاں سے؟' انھوں نے کہا کہ 'گوگل وکی پیڈیا سب پر چوہدری اسلم کے بارے میں مواد موجود ہے مگر کم ہے، آپ کو چوہدری اسلم کے قریبی لوگوں اُن کے دوستوں سے پوچھنا چاہیے تھا۔' قانونی چارہ جوئی سے متعلق سوال کے جواب میں نورین اسلم نے کہا کہ 'میں سوچ ضرور رہی ہوں مگر ابھی اس پر زیادہ کچھ نہیں کہنا چاہتی، مجھ سے اجازت نہیں لی گئی۔' نورین اسلم نے کہا کہ 'میری بیٹی کی 18 نومبر کو سالگرہ تھی تو اُس نے مجھے بتایا کہ ماں ایک ٹیزر آیا ہے جس میں پاپا کے بارے میں ذکر شامل ہے۔ پھر جب فلم ریلیز ہوئی تو پہلی میں بھی نام تھا اور دوسری میں بھی نام تھا۔' نورین اسلم نے فلم پر اپنے بچوں کے ردِعمل سے متعلق بتایا کہ 'میرا بڑا بیٹا بہت اُداس تھا، اُس نے کہا کہ ماں کسی بھی چینل کو بیان نہ دیں آپ، جو آپ کو کارروائی کرنی ہے وہ کریں۔'